سٹی ایکسپریس

روزنامہ سرینگر

21st Year of Publication

RNI.No: JKURD/2004/17814

Phone No:9797283542

اتوار 14 دسمبر 2025 بمطابق 22 جمادی الثانی 1447ھ

Sunday 14,December 2025

جلد: 21 | شمارہ: 297 | صفحات: 12 | قیمت فی پرچہ: 3 روپے

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:21 | No:297 | Pages:12 | Cost:Rs.3/-

12 وجے ہزارے ٹرافی میں کھیلنے کے امکانات

اداریہ ← کیا کوئی غذا معیاری بھی ہے؟ 7

لیفٹننٹ گورنر نے سری نگر میں کشمیر ڈویژن کے دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے 39 افراد کو ملازمتوں کے خطوط سونپے

!!!قربانیوں کو خراج تحسین!!!

دہشت گردی کے صبر آزما سالوں کے دوران متاثرہ خاندانوں کی چھینی گئی جائیدادیں اصل مالکان کو واپس کردی جائیں گی

دہشت گردوں کو گھروں میں جگہ، محفوظ پناہ گاہیں یا کوئی بھی مدد دینے والوں کو بہت بھاری قیمت چکانی پڑے گی: منوج سنہا

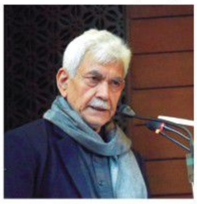

ایکسپریس نیوز ڈیسک

سری نگر :۱۳، دسمبر: جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو لوک بھون آڈیٹوریم سری نگر میں کشمیر صوبہ کے دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے 39 افراد کو تقرری کے خطوط سونپے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے متاثرہ خاندانوں کو انصاف، نوکریاں اور عزت کی فراہمی کیلئے انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو لوک بھون سری نگر میں کشمیر ڈویژن سے دہشت گردی کا شکار ہونے والے افراد کے 39 قریبی رشتہ داروں یا افراد خانہ کو تقرری کے خطوط سونپے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے دہشت گردی کے شکار خاندانوں کو انصاف، نوکریاں اور عزت کی فراہمی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ان خاندانوں کیلئے، آج انصاف کا طویل انتظار ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحالی کے لیے ٹھوس اقدامات کے ساتھ، ہم نے ان کے وقار اور نظام پر اعتماد کو بحال کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دہشت گردی نے نہ صرف جانیں لی ہیں بلکہ اس نے خاندانوں کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے اور معصوم گھرانوں کو دہائیوں کی خاموشی، بدنامی اور غربت میں مبتلا کر دیا ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ دہشت (باقی ۸ پر)

دہشت گردی سے متاثرہ خاندان

ہولناک واقعات اور صدمات بیان

ایکسپریس نیوز ڈیسک

سری نگر :۱۳، دسمبر: دہشت گردی کا شکار ہونے والے افراد کے لواحقین نے، جن کے پیاروں کو دہشت گردوں نے بے رحمی سے قتل کر دیا، نے کئی دہائیوں تک خاموشی سے ہولناک واقعات اور صدمے کو بیان (۸ پر)

200 سے زائد افراد کو سرکاری ملازمتیں

156 افراد کو خود روزگار کے مواقع فراہم

ایکسپریس نیوز ڈیسک

سری نگر :۱۳، دسمبر: لیفٹیننٹ گورنر نے ہفتہ کو کہا کہ اس سال ابتک خاندان کے 200 سے زائد افراد کو سرکاری ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔ ہفتہ کو لوک بھون آڈیٹوریم، سری نگر میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران لیفٹیننٹ (۸ پر)

پارلیمنٹ حملہ 2001 کی برسی

منوج سنہا کا قوم کے ہیروز کو خراج عقیدت

کہا بے لوث خدمات قوم کیلئے ہمیشہ متاثر کن

ایکسپریس نیوز ڈیسک

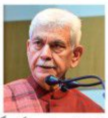

سری نگر :۱۳، دسمبر: جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سنیچر کو 2001 میں پارلیمنٹ ہاؤس پر دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے لوگوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بہادری اور قوم کے لیے بے لوث خدمات ہر ہندوستانی کو متاثر کرتی رہیں گی۔ 2001 میں اس دن حملہ 5 مسلح دہشت گردوں نے کیا تھا۔ لیکن اس وقت کی پارلیمنٹ سیکورٹی سروس، سی آر پی ایف اور دہلی پولیس کے اہلکاروں نے حملے کو ناکام بنا دیا جسکے باعث کوئی بھی دہشت گرد عمارت میں داخل نہیں ہوسکا۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اپنے (باقی ۸ پر)

پارلیمنٹ حملہ 2001 کی 24 ویں برسی

8 سیکورٹی اہلکاروں، ایک باغبان اور ایک ٹی وی ویڈیو صحافی کو خراج عقیدت

وزیر اعظم نریندر مودی، نائب صدر رادھا کرشنن، راہول گاندھی اور دیگر لیڈران نے کی یادگار پر گلباری

نیوز مانٹرینگ

سری نگر :۱۳، دسمبر: نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے ہفتہ کے روز پارلیمنٹ کے ارکان کی قیادت کرتے ہوئے ان لوگوں کو خراج عقیدت پیش کیا جو 2001 میں پارلیمنٹ ہاؤس پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے مارے گئے تھے۔ پارلیمنٹ حملہ 2001 کی 24 ویں برسی پر، وزیر اعظم نریندر مودی اور رادھا کرشنن، جو راجیہ سبھا کے چیئرمین بھی ہیں، سب سے پہلے خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں شامل تھے۔ اس دن کو منانے کے لیے ہر 13 دسمبر کو پارلیمنٹ کی اب پرانی عمارت (سمودھان سدن) کے باہر ایک مختصر تقریب منعقد کی جاتی ہے۔ سی آئی ایس ایف کے (باقی ۸ پر)

سیاحوں کی آمد شعبہ سیاحت کی کامیابی کی کلید

جموں و کشمیر کو سیاحت کیلئے بیرونی فنڈڈ پروجیکٹ کے تحت 5.5 بلین روپے ملیں گے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

پیشہ ورانہ تجربے اور مربوط طریقے کو ملایا جائے تو ایڈونچر ٹورازم کو بحال کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی

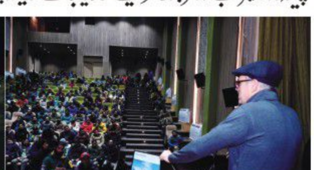

ایکسپریس نیوز مانٹرینگ

سری نگر :۱۳، دسمبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ جموں و کشمیر کو بیرونی فنڈ سے چلنے والے ایک پروجیکٹ کے تحت سیاحت کے شعبے میں تقریباً 5.5 بلین روپے کی سرمایہ کاری حاصل ہونے والی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اجتماعی کوششوں کے ساتھ مل کر مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کو ایک بار پھر خود کو ہندوستان کے معروف ایڈونچر سیاحتی مقام کے طور پر قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ ایڈونچر ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن آف انڈیا (ATOAI) کے 17 ویں سالانہ کنونشن کے دوران ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں بے پناہ قدرتی صلاحیت ہے اور اگر پیشہ ورانہ تجربے اور مربوط کام کو صحیح طریقے سے ملایا جائے تو ایڈونچر ٹورازم میں اپنی ماضی کی پوزیشن کو بحال کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے پہلے بھی یہ نکتہ بیان کیا تھا کہ سیاحت کی کامیابی کو (باقی ۸ پر)

افروٹ میں دنیا کے بلند ترین گھومنے والا ریستوراں، کثیر المقاصد کانفرنس ہال سیاحوں کیلئے وقف

سرمائی کھیلوں اور سیاحتی ڈھانچے کو ملے گا فروغ

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا کونگڈوری گلمرگ میں ایشیا کی سب سے طویل سکی ڈریگ لفٹ کا بھی افتتاح

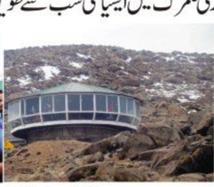

ایکسپریس نیوز ڈیسک

گلمرگ :۱۳، دسمبر: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کے روز شمالی کشمیر میں واقع مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا، جس کا مقصد سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور مشہور پہاڑی ریزورٹ میں سیاحوں کی سہولیات کو بڑھانا ہے۔ جموں و کشمیر کیبل کار کارپوریشن اور محکمہ سیاحت کے زیر اہتمام پروجیکٹوں کا افتتاح کیا گیا، جس نے وزیر اعلیٰ کا اس مقام پر خیر مقدم کیا۔ عہدیداروں نے کہا کہ یہ اقدامات گلمرگ کے سیاحتی منظر نامے میں خاص طور پر اونچی جگہوں پر ایک اہم اضافہ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ افتتاح کئے جانے والے بڑے پرکشش مقامات میں دنیا کا سب سے اونچا گھومنے والا ریسٹورنٹ تھا، جس میں ایک کثیر المقاصد ہال بھی شامل تھا، جو سیاحوں اور سرکاری تقریبات کو پورا کرنے کے دوران خوبصورت نظارے پیش کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے گلمرگ گونڈولا روٹ کے ساتھ ایک اہم مقام افرواٹ میں ایک گھومتے ہوئے کانفرنس ہال کا بھی افتتاح کیا جس کا مقصد اونچائی پر کانفرنسوں، میٹنگز اور سیاحت (باقی ۸ پر)

چند بالائی مقامات پر آج اور کل ہلکی برف باری کا امکان

شدید سردی کی لہر برقرار

بچوں اور بوڑھوں کو احتیاط برتنے اور گھروں کے اندر رہنے کا مشورہ

منظور شیری

سری نگر :۱۳، دسمبر: کشمیر وادی میں رات کے وقت درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے رہنے کے بیچ صبح کے وقت گہری دُھند اور کہرا چھائے رہنے کے باعث دن کو بھی شدید سردی پائی جاتی ہے اور لوگ یخ بستہ ہواؤں سے بچنے کیلئے گرم ملبوسات پہننے کیساتھ ساتھ کام کی جگہوں پر لکڑی وغیرہ جلاتے نظر آتے ہیں۔ سرکاری و نجی دفتروں میں گرمی دینے والے آلات بشمول بجلی و گیس پر چلنے والے (۸ پر)

کشمیر میں OGW نیٹ ورک کیخلاف بڑا کریک ڈاؤن شروع

پولیس اور فورسز کے کئی مقامات پر چھاپے

سری نگر میں زائد از 150 افراد گرفتار، باقی جگہوں پر بھی کارروائیاں

نیوز ایجنسی

سری نگر :۱۳، دسمبر: جموں و کشمیر پولیس نے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر وادی کشمیر کے کئی حصوں میں دہشت گردوں کے اوور گراؤنڈ ورکرز یعنی بالائی زمین کارکنوں (OGWs) کیخلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع کیا، جس میں 150 سے زیادہ مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں اعلیٰ حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ سری نگر میں ابتک 150 سے زائد مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ وادی کے کئی حصوں میں بالائی زمین کارکنوں (OGWs) کیخلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیم جیش محمد اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کے دہشت گرد نیٹ ورک کو پوری وادی میں ختم کرنے کے لیے بالائی زمین کارکنوں (OGWs) کے خلاف کریک ڈاؤن (باقی ۸ پر)

A کا مطلب اتم نیر بھر بھارت، 'جے' کا مطلب جوڑنا، ایک قوم، ایک طاقت کے طور پر لڑنا: جنرل انیل چوہان

شدت میں کمی لیکن آپریشن سندور جاری

ہندوستانی دفاعی افواج بدلتے ہوئے ماحول کو اپنانے کیلئے پرعزم: چیف آف ڈیفنس اسٹاف

ایکسپریس نیوز مانٹرینگ

سری نگر :۱۳، دسمبر: یہ کہتے ہوئے کہ جنگ اور جنگ ایک بڑے انقلاب کے عروج پر ہے، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے ہفتہ کے روز کہا کہ ہندوستانی دفاعی افواج بدلتے ہوئے ماحول کو اپنانے اور تیار اور متعلقہ رہنے کے لیے اصلاحات کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ حیدرآباد کے قریب ڈنڈیگال میں ایئر فورس اکیڈمی میں منعقدہ 216 کورس کی مشترکہ گریجویشن پریڈ (سی جی پی) سے خطاب کرتے ہوئے، جنرل چوہان نے کہا کہ ہندوستان کی طاقت مضبوط اداروں، جمہوری استحکام اور ہماری مسلح افواج کی غیر متزلزل پیشہ ورانہ مہارت پر منحصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کی شدت میں کمی آسکتی ہے لیکن آپریشن سندور جاری ہے۔ جنرل انیل چوہان نے کہا کہ آپ (نئے افسران) بھی ایک ایسے لمحے میں فضائیہ میں شمولیت اختیار کر چکے ہیں جب ایک نیا معمول مضبوطی سے شکل اختیار کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشنل تیاریوں کی اعلیٰ ڈگری، 24x7 اور 365 دنوں سے متعین ایک دور۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کی شدت شاید کم ہوگئی ہو، لیکن آپریشن (باقی ۸ پر)

جنوبی کشمیر میں میوہ باغات کو جلانے اور کاٹنے کے واقعات، شرپسندوں کی کارستانی

کسانوں میں بے چینی اور تشویش، حکام سے فوری تدارک کا مطالبہ

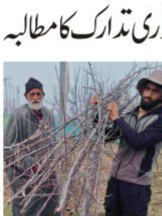

ای ٹی وی بھارت

شوپیاں (میر اشفاق): وادی کشمیر خاص کر جنوبی کشمیر کے مختلف علاقوں میں گزشتہ کئی ہفتوں کے دوران شرپسند عناصر نے ہائی ڈینسٹی سیب کے باغات میں تباہی مچا کر باغبانوں کو شدید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ نامعلوم افراد رات کے اندھیرے میں قیمتی ہائی ڈینسٹی پلانٹس کو کاٹ ڈالتے ہیں یا پودوں کو نکال کر چوری کرتے ہیں۔ ایسے واقعات نے نہ صرف کسانوں کی برسوں کی محنت کو ضائع کیا ہے بلکہ ان کی معاشی بنیاد کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اگرچہ خطے کی سیب کی صنعت پہلے ہی بگڑتے موسمی حالات، (۸ پر)

اراضی فروخت فراڈ معاملہ

4 ملزمان کیخلاف چارج شیٹ داخل

یواین آئی

سری نگر :۱۳، دسمبر: کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے ایک بڑے اراضی فروخت فراڈ معاملے میں چار ملزموں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے ایف آئی آر نمبر 23/2025 کے تحت ایک بڑے اراضی فروخت فراڈ معاملے میں چار ملزموں کے خلاف چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سری نگر کی عدالت میں ایک چارج شیٹ دائر کی ہے۔ ملزموں کی شناخت طارق احمد حجام ولد محمد رمضان حجام، غلام حسن میر ولد غلام رسول میر، محمد سلطان عرف سلا ولد (۸ پر)

راشٹریہ رکشا یونیورسٹی، گجرات اور یونیورسٹی آف لداخ کے درمیان اسٹریٹجک اشتراکِ عمل کا قیام

(پی آئی بی)

سرینگر،13 دسمبر 2025 / لداخ کے تعلیمی اور سلامتی سے متعلق تعلیمی منظرنامے میں ایک اہم پیش رفت اس وقت دیکھنے میں آئی جب لوک نواس، لیہہ میں راشٹریہ رکشا یونیورسٹی (آر آر یو)، گجرات اور یونیورسٹی آف لداخ (یو او ایل) کے درمیان لداخ کے عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر شری کویندر گپتا کی موجودگی میں جمعہ کے روز ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر باقاعدہ دستخط کیے گئے۔ یہ اشتراکِ عمل خطے کے تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، قومی سلامتی کے مطالعات کو فروغ دینے اور لداخ کے منفرد سماجی و اسٹریٹجک تقاضوں کے مطابق صلاحیت سازی کے اقدامات کو آگے بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس تقریب میں دونوں اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی، جو اس شراکت داری میں شامل سنجیدگی، وژن اور طویل المدتی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ یونیورسٹی آف لداخ کی نمائندگی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ساکیت خوشواہ، رجسٹرار جناب نوانگ ٹنڈوپ اور ڈین اکیڈمک افیئرز ڈاکٹر سمرت شرمانے کی۔ راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کی جانب سے جموں و کشمیر کیمپس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مہیش اے ترپاٹھی اور ریسرچ آفیسر جناب امن کمار ٹھاکر موجود تھے۔ اس کے علاوہ آر آر یو کے معزز وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر بمل این پٹیل نے ورچوئل موڈ کے ذریعے تقریب میں شرکت کی اور اس اشتراکی فریم ورک کے لیے اپنی حمایت، رہنمائی اور ادارہ جاتی وژن کا اظہار کیا۔ ان اعلیٰ منتظمین کی موجودگی دونوں جامعات کے اس مشترکہ عزم کی علامت تھی کہ وہ ایک ایسی علمی طور پر مضبوط اور سماجی طور پر بامقصد شراکت کا آغاز کریں گے جس سے لداخ کے طلبہ، سلامتی اداروں اور کمیونٹی کے دیگر فریقین کو فائدہ پہنچے گا۔ دونوں فریقین کے درمیان ہونے والی بات چیت کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے سلامتی تعلیم، پولیسنگ اسٹڈیز، دفاعی تربیت، سائبر سیکیورٹی، انسدادِ دہشت گردی اور نفسیاتی استقامت کے شعبوں میں آر آر یو کی قومی سطح پر خدمات کو سراہا۔ انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ لداخ اپنی تزویراتی جغرافیائی محل وقوع، سرحدی حساسیت اور منفرد ماحولیاتی حالات کے باعث خصوصی تعلیمی اور تربیتی اقدامات کا متقاضی ہے، جو مقامی ضروریات اور قومی ترجیحات دونوں سے ہم آہنگ ہوں۔ وزارتِ داخلہ، حکومتِ ہند کے تحت قومی اہمیت کے ادارے کی حیثیت سے آر آر یو کے منفرد کردار کو تسلیم کرتے ہوئے عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی کو لداخ خطے میں ایک علیحدہ کیمپس قائم کرنے پر غور کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے زور دیا کہ اس طرح کا کیمپس دور دراز اور بلند پہاڑی علاقوں کے نوجوانوں کو قومی سلامتی، رویہ جاتی علوم، اطلاقی نفسیات، سائبر ٹیکنالوجیز، آفات کے نظم و نسق اور ہائی آلٹی ٹیوڈ تحقیق جیسے جدید پروگراموں تک رسائی فراہم کرے گا۔ اس کے بعد ہونے والی گفتگو میں آر آر یو اور یو او ایل کے درمیان پہلے سے شروع کی گئی اشتراکی سرگرمیوں اور مستقبل کے منصوبوں پر روشنی ڈالی گئی جنہیں مفاہمتی یادداشت کے تحت نافذ کیا جانا ہے۔ آر آر یو اور یو او ایل کے حکام پر مشتمل ایک مشترکہ وفد نے حال ہی میں ایک کور (ہیڈکوارٹرز 72 آرٹلری بریگیڈ) کے سینئر افسران سے ملاقات کی تا کہ تعاون کے ممکنہ شعبوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس ملاقات کے دوران آر آر یو نے لداخ جیسے سخت اور بلند پہاڑی عملیاتی ماحول میں تعینات فوجیوں کے لیے ذہنی فٹنس، نفسیاتی استقامت اور جذباتی فلاح و بہبود پر مرکوز ایک جامع پروگرام کی تجویز پیش کی۔ یونیورسٹی آف لداخ نے اس اقدام کی بھرپور حمایت کی اور اس بات کو تسلیم کیا کہ اس نوعیت کی مداخلتیں سخت موسمی اور عملی دباؤ کے تحت خدمات انجام دینے والے مسلح افواج کے اہلکاروں کی تیاری، حوصلے اور طویل المدتی ذہنی صحت کو بہتر بنانے میں نہایت اہم ہیں۔ بھارتی فوج کی 14 کور اور لداخ پولیس کے ساتھ بھی اسی نوعیت کے پروگرام نافذ کرنے پر تبادلہ خیال ہوا، جن میں تربیتی ماڈیولز، تحقیقی تعاون، صلاحیت سازی ورکشاپ اور ادارہ جاتی مضبوطی کے لیے طویل المدتی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ دفاعی تعاون کے علاوہ، یہ مفاہمتی یادداشت دونوں اداروں کے درمیان وسیع پیمانے پر تعلیمی اشتراک کی بنیاد بھی رکھتی ہے۔ دونوں یونیورسٹیوں نے قومی سلامتی، فوجداری انصاف، فارنزک نفسیات، سائبر اسٹڈیز، رویہ جاتی علوم اور گورننس کے شعبوں میں مشترکہ مربوط ڈگری پروگرام تیار کرنے پر اتفاق کیا۔ ان پروگراموں کو دوہری ڈگری ماڈل کے تحت ترتیب دیا جائے گا تا کہ طلبہ کو کثیر الشعبہ جاتی مہارتیں حاصل ہوں جو علمی طور پر مضبوط اور عملی تربیت پر مبنی ہوں۔ اس طرح کے پروگرام نہ صرف روزگار کے مواقع میں اضافہ کریں گے بلکہ فارغ التحصیل طلبہ کو سرکاری اور نجی شعبوں میں خصوصی کردار ادا کرنے کے لیے بھی تیار کریں گے۔ دونوں جامعات نے صنعت کی ضروریات اور علاقائی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے مہارت پر مبنی ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ پروگرام متعارف کرانے پر بھی اتفاق کیا۔ ان میں ہوٹل سیکیورٹی مینجمنٹ، اسپتال سیکیورٹی اور ایمرجنسی ریسپانس، سیاحتی سلامتی اور رسک مینجمنٹ، سائبر سیکیورٹی کی بنیادیات، اطلاقی نفسیات اور کونسلنگ، آفات کی روک تھام اور سیفٹی مینجمنٹ جیسے شعبے شامل ہوں گے۔ لداخ کا تیزی سے فروغ پاتا ہوا سیاحتی شعبہ، بڑھتا ہوا اسپتالی بنیادی ڈھانچہ اور جغرافیائی طور پر حساس خطہ ان شعبوں میں منظم تربیت کا تقاضا کرتا ہے، اور آر آر یو اور یو او ایل کے درمیان یہ تعاون اس خلا کو پُر کرنے میں مددگار ثابت ہوگا، جس کے نتیجے میں مخصوص مہارتوں سے لیس افرادی قوت تیار ہوگی۔ اشتراکی فریم ورک کا ایک اہم پہلو طلبہ کو بااختیار بنانے کے لیے ہدفی صلاحیت سازی کے اقدامات پر زور دینا ہے۔

قومی دستکاری ہفتہ 2025: ایچ ایس سی بارہمولہ کی جانب سے کپواڑہ میں کڑھائی کے کاریگروں میں ٹول کِٹس تقسیم

(پی آئی بی)

سرینگر،13 دسمبر 2025 / قومی دستکاری ہفتہ 2025 کی جاری تقریبات کے سلسلے میں، ہینڈی کرافٹس سروس سینٹر (ایچ ایس سی) بارہمولہ نے، ڈیولپمنٹ کمشنر کے دفتر (ہینڈی کرافٹس)، وزارتِ ٹیکسٹائل، حکومتِ ہند کے تحت، 11 دسمبر کو ضلع کپواڑہ میں کڑھائی کاریگروں کے لیے ایک ٹول کِٹ تقسیم پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد مقامی کاریگروں کو بااختیار بنانا تھا تا کہ انہیں ضروری ٹول کِٹس فراہم کر کے ان کی مہارتوں میں اضافہ، پیداواری صلاحیت میں بہتری اور پائیدار روزگار کے مواقع کو فروغ دیا جا سکے، ساتھ ہی خطے کی قدیم اور مالا مال کشیدہ کاری کی روایت کو محفوظ رکھا جا سکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ایچ ایس سی بارہمولہ، ڈاکٹر وسیم حسین نے اس طرح کے اقدامات کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ ٹول کِٹس کی تقسیم کاریگروں کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور انہیں بڑھتے ہوئے مسابقتی بازار میں اعلیٰ معیار کی دستکاریاں تیار کرنے کے قابل بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی دستکاری ہفتہ کاریگروں کی گراں قدر خدمات کو تسلیم کرنے اور روایتی دستکاریوں کے تحفظ اور فروغ کے لیے حکومت کے عزم کی تجدید کا ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ ٹول کِٹس کی تقسیم کے بعد دستکاریوں کی اہمیت اور کاریگروں کی فلاح و بہبود کے لیے شروع کی گئی مختلف اسکیموں اور اقدامات سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لیے ایک روڈ شو بھی منعقد کیا گیا۔ اس روڈ شو کو عوام کی جانب سے خاطر خواہ توجہ حاصل ہوئی اور اس نے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مقامی معاشی ترقی میں دستکاریوں کے کردار کو اجاگر کیا۔ اس پروگرام میں محکمۂ دستکاری کے افسران، ایچ ایس سی بارہمولہ کے نمائندگان اور بڑی تعداد میں مقامی کاریگر موجود تھے۔

وندے بھارت ٹرینوں میں مقامی ضیافتوں کی پیشکش اور مرحلہ وار تمام ٹرینوں میں نفاذ

جعلی کھاتوں کے خلاف کارروائی کے مثبت نتائج: نئے یوزر آئی ڈیز کی تعداد روزانہ ایک لاکھ سے کم ہو کر محض 5 ہزار رہ گئی

3.03 کروڑ جعلی اکاؤنٹس غیر فعال کرنے کے بعد، مزید 2.70 کروڑ اکاؤنٹس عارضی طور پر معطل یا معطّلی کے لیے شناخت

(پی آئی بی)

سرینگر، 13 دسمبر 2025 / مرکزی وزیرِ ریلوے، اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی جناب اشونی ویشنو نے آج ریل بھون میں افسران کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں وزیرِ مملکت برائے ریلوے اور فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز جناب رونیت سنگھ بٹو بھی موجود تھے۔ مرکزی وزیر نے حکام کو ہدایت دی کہ وندے بھارت ٹرینوں میں متعلقہ خطے کے مقامی کھانوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ مقامی پکوان متعارف کرانے سے مسافروں کے سفر کے تجربے میں نمایاں بہتری آئے گی، کیونکہ اس سے راستے میں آنے والے علاقوں کی ثقافت اور ذائقوں کی عکاسی ہوگی۔ مستقبل میں اس سہولت کو مرحلہ وار تمام ٹرینوں تک توسیع دی جائے گی۔ مرکزی وزیر نے یہ بھی کہا کہ جعلی شناختوں کے ذریعے ٹکٹ بکنگ کے خلاف بھارتی ریلوے کی کارروائی کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ صارف کی شناخت قائم کرنے اور جعلی آئی ڈیز کی نشاندہی کے لیے سخت نظام متعارف کرائے جانے کے بعد، اب آئی آر سی ٹی سی ویب سائٹ پر روزانہ تقریباً 5,000 نئی یوزر آئی ڈیز شامل ہو رہی ہیں، جبکہ اصلاحات سے قبل یہ تعداد روزانہ تقریباً ایک لاکھ تک پہنچ گئی تھی۔ ان اقدامات کے نتیجے میں بھارتی ریلوے اب تک 3.03 کروڑ جعلی اکاؤنٹس غیر فعال کر چکی ہے۔ مزید 2.70 کروڑ یوزر آئی ڈیز کو یا تو عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے یا مشتبہ سرگرمیوں کی بنیاد پر معطّلی کے لیے شناخت کیا گیا ہے۔

موسم سرما کے شدید ٹھنڈ والے دنوں میں بجلی اور پانی کی عدم دستیابی

وادی کے متعدد علاقوں میں لوگ محکمہ بجلی اور جل شکتی کے خلاف نالاں، کوئی پرسان حال نہیں

سرینگر/13 دسمبر/ ایس این این/موسم سرما کے ان شدید ٹھنڈ والے دنوں میں بجلی اور پانی کی عدم دستیابی کے خلاف وادی کے متعدد علاقوں میں محکمہ جل شکتی اور پی ڈی ڈی کے خلاف سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو اس ضمن میں نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ وادی لولاب سے لیکر قاضی گنڈ تک متعدد علاقوں موسم سرما کے ان ایام میں بجلی کی بار بار کٹوتی اور پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کے باعث لوگوں کو کافی پریشانیاں لاحق ہوگئی ہے۔ مقامی لوگوں نے نمائندوں کو بتایا کہ ان علاقوں میں بجلی کا کوئی شیڈول ہی نہیں ہے اور محکمہ بجلی اپنی من مانی کے تحت بجلی سپلائی بحال کرتے ہیں اور کاٹ لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موسم سرما کے دوران علاقے کے لوگوں کیلئے بجلی ایک خواب جیسی بنی ہوئی ہے جبکہ محکمہ پی ڈی ڈی کے اہلکار مہینہ ختم ہوتے ہی بجلی کی بلیں لیکر پہنچ جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسی طرح کا حال علاقے میں پینے کے صاف پانی کو لیکر ہے۔ نمائندے سے بات کرتے ہوئے کپواڑہ کے متعدد علاقوں کے مکینوں کا کہنا تھا کہ گزشتہ دو دنوں سے ہم پینے کے پانی سے محروم ہیں اور ہمارے نلکے سوکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ ان سخت سردی کے دنوں میں پینے کا پانی متاثر ہوتا ہے لیکن محکمہ متاثرہ علاقوں کو پینے کے پانی کی سہولت فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔

☆☆☆☆

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کا یوم وصال

خلیفہ اول صدیق اکبر کی تعلیمات انسانیت کے مشعل راہ: میر واعظ مولوی محمد عمر فاروق

سرینگر (پرویز الدین، ای ٹی وی بھارت): میر واعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے خلیفہ بلا فصل، یار غار و جانشین رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) حضرت سیدنا ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کے یوم وصال کے موقع پر حضرت صدیق اکبر کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے خلیفہ اول کو دین اسلام، ملت اسلامیہ بلکہ پوری انسانیت کا ایک عظیم محسن، مربی اور محافظ قرار دیا۔ میر واعظ نے ایک بیان میں کہا کہ ''حضرت ابوبکر صدیق وہ عظیم المرتبت انسان اور صاحب نسبت مسلمان ہیں جن کی دین اسلام، اشاعت و حفاظت اور دعوت اسلام کے تئیں خدمات اور قربانیاں انتہائی بیش بہا اور ناقابل فراموش ہیں اور انہیں تنہا یہ اعزاز حاصل ہے کہ یکے بعد دیگرے انکی چار نسلوں کو صحابیت کا درجہ افتخار اور مقام حاصل ہے۔'' حضرت ابوبکر صدیق کا یوم وصال 22 جمادی الثانی کو منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر جموں و کشمیر کے بقعہ جات اور خانقاہوں میں وعظ و تبلیغ کی خصوصی مجالس آراستہ ہوتی ہیں جبکہ سرینگر کے درگاہ حضرتبل میں سب سے بڑی تقریب منعقد ہوتی ہے اور اس موقع پر نماز پنجگانہ پر موئے مقدس حضرت رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی نشاندہی بھی کی جاتی ہے۔ میر واعظ کشمیر نے بیان میں مزید کہا ہے کہ حضرت صدیق اکبر کو خراج عقیدت ادا کرنے کا حق تبھی ادا ہو سکتا ہے جب دور حاضر کے مسلمان موجودہ مسائل اور چیلنجز کے حل کیلئے حضرت صدیق اکبر کے دین اسلام، شعائر اسلام اور پیغمبر اسلام ؐ کے تئیں بے مثال وفاداری، جاں نثاری اور عشق رسالت مآب (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سامنے رکھ کر اپنی موجودہ زندگی، طرز عمل اور روش کا گہرائی سے جائزہ لیں اور حضرت صدیق اکبر کی تعلیمات اور ہدایات کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں، کیونکہ یار غار رسول ؐ کی عظیم شخصیت اور بے مثال قربانیاں، بے نظیر اور لا مثال ہے اور ان کے نقش پا پر چلنے میں ہی دارین کی کامیابی و ترقی کا راز مضمر ہے۔

ابتر ہوتی صورتحال کے پیش نظر

CAQM نے دہلی۔ این سی آر میں گریپ 3 نافذ کیا

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) فضائی آلودگی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو دیکھتے ہوئے کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) نے ہفتہ کو دہلی اور این سی آر کے شہروں میں گریڈڈ رسپانس ایکشن پلان (3-جی آر اے پی) نافذ کر دیا ہے۔ دہلی میں گزشتہ تین دنوں سے ہوا کی رفتار سست رہنے کے باعث صورتحال تیزی سے خراب ہوئی ہے۔ یہاں ہوا کے معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) 10 دسمبر کو 259 سے بڑھ کر 11 دسمبر کو 307 ہوگیا اور 12 دسمبر کو مزید بڑھ کر 349 تک پہنچ گیا۔ بگڑتی ہوئی صورتحال کی وجہ سے ہفتہ کی صبح ہوا کا معیار 'شدید' کے زمرے میں پہنچ گیا اور ہوا کے معیار کا اشاریہ 401 درج کیا گیا جو کہ شدید کے زمرے میں آتا ہے۔ موسم کی خراب صورتحال برقرار رہنے کے باعث فضائی آلودگی کی نگرانی کرنے والے اس ادارے نے دہلی-این سی آر کے لیے گریپ 3-نافذ کرنے کا اعلان کیا۔ سی اے کیو ایم نے بتایا کہ ہوا میں پی ایم 2.5 کی مقدار زیادہ ہے اور تقریباً تمام فضائی معیار نگرانی مراکز نے پی ایم 2.5 کو سب سے بڑا آلودگی پھیلانے والا عنصر قرار دیا ہے۔ ہفتہ کی صبح چھ بجے شہر کا اے کیو آئی 387 تھا جو صبح آٹھ بجے مزید ابتر ہو کر 393 ہوگیا اور صبح 10 بجے 401 تک پہنچ گیا۔ سی اے کیو ایم نے کہا، ''ہوا کے معیار کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے اور خطے میں فضائی معیار کو مزید خراب ہونے سے روکنے کی کوشش کے تحت سی اے کیو ایم کی گریپ ذیلی کمیٹی نے آج موجودہ گریپ کے اسٹیج III- کے تحت درج تمام اقدامات کو پورے این سی آر میں فوری طور پر نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آر ڈی آئی فنڈ آؤٹ ریچ پروگرام کے دوران دلّی کے صنعت کاروں، کاروباریوں اور اختراع کاروں کے ساتھ بات چیت کی

ایک لاکھ کروڑ روپے کے ریسرچ، ڈیولپمنٹ، اختراع (آر ڈی آئی) فنڈ کو نجی شعبے کی قیادت والی اختراعات کو فروغ دینے کے لیے یکسر تبدیلی والا ایک قدم قرار دیا

حکومت صنعت کو ہندوستان کی ڈیپ ٹیک ترقی کو ''تیز اور آگے بڑھانے'' کو یقینی بناتی ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

(پی آئی بی)

سرینگر 13 دسمبر 2025 / سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیرِ مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج ایک لاکھ کروڑ روپے کے ریسرچ، ڈیولپمنٹ اور اختراع (آر ڈی آئی) فنڈ کو ایک تاریخی قدم قرار دیا جو ہندوستان کے نجی شعبے کو آر اینڈ ڈی، آئی پی تخلیق، اور فرنٹیئر ٹیکنالوجیز میں کمرشلائزیشن کے ا؟ ئندہ سلسلے کو بااختیار بنانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ نئی دلّی میں آر ڈی آئی فنڈ آؤٹ ریچ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر موصوف نے کہا کہ یہ پہل اپنی نوعیت کے پہلے عالمی ماڈل کی نمائندگی کرتی ہے جہاں حکومت طویل مدتی، غیر محفوظ، کم سود والے قرضوں اور ایکویٹی پر مبنی آلات کے ذریعے نجی شعبے کی اختراعات کو مالی طور پر فعال کرنے کے لیے آگے بڑھتی ہے، جو ہندوستانی صنعت میں بے مثال اعتماد اور بھروسے کا اشارہ ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ''یہ دان یا پنچیہ کا کام نہیں ہے، یہ نجی شعبے کی مدد کرنے اور ڈیپ ٹیک میں ہندوستان کے اجتماعی عروج کو تیز کرنے کے لیے ایک اہم قدم ہے''۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ دنیا بھر میں، بڑے اختراعی ماحولیاتی نظام، جیسے کہ ناسا کی مدد کرنے والے، مضبوط حکومتی مدد پر انحصار کرتے ہیں۔ ہندوستان اب اس بات کو یقینی بناتے ہوئے اسی طرح کی حکمت عملی اختیار کر رہا ہے کہ نجی صنعت دور اندیش، زیادہ خطرے والی تحقیق کرنے اور عالمی سطح پر مسابقتی طور پر ابھرنے کے لیے تیار ہو۔ ایک مثال پیش کرتے ہوئے، وزیر موصوف نے کہا کہ آر ڈی آئی فنڈ ''رکے ہوئے انجن کو شروع کرنے کے لیے ابتدائی زور'' کی طرح کام کرتا ہے، جس کے بعد توقع کی جاتی ہے کہ نجی شعبہ ذمہ داری سنبھالے گا، پیمانے میں اضافہ کرے گا، اور ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پہل وزیر اعظم نریندر مودی کی جرات مندانہ اصلاحات کی عکاسی کرتی ہے، جس نے خلا، جوہری توانائی اور جدید ٹیکنالوجی جیسے شعبوں کو غیر معمولی رفتار سے نجی شرکت کے لیے کھول دیا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آر ڈی آئی فنڈ کے مالیاتی ڈھانچے کی انفرادیت پر زور دیتے ہوئے اسے نجی شعبے کی اختراعات کے لیے عوامی مالی مدد میں عالمی سطح پر پہلا قرار دیا۔ انہوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ یہ فنڈ بغیر کسی ضمانت یا ضمانت کے غیر محفوظ قرضے پیش کرتا ہے، جس میں کم سے کم شرح سود 3 فیصد سے کم ہے، جو بین الاقوامی سطح پر ایک نایاب مثال ہے۔ وزیر موصوف نے پروجیکٹ کی لاگت میں اشتراک کے طریقہ کار میں پیدا کی گئی لچک پر بھی زور دیا، جو صنعت کو بیرونی شراکت داروں، سرمایہ کاروں اور انسان دوست فاؤنڈیشنز سے وسائل کو متحرک کرنے کے قابل بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فریم ورک حکومت کی ہمت، یقین اور ہندوستان کے اختراع کاروں پر گہرے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے اور اختراعی ویلیو چین کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا، دریافت اور ترقی سے لے کر بڑے پیمانے پر تعیناتی تک کے سفر میں بغیر کسی رکاوٹ کے مدد فراہم کرے گا۔

انڈوں کی غیر محفوظیت پر عوامی تشویش

بیکری مصنوعات کے معائنے اور جانچ کا مطالبہ

سرینگر/13 دسمبر/ وی او آئی// انڈوں کے غیر محفوظ اور ناقابل استعمال پائے جانے کے بعد عوامی سطح پر بیکری مصنوعات کی حفاظت پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ چونکہ کیک، پیسٹری، بسکٹ اور دیگر بیکری اشیاء بڑی حد تک انڈوں پر انحصار کرتی ہیں، اس لیے صارفین میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر مارکیٹ میں دستیاب انڈے غیر محفوظ ہیں تو انہی انڈوں سے تیار شدہ بیکری مصنوعات بھی صحت کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں۔ ماہرینِ خوراک اور شہریوں نے زور دیا ہے کہ متعلقہ ادارے فوری طور پر مداخلت کریں اور بیکریوں کا جامع معائنہ کر کے انڈوں پر مبنی مصنوعات کی جانچ کریں تا کہ یہ معلوم ہو سکے کہ وہ مقررہ معیار پر پورا اترتی ہیں یا نہیں۔ صارفین کا کہنا ہے کہ مسئلہ صرف انڈوں کے معیار تک محدود نہیں بلکہ بیکریوں میں تیاری کے مجموعی طریقہ کار کی نگرانی بھی ضروری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ فوڈ سیفٹی محکمے انڈوں کے ماخذ، ذخیرہ کرنے کے طریقے اور استعمال کے دوران حفاظتی اقدامات کی جانچ کریں۔ عوامی سطح پر بروقت معلومات اور سرکاری وضاحت کی کمی نے مزید اضطراب پیدا کیا ہے۔

چیف جسٹس آف انڈیا کا متحد عدالتی پالیسی پر زور

عدالتوں میں طریقوں کو یکجا کرنے کیلئے ٹیکنالوجی کا استعمال: جسٹس سوریہ کانت

جیسلمیر، 13 دسمبر: ایک متحد عدالتی پالیسی پر زور دیتے ہوئے، چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت نے ہفتہ کو کہا کہ ٹیکنالوجی تمام عدالتوں میں معیارات اور طریقوں کو ہم آہنگ کرنے میں مدد کر سکتی ہے، شہریوں کے لیے ایک ہموار تجربہ پیدا کر سکتا ہے، چاہے ان کا مقام کچھ بھی ہو۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی ڈھانچے کی وجہ سے ہائی کورٹس کے اپنے طریقے اور تکنیکی صلاحیتیں ہیں، اور علاقائی رکاوٹوں کو ٹیکنالوجی کے ذریعے توڑا جا سکتا ہے تاکہ ایک زیادہ متحد عدالتی ماحولیاتی نظام بنایا جا سکے۔ جیسلمیر میں ویسٹ زون ریجنل کانفرنس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے، کانت نے "قومی عدالتی ماحولیاتی نظام" کا خیال پیش کیا اور ٹیکنالوجی کے انضمام کے ساتھ ہندوستان کے عدالتی نظام کی بحالی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج، جیسا کہ ٹیکنالوجی جغرافیائی رکاوٹوں کو کم کرتی ہے اور ہم آہنگی کو قابل بناتی ہے، یہ ہمیں انصاف کے بارے میں متوازی طور پر کام کرنے والے علاقائی نظام کے طور پر نہیں بلکہ مشترکہ معیارات، ہموار انٹرفیس اور مربوط اہداف کے ساتھ ایک قومی ماحولیاتی نظام کے طور پر سوچنے کی دعوت دیتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عدلیہ میں ٹیکنالوجی کا کردار وقت کے ساتھ کس طرح تیار ہوا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا کہ ٹیکنالوجی اب محض ایک انتظامی سہولت نہیں رہی۔ یہ ایک آئینی آلے کی شکل اختیار کر چکی ہے جو قانون کے سامنے مساوات کو مضبوط کرتی ہے، انصاف تک رسائی کو وسعت دیتی ہے، اور ادارہ جاتی کارکردگی کو بڑھاتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز عدالتی نظام میں خلا کو کیسے ختم کر سکتے ہیں۔ کانت نے نشاندہی کی کہ ٹیکنالوجی عدلیہ کو جسمانی فاصلے اور افسر شاہی کی رکاوٹوں پر قابو پانے کے قابل بناتی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا

کہ یہ عدلیہ کو جسمانی رکاوٹوں اور افسر شاہی کی سختیوں سے بالاتر ہو کر بروقت، شفاف اور اصولی نتائج فراہم کرنے کی اجازت دیتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کا موثر استعمال انصاف کی فراہمی کو جدید بنا سکتا ہے اور اسے ملک بھر کے شہریوں کے لیے مزید قابل رسائی بنا سکتا ہے۔ سی جے آئی نے متحد عدالتی پالیسی کو نافذ کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا عدالتی نظام طویل عرصے سے اس کے وفاقی ڈھانچے سے تشکیل پایا ہے، اور مختلف ہائی کورٹس کے اپنے طریقے اور تکنیکی صلاحیتیں ہیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا کا کہنا تھا کہ ہندوستان کے وسیع تنوع کی وجہ سے مختلف ہائی کورٹس نے اپنے طرز عمل، انتظامی ترجیحات اور تکنیکی صلاحیتوں کو تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تغیر، اگرچہ ایک وفاقی جمہوریت میں فطری ہے، اس کے نتیجے میں ملک بھر میں قانونی چارہ جوئی کے لیے ناہموار تجربات ہوئے ہیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے اس بات پر زور دیا کہ عدالتی نظام میں اعتماد پیدا کرنے کے لیے پیشین گوئی بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "عدالتوں سے شہریوں کی بنیادی توقع پیشین گوئی ہے،" انہوں نے مزید کہا کہ شہریوں کو نہ صرف منصفانہ سلوک کی توقع رکھنی چاہیے بلکہ ملک بھر میں کیسز کو کیسے نمٹا جاتا ہے اس میں مستقل مزاجی کی بھی توقع رکھنی چاہیے۔ انہوں نے پیشین گوئی کی صلاحیت کو بہتر بنانے میں ٹیکنالوجی کی صلاحیت کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی ہمیں نظامی تاخیر کو ٹریک کرنے اور مسائل کو چھپانے کے بجائے ظاہر کرنے کے قابل بناتی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا کہ ان علاقوں کی نشاندہی کر کے جہاں تاخیر ہوتی ہے، جیسے کہ ضمانت کے معاملات میں یا بعض قسم کے تنازعات کے معاملات میں، عدالتیں ان مسائل کو حل کرنے اور کارکردگی کو بہتر (باقی ۸ پر)

سابق سکریٹری قانون راج کمار گوئل چیف انفارمیشن کمشنر مقرر

نئی دہلی، 13 دسمبر: سابق قانون سکریٹری راج کمار گوئل کو مرکزی انفارمیشن کمیشن کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے جبکہ آٹھ دیگر، جن میں سے زیادہ تر سابق سرکاری ملازمین تھے، کو انفارمیشن کمشنر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 11 رکنی سنٹرل انفارمیشن کمیشن (سی آئی سی) نے گزشتہ سات سالوں میں پہلی بار پوری طاقت حاصل کی۔ سنٹرل ٹرانسپیرنسی پینل ستمبر سے بغیر سربراہ ہے اور صرف دو انفارمیشن کمیشن کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ گوئل پیر کی صبح 11 بجے چیف انفارمیشن کمشنر کے طور پر حلف لیں گے۔ صدر دروپدی مرمو گوئل کو حلف دلائیں گے، جو بعد میں آٹھ انفارمیشن کمشنروں کو حلف دلائیں گے۔ خالی آسامیوں کو پُر کرنے کا عمل وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی کی زیر صدارت سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ کے بعد عمل (باقی ۸ پر)

غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں یا خیراتی اداروں سے متعلق غلط کٹوتی کے دعوے

محکمہ انکم ٹیکس نے ٹیکس دہندگان کو ایس ایم ایس اور ای میل ایڈوائزری بھیجنا شروع: وزارت خزانہ

نئی دہلی، 13 دسمبر: وزارت خزانہ نے ہفتہ کو کہا کہ محکمہ انکم ٹیکس نے غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں یا خیراتی اداروں سے متعلق غلط کٹوتی کے دعووں کے لیے ٹیکس دہندگان کو ایس ایم ایس اور ای میل ایڈوائزری بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکس (سی بی ڈی ٹی) نے اعداد و شمار کے تجزیے کے ذریعے کہا کہ اس نے دیکھا ہے کہ رجسٹرڈ غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں (آر یو پی پی) یا خیراتی اداروں کو عطیہ کی وجہ سے بھاری رقم کے بوگس دعوے کیے گئے ہیں اور ان کی ٹیکس ذمہ داریوں کو کم کیا گیا ہے اور بوگس ریفنڈز کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے۔ وزارت خزانہ نے ایک بیان میں کہا، "ایک ٹارگٹڈ NUDGE مہم ٹیکس دہندگان کے دوستانہ اقدام کے طور پر شروع کی گئی ہے، جو انہیں اپنے ITRs کو اپ ڈیٹ کرنے اور غلط دعووں کو واپس لینے کا موقع فراہم کرتی ہے، اگر کوئی ہو۔ ایس ایم ایس اور ای میل ایڈوائزری 12 دسمبر 2025 سے ایسے ٹیکس دہندگان کو ان کے رجسٹرڈ موبائل نمبرز اور ای میلز پر جاری کی جا رہی ہیں،" وزارت خزانہ نے ایک بیان میں کہا۔ سی بی ڈی ٹی نے کہا کہ نفاذ کی کارروائیوں سے جمع ہونے والے شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ RUPPs، جن میں سے بہت سے نان فائلر تھے، اپنے رجسٹرڈ ایڈریسز پر نان آپریشنل تھے، اور کسی سیاسی سرگرمی میں مصروف نہیں ہیں، فنڈز، حوالات کے لین دین، سرحد پار سے ترسیلات زر، اور عطیات کے لیے جعلی رسیدیں جاری کرنے کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سی بی ڈی ٹی نے ان میں سے کچھ RUPPs اور ٹرسٹوں کے خلاف فالو اپ تلاشیاں کیں اور افراد کی طرف سے جعلی عطیات اور کمپنیوں کے ذریعے جعلی CSR کے سلسلے میں مجرمانہ ثبوت اکٹھے کیے۔ CBDT کے اعداد و شمار کے تجزیات نے اشارہ کیا کہ بہت سے ٹیکس دہندگان کو مشتبہ اداروں کو دیے گئے عطیہ کے لیے کٹوتیوں کا دعویٰ کرنے میں ملوث (باقی ۸ پر)

کھڈونی کولگام میں خوفناک آگ

2 رہائشی مکانوں کو نقصان، کوئی جانی نقصان نہیں

سرینگر/13 دسمبر/ وی او آئی// جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے کھڈونی علاقے میں جمعہ کی شام اچانک خوفناک آگ بھڑک اٹھی جس نے 2 رہائشی مکانوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ حکام کے مطابق آگ لگنے سے گنجان آبادی والے علاقے میں گھبراہٹ پھیل گئی اور شعلے تیزی سے مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے گئے۔ اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور کولگام پولیس، ایس ایچ او قیموہ کی قیادت میں موقع پر پہنچ گئی اور مقامی لوگوں کی مدد سے بھرپور کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پایا۔ بروقت کارروائی کے نتیجے میں آگ کو دیگر مکانوں تک پھیلنے سے روک دیا گیا اور ایک بڑے سانحے سے (باقی ۸ پر)

پارلیمنٹ حملے کے شہداء کو قوم کا خراجِ عقیدت

دہشت گردی کیخلاف اتحاد برقرار رکھنے کا عزم

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) ملک نے ہفتہ کے روز 2001 میں پارلیمنٹ ہاؤس پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی برسی کے موقع پر نہایت وقار اور سنجیدگی کے ساتھ اُن بہادر جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کی جمہوریت کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ نائب صدرِ جمہوریہ اور راجیہ سبھا کے چیئر مین سی پی رادھا کرشنن، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا اور وزیر اعظم نریندر مودی نے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے قوم کی قیادت کی۔ اس موقع پر مرکزی وزراء، قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئر مین ہری ونش، اراکینِ پارلیمنٹ، سابق اراکین اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ لوک سبھا کے سکریٹری جنرل اتپل کمار سنگھ اور راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل پی سی موڈی نے بھی شہداء کے اہلِ خانہ کے ساتھ خراجِ عقیدت پیش کیا۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے دہشت گردی کے خلاف ہندستان کے پختہ عزم پر زور دیتے ہوئے ایک مضبوط پیغام دیا۔ اس سے قبل انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ یادگاری تقریب محض رسمی کارروائی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ملک کی یکجہتی، سالمیت، سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہمارا اجتماعی عزم محض ایک رسمی اعلان نہیں، بلکہ یہ ایک مضبوط پیغام ہے کہ ہندستان کسی بھی قسم کی دہشت گردی کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا۔ اوم برلا نے شہداء کی بہادری کو سراہتے ہوئے کہا جن امر ہیروز نے جس دلیری کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا، وہ فرض شناسی کی علامت ہے اور جمہوری اقدار و قومی دفاع کے تئیں ہندستان کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ "انہوں نے شہداء کی بے مثال قومی خدمات پر اظہارِ تشکر کرتے ہوئے انہیں "ہمیشہ ترغیب کا سرچشمہ" قرار دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ایکس پر سکیورٹی اہلکاروں کی بہادری کو یاد کیا۔ انہوں نے لکھا، "آج کے (باقی ۸ پر)

جموں میں منشیات فروشوں کیخلاف بڑی کارروائی

8 غیر قانونی ڈھانچے مسمار، کٹھوعہ میں ایک گرفتار

جموں، 13 دسمبر (یو این آئی) جموں میں منشیات کے خلاف مہم کے تحت مبینہ منشیات فروشوں سے منسوب آٹھ غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کر دیا گیا ہے، جبکہ ضلع کٹھوعہ میں ایک شخص کو منشیات کی برآمدگی کے بعد گرفتار کیا گیا۔ حکام کے مطابق ضلع انتظامیہ جموں نے بہو تحصیل کے نروال بالا گاؤں میں ایک خصوصی مہم کے دوران غیر قانونی طور پر تعمیر شدہ ڈھانچوں کے خلاف کارروائی کی۔ یہ کارروائی ضلع مجسٹریٹ جموں کی ہدایت پر پولیس کے اشتراک سے انجام دی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ مسمار کیے گئے ڈھانچے ایسے افراد سے منسوب تھے جن کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمات درج ہیں۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مذکورہ افراد کو پہلے ہی غیر قانونی سرگرمیوں سے باز رہنے کے لیے موقع دیا گیا تھا، تاہم کارروائی کے باوجود وہ منشیات کے لین دین میں ملوث پائے گئے۔ حکام نے واضح کیا کہ قانون شکنی، ناجائز تجاوزات اور منشیات سے متعلق جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔ (باقی ۸ پر)

ایس ایس پی ہندواڑہ کی زیرِ صدارت جرائم وسکیورٹی جائزہ اجلاس منعقد

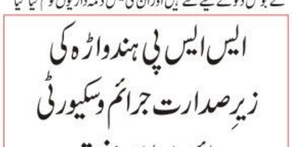

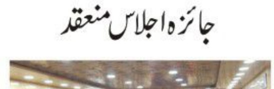

ہندواڑہ، 13 دسمبر: طارق راتھر: سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ہندواڑہ شری ساحل سرنگل، آئی پی ایس نے آج ضلع پولیس دفتر (ڈی پی او) ہندواڑہ کے کانفرنس ہال میں جرائم اور سکیورٹی کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع کے تمام گزٹیڈ افسران، اسٹیشن ہاؤس افسران اور پولیس چوکیوں کے انچارجز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ایس ایس پی نے ضلع کی مجموعی جرائم اور سکیورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اور منشیات کی اسمگلنگ، منشیات کے استعمال اور ملک مخالف سرگرمیوں کے انسداد پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ انہوں (باقی ۸ پر)

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کا پارلیمنٹ پر 2001 میں ہوئے

دہشت گردانہ حملے کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش

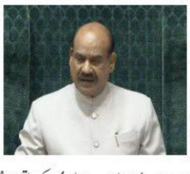

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے سال 2001 میں ہندوستانی پارلیمنٹ پر ہوئے دہشت گردانہ حملے میں جان گنوانے والے سکیورٹی اہلکاروں اور ملازمین کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ مسٹر برلا نے پارلیمنٹ پر حملے کی برسی کے موقع پر ہفتہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "سال 2001 میں ہندوستان کی پارلیمنٹ پر ہوئے بزدلانہ دہشت گردانہ حملے میں شہادت پانے والے ہمارے بہادر سکیورٹی اہلکاروں اور فرض شناس ملازمین کی عظیم قربانی کو کوٹی کوٹی نمن۔ جمہوریت کے اس اعلیٰ ترین ادارے کی حفاظت کرتے ہوئے جنہوں نے اپنی جانیں قربان کیں، ہم ان کے ہمیشہ مشکور رہیں گے۔ ملک کے تئیں ان کی بے مثال وفاداری ہمیں مسلسل حوصلہ اور ترغیب دیتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ "ان امر مجاہدوں نے جس بہادری کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا، وہ نہ صرف فرض شناسی بلکہ جمہوری اقدار اور قومی سلامتی کے تئیں ہندوستان (باقی ۸ پر)

برسوں بعد بھی کاکہ پورہ پلوامہ میں سب ضلع اسپتال کی عمارت تکمیل سے کوسوں دور

مقامی باشندوں کی سب ضلع اسپتال کاکاپورہ کی تعمیر کو فوری طور پر مکمل کرنے کی اپیل

پلوامہ (سید عادل مشتاق، ای ٹی وی بھارت): جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع میں کاکاپورہ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں رہائش پذیر ہزاروں کنبوں کو بہتر طبی سہولیات اور خدمات فراہم کرنے کے لیے حکومت نے 2018-19 میں سب ضلع اسپتال کاکہ پورہ کا تعمیراتی کام شروع کیا۔ برسوں کے انتظار اور کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود ابھی تک اسپتال کو فعال نہیں بنایا گیا۔ مقامی باشندوں کے مطابق اسپتال منصوبے کا سیول حصہ تقریباً مکمل ہو چکا ہے تاہم مکینیکل کام ابھی تک شروع بھی نہیں ہوا۔ ای ٹی وی بھارت کے ساتھ بات کرتے ہوئے مقامی باشندوں نے بتایا: ''اس اسپتال کے فعال ہونے سے تقریباً 60 دیہات میں ا؟باد ہزاروں لوگوں کو طبی امداد فراہم ہوگی اور ان کی زندگی کسی حد تک ا؟سان ہو سکتی ہے۔'' علاقے کے باشندوں نے الزام عائد کیا کہ ''یہ منصوبہ سیاسی مداخلت کا شکار ہو گیا ہے اور منتخب حکومت سے کئی مرتبہ ایل جی کے دور میں شروع کیے گئے اس اس منصوبے کی طرف توجہ دینے کی درخواست کی گئی تاہم ابھی تک اس حوالہ سے ٹھوس اقدامات نہیں اٹھائے جا رہے۔'' لوگوں نے (باقی ۸ پر)

قبائلی جنگجوؤں سے پارلیمنٹ اور پہلگام حملے تک

آزادی کے بعد سے ہی ہندوستان نے دہشت گردانہ حملوں کی ایک طویل اور دردناک تاریخ دیکھی ہے

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) خصوصی تحریر: جینت رائے چودھری: ہندوستان نے دہشت گردانہ حملوں کی ایک طویل اور دردناک تاریخ دیکھی ہے جس کا آغاز حصول آزادی کے ساتھ ہی ہوا۔ 1947 میں جب مسلح قبائلی جنگجو کشمیر میں داخل ہوئے تو یہ دہشت گردی کی پراکسی جنگ اور منظم دہشت گردی کا بھی نقطہ آغاز قرار دیا جا سکتا ہے جس نے دہائیوں تک ہندوستان کی داخلی سلامتی کو چیلنج کیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان حملوں کی نوعیت مزید پیچیدہ اور اختراعی ہوتی چلی گئی جس کے ذریعے نہ صرف سکیورٹی فورسز بلکہ عام شہریوں اور ملکی اداروں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اس وقت کی ڈوگرا ریاست جموں و کشمیر پر ہوئے پہلے حملے سے ہندوستانی پارلیمنٹ کے دہشت گردانہ حملے تک اور حال ہی میں پہلگام جیسے سیاحتی مقام پر تشدد کی کارروائیوں جیسے واقعات نے بار بار ہندوستان کی داخلی سلامتی کا امتحان لیا ہے اور اس کی خودمختاری کو چیلنج کیا ہے۔ چوبیس سال پہلے آج ہی کے دن ہندوستانی پارلیمنٹ پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا۔ پیش نظر ہے دہشت گردانہ حملوں کی ایک مختصر تاریخ جنہوں نے ملک کے استحکام اور خودمختاری کو مسلسل چیلنج کیا۔ نیشنل اسٹریٹجک تھنک ٹینک (نیٹ اسٹارٹ) نے دہشت گردانہ حملوں کی اس تاریخ کو مرتب کرنے میں یو این آئی کی مدد کی جس کی ابتدا آزادی کے بعد کشمیر میں قبائلی حملوں سے ہوئی۔ یہ تاریخ بتاتی ہے کہ پاکستان نے کشمیر میں قبائلی جنگجوؤں کو ہندوستانی سرحد کے پار حملے کے لیے بھیجا تھا اور پھر یہ سلسلہ ایک طویل پراکسی جنگ میں تبدیل ہو گیا۔ دہشت گردانہ حملوں کا پہلا دور: 1947-1971: - 1947-1948 قبائلی حملہ: پاکستانی فوج کی پشت پناہی میں پختون قبائلی جنگجوؤں نے جموں و کشمیر پر حملہ کیا جس سے پہلی ہند۔ پاک جنگ شروع ہوئی۔ 1960 سے۔ شمال مشرقی ہندوستان میں باغیوں کی حمایت: پاکستانی انٹیلی جنس نے مشرقی پاکستان میں ناگا اور میزو باغی گروپوں کو تربیت اور اسلحہ فراہم کرائی ہے جو اب تک جاری ہے۔ 1965 - آپریشن جبرالٹر: پاکستانی فوجیوں نے جموں و کشمیر میں عام شہریوں کے بھیس میں دراندازی کی جس سے اس شورش کا آغاز ہوا جو 1965 کی جنگ پر منتج ہوئی۔ 1971 - آپریشن چنگیز خان: پاکستان نے ہندوستانی ایئر بیسز پر پیشگی فضائی حملے کیے جس سے 1971 کی جنگ شروع ہوئی اور بنگلہ دیش کا قیام عمل میں آیا۔ دہشت گردانہ حملوں کا دوسرا دور: ، 972-1989، - 1971 ہندوستانی ایئر لائنز فلائٹ "گنگا" کا اغواء: سری نگر سے لاہور جانے والا طیارہ اغوا کیا گیا اور مسافروں کی رہائی کے بعد طیارہ تباہ کر دیا گیا۔ - 1984 برطانیہ میں ہندوستانی سفارتکار رویندر مہاترے کا قتل: پاکستان سے وابستہ کشمیر لبریشن آرمی کے اراکین نے انہیں اغوا کرنے کے بعد قتل کر دیا۔ 1984 - لاہور کو جا رہی ہندوستانی ایئر لائن کا اغوا: سکھ علیحدگی پسندوں نے ایک گھریلو پرواز کو اغوا کیا جہاں بعد میں آئی ایس آئی کے ملوث ہونے کی بات سامنے آئی۔ 1980 - خالصتان تحریک کی حمایت: آئی ایس آئی نے پنجاب میں سکھ انتہا پسند گروپوں کو تربیت، اسلحہ اور مالی امداد فراہم کی۔ دہشت گردانہ حملوں کا تیسرا دور: 1990-2000: 1989 سے۔ کشمیر کی شورش (کے ٹو پروجیکٹ): پاکستان نے جموں و کشمیر میں جے کے ایل ایف، حزب المجاہدین، لشکر طیبہ اور جیش محمد جیسے گروپوں کو شدت سے پراکسی جنگ میں ملوث کیا۔ - 1993 ممبئی سلسلہ وار بم دھماکے: سلسلہ وار بم دھماکوں میں 257 افراد ہلاک ہوئے ان دھماکوں میں آئی ایس آئی سے وابستہ ڈی کمپنی ملوث تھی۔ -1996 لاجپت نگر بم دھماکہ: دہلی کار بم دھماکے میں 13 شہری ہلاک ہوئے۔ - 1998 کوئمبٹور بم دھماکے: 12 دھماکوں میں 58 افراد ہلاک ہوئے۔ - 1999 کارگل جنگ: پاکستانی فوجیوں نے کشمیر کے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے علاقے میں دراندازی کی۔ - 1999 آئی سی 814 طیارہ کا اغوا: قندھار کو جا رہے ہندوستانی ایئر لائنز کا طیارہ اغوا کیا گیا اور یرغمال بنائے گئے مسافروں کو اس وقت رہا کیا گیا جب ہندوستان نے مسعود اظہر کو رہا کیا۔ - 2000 لال قلعہ پر حملہ: لشکر طیبہ کے دہشت گردوں نے لال قلعہ احاطہ میں سکیورٹی اہلکاروں کو قتل کیا۔ دہشت گردانہ حملوں کا چوتھا دور: 2001-2009: - 2001 (باقی ۸ پر)

بھارت۔ ہمارا ترجیحی شراکت دار ہے۔ تاجکستان

دوشنبہ، 13 دسمبر ۔ہندوستان اور تاجکستان نے دوطرفہ تعلقات میں ایک بلندی کی رفتار دیکھی ہے، حالیہ برسوں میں فعال سفارتی مصروفیات اور متواتر دوطرفہ دوروں کے ذریعے سرکاری مصروفیات میں نمایاں طور پر اضافہ ہوا ہے۔ یہ تعاون سرمایہ کاری اور تجارت، انسانی ترقی، سلامتی اور جدید ٹیکنالوجی سمیت کلیدی شعبوں میں پھیلا ہوا ہے۔تاجکستان کے صدر امام علی رحمان نے ہندوستان کو ایک "اہم پارٹنر" کے طور پر بیان کیا اور کثیر جہتی دوطرفہ تعلقات کو وسعت دینے کے بارے میں امید ظاہر کی۔دونوں ممالک نے باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔تاجکستان نے ہندوستان کے ساتھ کثیر شعبہ جاتی تعاون سے نمایاں فائدہ اٹھایا ہے۔مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) نے تکنیکی علم کے تبادلے، توانائی کی ترقی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں آلات کی منتقلی کی اجازت دی، اور سیٹلائٹ امیجری، ڈیزاسٹر مانیٹرنگ، اور سائنٹفک اسپیس ٹکنالوجی میں سائنسی ٹیکنالوجی ایشیا کی رپورٹ میں تعاون کی پیشکش کی۔ستمبر میں چین کے شہر تیانجن میں تازہ ترین شنگھائی تعاون تنظیم کے موقع پر، وزیراعظم نریندر مودی اور تاجک صدر رحمان نے وسیع مسائل پر بات چیت کی، اور بڑھتے ہوئے دوطرفہ تعلقات میں مثبت رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا۔" دونوں ممالک نے بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر ایک دوسرے کی حمایت کی ہے۔تاجکستان نے یواین ایس سی کی مستقل رکنیت کے ساتھ ساتھ ایس سی او کے رکن کی حیثیت کے لیے ہندوستان کی بولی کی حمایت کی، جب کہ نئی دہلی نے ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن اور اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی کونسل میں تاجکستان کے الحاق کی حمایت کی۔تاجکستان کے وزیر خارجہ سراج الدین محردین نے کہا کہ دونوں ممالک تجارت، سرمایہ کاری، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، ثقافت اور صنعت کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹلائزیشن، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون کو گہرا کر رہے ہیں۔انہوں نے مشترکہ لاجسٹک مراکز کے قیام اور ٹرانزٹ کے طریقہ کار کو آسان بنانے کی وکالت کرتے ہوئے چابہار بندرگاہ اور شمال۔جنوبی کوریڈور سمیت نقل وحمل کی راہداریوں کو تیار کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔تاجک نیشنل یونیورسٹی کے خارجہ پالیسی کے ماہر پرویز محمد زادہ کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ دونوں ممالک ہندوستان کے ساتھ دینی ثقافتی اور تاریخی تعلقات رکھتے ہیں جو کہ تائیکستان کی ترجیحی پالیسی میں ایک ترجیحی حیثیت کے حامل ہیں

ہندوستان نے پیرو کو نمکین کی 250,000 بوتلیں فراہم کیں

لیما، 13 دسمبر ۔ایم این این۔ ہندوستان نے ڈی ہائیڈریشن سے لڑنے والے مریضوں کی مدد کے لیے 000,250 نمکین کی بوتلیں پیرو کے حوالے کی ہیں، جنوبی امریکی ملک کے لیے ایک قابل اعتماد ترقیاتی شراکت دار کے طور پر اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔پیرو میں ہندوستانی سفیر وشواس سپکل نے جمعہ (مقامی وقت) کو پیرو کی وزارت صحت کو عطیہ کی کھیپ حوالے کی۔پیرو کے کئی سینئر حکام، بشمول البرٹو تیجاڈا کونروئے، ڈائرکٹر جنرل، وزارت صحت میں بین الاقوامی تعاون، ایرک واسکیز کالڈرون، جوائنٹ ڈائریکٹر، نیشنل سینٹر فار دی سپلائی آف اسٹریٹجک ہیلتھ ریسورسز اینل کارڈینس، ڈائریکٹر، وزارت خارجہ، نے حکومت ہند کی مدد کی تعریف کی۔اپنے گلوبل ساؤتھ شراکت داروں کے ساتھ یکجہتی کے ایک اہم اشارے میں، ہندوستان نے پیرو کو 32 ٹن انسانی امداد بھیجی، جس میں جسمانی نمکین محلول کے 000,250 یونٹ بھی شامل ہیں۔لوبل ساؤتھ کے شراکت داروں کے طور پر ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرتے ہوئے ہندوستان پیرو کو 32 ٹن انسانی امداد بھیجتا ہے۔ 000,250 یونٹس جسمانی نمکین محلول کی ایک کھیپ پیرو میں پانی کی کمی کے شکار مریضوں کی مدد کرے گی"۔ہندوستان۔پیرو کے تعلقات روایتی طور پر خوشگوار اور دوستانہ رہے ہیں۔کثیر جہتی دوطرفہ تعاون صحت اور فارما توانائی اور کانوں، ٹیکسٹائل اور زراعت، سائنس اور ٹیکنالوجی، دفاع اور خلائی، صلاحیت سازی، عوام سے عوام کے رابطے اور ثقافت سمیت متعدد شعبوں کا احاطہ کرتا ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، ہندوستان اور پیرو کثیر الجہتی معاملات پر بھی قریبی تعاون کرتے ہیں۔2023 میں، ہندوستان نے گیولین۔بارے سنڈروم کے بڑھتے ہوئے کیسوں کے تناظر میں ہیومن امیونوگلوبلین کی 1000 شیشیاں پیرو کی وزارت صحت کے حوالے کیں۔

ہندوستان اور چین کے حکام نے دوطرفہ تعلقات پر مشاورت کے نئے دور کا انعقاد کیا

نئی دہلی۔13 /دسمبر۔ایم این این۔ ہندوستان اور چین کے حکام نے دوطرفہ تعلقات پر مشاورت کے نئے دور کا انعقاد کیا۔اگست میں وزیر اعظم نریندر مودی اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ملاقات کے بعد ہندوستان اور چین کی وزارت خارجہ کے سینئر حکام نے بیجنگ میں مشاورت کا ایک نیا دور منعقد کیا ہے، جس میں دوطرفہ تعلقات میں مثبت پیش رفت کی تصدیق کی گئی ہے۔چینی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ وزارت خارجہ کے مشرقی ایشیا ڈویژن کے جوائنٹ سیکریٹری سوجیت گھوش اور چینی وزارت خارجہ کے ایشیائی امور کے شعبہ کے ڈائریکٹر جنرل لیوجنسونگ نے جمعرات کو مشاورت کی۔دونوں فریقوں نے چین بھارت تعلقات میں حالیہ مثبت پیش رفت کی توثیق کی اور اگست میں تیانجن میں مودی اور شی جن پنگ کی ملاقات کے دوران طے پانے والے اہم مشترکہ مفاہمت کو مکمل طور پر نافذ کرنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ایک پریس ریلیز میں، وزارت خارجہ امور نے بات چیت کو "تعمیری اور آگے کی تلاش" کے طور پر بیان کیا۔اس میں کہا گیا،" دونوں فریقوں نے دونوں ممالک کے رہنماؤں کی اسٹریٹجک رہنمائی کی اہمیت کو اجاگر کیا، اور لوگوں پر مرکوز مصروفیات کو ترجیح دیتے ہوئے، دوطرفہ تعلقات کو مستحکم کرنے اور دوبارہ تعمیر کرنے میں پیش رفت کا مثبت اندازہ لگایا۔اس میں کہا گیا ہے کہ دونوں فریقین نے آنے والے سال کے لیے منصوبہ بند تبادلوں اور سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔وزارت خارجہ امور نے کہا، "ہندوستانی طرف نے برآمدی کنٹرول سے متعلق بقایا مسائل کے جلد حل کی ضرورت پر زور دیا۔ باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی ترقیات پر بھی مختصراً بات کی گئی۔

ہندوستان۔روس کی شراکت داری توانائی اور دفاع سے آگے متنوع

نئی دہلی۔ 13/ دسمبر۔ ایم این این۔ ہندوستان اور روس کے درمیان اقتصادی تعلقات تیزی سے اپنے روایتی توانائی اور دفاعی شعبوں سے آگے بڑھ رہے ہیں تا کہ کھاد، دواسازی، مشینری، زراعت، اور آئی ٹی خدمات کو شامل کیا جا سکے، جو ہندوستان کی محنت پر مبنی طاقتوں اور روس کی سرمایہ کاری کی صلاحیتوں سے کارفرما ہیں۔ حالیہ اعلیٰ سطحی مصروفیات کا ایک اہم نتیجہ ایک اقتصادی روڈ میپ 2030 کی نقاب کشائی ہے، جس کا مقصد نان ٹیرف رکاوٹوں اور لاجسٹک رکاوٹوں کو ختم کر کے دوطرفہ تجارت کو 100 بلین ڈالر تک بڑھانا ہے، جبکہ ایکو منیشین یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے پر پیش رفت کو بھی تیز کرنا ہے۔ عالمی چیلنجوں کے باوجود، دوطرفہ تجارت گزشتہ سال 12 فیصد بڑھ کر تقریباً 68 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جس میں اب 96 فیصد لین دین قومی کرنسیوں میں کیے گئے ہیں، جو مالیاتی لچک میں اضافہ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ روس کو بھارت کی سرفہرست برآمدات میں نیوکلیئر ری ایکٹر، فارماسیوٹیکل، اور مکینیکل مشینری شامل ہے، جو کہ عام ادویات اور انجینئرنگ کے سامان میں اس کی مینوفیکچرنگ صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے، جب کہ روس سے بھارت کی اہم غیر تیل کی درآمدات میں کھاد اور قیمتی پتھر شامل ہیں، جو اس کے زرعی اور صنعتی شعبوں کے لیے بہت اہم ہیں۔ جدید مینوفیکچرنگ، فارماسیوٹیکل، سائبر سیکیوریٹی، مصنوعی ذہانت، اور طبی ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں تعاون گہرا ہو رہا ہے، خاص طور پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو سپورٹ کرنے اور ڈیجیٹل اور بحری رابطوں کو بڑھانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ جوہری تعاون پاور جنریشن سے آگے نیوکلیئر میڈیسن، زراعت، اور جدید ری ایکٹر ٹیکنالوجیز تک پھیلا ہوا ہے، جس میں روس ہندوستان کے خود انحصاری کے اہداف کی حمایت کر رہا ہے، اور دفاعی تعاون محض خریداری کے بجائے مشترکہ اختراع اور مشترکہ پیداوار کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان۔روس تعلقات، جس کی خصوصیت دیرینہ سفارتی اعتماد ہے، ایک متنوع، اختراع پر مبنی شراکت داری میں بنیادی تبدیلی سے گزر رہی ہے جس کی توجہ ایک لچکدار اور مستقبل پر مبنی اقتصادی راہداری کی تعمیر پر مرکوز ہے، جس کی علامت دھروتارا یا رہنما ستارہ ہے۔

بھارت اور آسٹریا کے بیچ ویانا میں دفتر خارجہ کے 8ویں مشاورتی اجلاس منعقد

ویانا،13 دسمبر۔ایم این این۔ ہندوستان اور آسٹریا نے جمعہ کو ویانا میں دفتر خارجہ کے 8ویں مشاورتی اجلاس کا انعقاد کیا اور دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا ایک جامع جائزہ لیا۔دونوں فریقوں نے مختلف شعبوں پر بات چیت کی جن میں سیاسی مصروفیت، تجارتی اور اقتصادی تعاون، سائنس اور ٹیکنالوجی، ثقافتی تبادلے اور عوام سے عوام کے تعلقات شامل ہیں۔میٹنگ کے لیے، ہندوستانی وفد کی قیادت سکریٹری (مغرب(، وزارت خارجہ سبی جارج نے کی جبکہ آسٹریا کے وفد کی قیادت خارجہ امور کے سکریٹری جنرل، وفاقی وزارت برائے یورپی اور بین الاقوامی امور نے کی۔ایک بیان میں، وزارت خارجہ امور نے کہا، "دفتر خارجہ کی مشاورت کے دوران، دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا ایک جامع جائزہ لیا۔ ہندوستان۔یورپی یونین تعلقات کے ساتھ ساتھ باہمی دلچسپی کی کلیدی علاقائی اور عالمی پیشرفت پر خیالات کا تبادلہ کیا گیا۔ بات چیت میں وسیع پیمانے پر شعبوں کا احاطہ کیا گیا، بشمول سیاسی مشغولیت، تجارت اور اقتصادی تعاون، سائنس سے متعلق لوگوں کے تبادلے، ثقافتی اور اقتصادی تعاون۔ بین الاقوامی اور کثیر جہتی فورمز پر دونوں ممالک کے درمیان تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا

بھارت میں نکسل تشدد میں کمی۔۔۔۔ایک کثیر جہتی تبدیلی

رائے پور۔13 /دسمبر۔ایم این این۔چھتیس گڑھ میں حال ہی میں بڑے پیمانے پر ماؤنوازوں کے ہتھیار ڈالنے، بشمول بستر میں 180 اور جگدل پور میں 200 سے زیادہ، طویل عرصے سے جاری نکسل شورش میں ایک ممکنہ موڑ کا اشارہ دیتے ہیں۔ یہ ہتھیار ڈالنے کی وجہ مسلسل سیکیورٹی آپریشنز کے مجموعے سے منسوب ہے جس نے قیادت اور سپلائی لائنوں میں خلل ڈالا ہے، موثر اسٹیٹ کرافٹ کے ساتھ جو قابل اعتبار بحالی اور شہری زندگی کی طرف واپسی کا راستہ فراہم کرتا ہے۔ بائیں بازو کی انتہا پسندی کے واقعات کی تعداد 2010 میں 936.1 سے 81 فیصد کم ہو کر 2024 میں 374 ہو گئی، اسی طرح اموات میں 85 فیصد کمی واقع ہوئی۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے چھتیس گڑھ میں ابوجھماڑ اور شمالی بستر جیسے علاقوں کو نکسل دہشت گردی سے پاک قرار دیا، جس سے نکسل ازم کو ختم کرنے کے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا گیا۔

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 2330 6647 3470 My name recorded as YASMEENA AKHTER W/O MANZOOR AHMAD PARRAYU instead of HANEEFA BANOO W/O MANZOOR AHMAD PARRAY it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Haneefa Banoo W/o Manzoor Ahmad Parray R/o Checkpora Bemdora Kulgam rpt

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that i have applied for my daughter's dob certificate namely Sehrish Arsheed Wani, d/o Arsheed Ahmad Wani, dob 19-08-2019, r/o Budbugh/Tehsil/ Qaziabad/District/Kupwara.if anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection at The Executive Officer Municipal Council Baramulla within a period of 07 days after that no objection will be accepted.

Name:Sehrish Arsheed WaniParentage: Arsheed Ahmad Wani R/O: Budbugh 002

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALL GUNDBAL TEHSIL RAFIABAD

Subject: Application of NASEER AHMAD KHAN Sio GUM KHAN R/o BALHAMA THAKANPORA Rafiabad Distt Baramulla for obtaining Legal Heir Certificate of deceased MAHTABA BEGUM W/o NASEER AHMAD KHAN R/o BALHAMA THAKANPORA

Public Notice

This office is in the receipt of above mentioned application preferred by NASEER AHMAD KHAN S/O GULAB KHAN Rio BALHAMA THAKANPORA Tehsil Rafiabad As per the contents of application and reports of filed functionary The applicants wife namely MAHTABA BEGUM Expired on 11- March 2024 and is survived by following legal Heirs

S. NO.	Name of Dependent	Relation with deceased	AGE	Marital Status
1	Naseer Ahmad Khan	Husband	35	Husband
2	Aimn Jan	Daughter	15	Daughter

Prodarnation is hereby. made that if any person having. any objection regarding The said application may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of This notice . No objection will be ertertaired after the expiry of stipulated time.

NAIB TEHSILDAR PANZALL GUNDBAL TEHSIL RAFIABAD 010

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. JK-0520120034671, my name has been wrongly admitted as "Hilal Ah Dar" while as per adhaar my actual name is "Hilal Ahmad Dar", Now I am applying for its correction, in this regard If anybody is having any objection may approach the Assistant Transport Officer (ARTO) office Sopore, within the Period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained..

Hilal Ahmad Dar S/o: Habibullah Dar R/o: Sangrama Sopore, district Baramulla 004

OFFICE OF THE NAIB-TEHSILDAR ASHPORA
PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that, Humairah Irshad,Musaib Irshad peer.S/o, D/o, w/o, Irshad Ahmad Peer .A permanent resident of Wajhama has applied for the issuance of an RBA (Resident of Backward Area) CertificateAll concerned individuals having any objections or claims regarding the issuance of the said certificate are hereby requested to submit the same, in writing and supported by valid documentary evidence, to the Office of the Naib Tehsildar, Ashpora within seven (07) days from the date of issuance of this notice.Objections or claims received after the prescribed period shall not be entertained under any circumstances. 002

OFFICE OF THE NAIB-TEHSILDAR ASHPORA
PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that, LONE - TAJAMUL-ISLAM, s/o Tariq Ahmad Lone. A permanent resident of Budbugh has applied for the issuance of an RBA (Resident of Backward Area) CertificateAll concerned individuals having any objections or claims regarding the issuance of the said certificate are hereby requested to submit the same, in writing and supported by valid documentary evidence, to the Office of the Naib Tehsildar, Ashpora within seven (07) days from the date of issuance of this notice.Objections or claims received after the prescribed period shall not be entertained under any circumstances. 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for municipal DOB certificate of my son namely Ovais Reyaz with his DOB is 25/05/2013, as he was born at home (Arampora Sopore), in this regard if anybody is having any objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Riyaz Ahmad Cheechak F/o: Ovais Reyaz R/o: Arampora Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 3669 7503 9287 My wards name recorded as HUZAIFAH BIN KHALID S/O KHALID MUZAFAR R/O KHUDWANI QAIMOH instead of HUZAIF BIN KHALID S/O KHALID MUZAFFAR R/O REHPORA KHUDWANI QAIMOH it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice .After that no objection shall be entertained.

Khalid Muzaffar F/o Huzaif Bin Khalid R/o Rehpora Khudwani Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that i have applied for my daughter's dob certificate namely Aqsa Arsheed Wani, d/o Arsheed Ahmad Wani, dob 08-08-2023, r/o Budbugh/Tehsil/ Qaziabad/District/Kupwara.if anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection at The Executive Officer Municipal Committee Handwara within a period of 07 day's.

Name:Aqsa Arsheed WaniParentage: Arsheed Ahmad WaniR/O: Budbugh 002

نائب تحصیلدار ا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول منزگام
مضمون: درخواست منجانب بشیر احمد چچی ولد جمعہ اللہ چچی ساکنہ حالن برائے عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق INSHA JAN 09/10/2020
اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل رسائلہ مندرجہ بالا کاغذات برائے حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش 09/10/2020 کو ہے سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و پی ڈی او آفس وامیونیشن کارڈ میں موجود نہیں ہے اب سائل رسائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہٰذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر
023 نائب تحصیلدار

یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ
UNITED INDIA INSURANCE CO. LTD.
Regional Office: SCO 123 124, Sector 17 B, Chandigarh.
Ph.: 0172 5039032, 5039023
علاقائی دفتر ایس سی او 124 - 123 سیکٹر - 17بی چندی گڑھ
فون- 0172 - 5039032, 5039023

سوپور پر لیز پر آفس رہائش کی ضرورت ہے

سوپور میں مائیکرو آفس کے احاطے کے لئے مہر بند ٹینڈررز کو مدعو کیا جاتا ہے، یہ 250 - 200 مربع فٹ کے درمیان ہونا چاہئے، سوپور میں ترجیحی طور پر گراؤنڈ یا پہلی منزل اور صاف ستھرا ماحول، مناسب پارکنگ کی جگہ میں مرکزی یا چوڑی سڑک کے قریب واقع ہے۔ پینے کا پانی اور خصوصی آفس کے استعمال کے لئے ایک ٹوائلٹ ہونا۔دلچسپی رکھنے والی جماعتیں دو بولی سسٹم میں پیش کشیں پیش کر سکتی ہیں۔ان دونوں مہر بند لفافوں کو ایک لفافے میں مہر لگا کر" احاطے کی پیش کش موسوپور" میں رکھنا چاہئے۔اس لفافے کو ڈپٹی جنرل منیجر، ریجنل آفس، ایس سی او نمبر 124 - 123، سیکٹر 17۔بی، چندی گڑھ سے خطاب کیا جانا چاہئے۔ تکنیکی بولی میں محل وقوع، قالین کے علاقے، تعمیر کا سال، بیت الخلا، پانی، بجلی کی فراہمی وغیرہ کی تفصیلات شامل ہیں۔ مالی بولی میں کرایہ کی شرح فی مربع فٹ، قالین کا علاقہ، لیز کی مدت وغیرہ شامل ہیں جو بولیاں جو مقررہ شکلوں میں یا نامکمل ہیں، کو مسترد کر دیا جائے گا۔مکمل بولی صرف 2:30 بجے یا اس سے پہلے صرف مذکورہ بالا پتے پر علاقائی دفتر میں پہنچنا چاہئے۔ 05.01.2026 کو۔مقررہ تکنیکی اور مالی بولی کے فارم آفس کے اوقات کے دوران مذکورہ پتے پر اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ سے یا موسوپور سے، ایس بی آئی فلور نمبر۔سوپور، جموں اور کشمیر کے مخالف بھٹ کمپلیکس سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ یہ فارم ہمارے سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔" کوئی بروکریج یا کمیشن قوئ بیروکریج ی WEBSITE HTTP://WWW.UIIC.CO.IN کمیون قابل ادائیگی نہیں ہے۔کمپنی کو اس کی کوئی وجہ تفویض کیے بغیر تمام یا کسی بھی پیش کش کو قبول کرنے یا مسترد کرنے کا حق محفوظ ہے۔ٹیکنیکل بولی 06.01.2026 کو شام 4:00 بجے ٹینڈر کی موجودگی میں کھولی جائے گی، اگر وہ حاضر ہونا چاہتے ہیں۔

004 ڈپٹی جنرل منیجر

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر /مال بھاڑہ، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR25-133	29.11.2025 کو 11:00 بجے	گاڑی میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر /ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): /15212 R1, 15212/R1, 14730/R1, 11906/R1, 14730/F2, 14028/R1, 14028/F1, 14028/F2, 14505/F1, 14618/F1, 11906/F1, 14630/F1 & 14730/F1.
EAFZR-PACKING38	29.11.2025 کو 11:00 بجے	جالندھر کینٹ & فیروز پور کینٹ میں دو پہیہ گاڑیوں اور دیگر پارسل پیکیجوں کی پیکنگ کیلئے معاہدہ کا الاٹمنٹ۔

3858/2025 تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Anas Ashraf Shah to (new name) Anas Ashraf, in future I will be known as (New Name) Anas Ashraf, If anybody is having any objection in this regard he/she may contact Passport Office Srinagar/Baramulla with in the period of Seven days. After 07 days no objection will be accepted.

Anas Ashraf S/o: Mohammad Ashraf Shah R/o: Aadipora Sopore, district Baramulla 004

روزنامہ سٹی ایکسپریس میں اشتہارات کے لئے
سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، کپوارہ میں
شاہ نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز
ایجنسی سے رابطہ کریں

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my children As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Mumtaz Ahmad khan DOB of Rafakat Ahmad khan05 /08 /2015DOB of Ronak jaan18 /03 /2018R/0 :khaitan Nowgam Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificates 002

انتقالِ پُرملال

یہ خبر نہایت ہی رنج وغم کے ساتھ دی جاتی ہے کہ محمد اکبر ملک ساکنہ آدی پورہ سوپور، مختصر علالت کے بعد 12 دسمبر 2025، بروز جمعہ اس دنیائے فانی سے رخصت کر گئے۔ مرحوم پرخلوص اور ایک نیک شخصیت تھے، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔(آمین)

مرحوم کے حق میں تعزیت پُرسی تین دنوں بروز اتوار، 14 دسمبر تک ان کے رہائش گاہ واقع آدی پورہ سوپور میں جاری رہے گی۔

پسماندگان

محمد شہباز ملک، جاوید احمد ملک، محمد صادق ملک، اور فاروق احمد ملک (فرزندان)

004

وزیر اعلیٰ نے ایشیا کی سب سے لمبی سکی ڈریگ لفٹ کا افتتاح کیا

گلمرگ میں 17 کروڑ روپے کی لاگت کے ٹورازم پروجیکٹس کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا

کہا عالمی معیار کا انفراسٹرکچر جموں وکشمیر میں سرمائی ٹورازم کو بڑھاوا دے گا

گلمرگ 13 دسمبر/ انفوروزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج گلمرگ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں 17 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی متعدد اہم ٹورازم انفراسٹرکچر پراجیکٹس عوام کیلئے وقف کیں جو جموں وکشمیر کو عالمی سطح کے ایک اعلیٰ سرمائی ٹورازم مقام کے طور پر مضبوط کرنے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کنگڈوری میں ایشیا کی سب سے لمبی سکی ڈریگ لفٹ کا افتتاح کیا، جو 726 میٹر لمبی ہے اور اس کی لاگت 3.65 کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کنگڈوری میں ایک پانی کے ذخیرے کے تحفظ کے کاموں کا بھی افتتاح کیا جو 0.90 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے افروت میں گھومنے والا کانفرنس ہال کا افتتاح کیا جو جے کے سی سی کی جانب سے 0.86 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا جو گلمرگ کے بلند علاقائی ٹورازم انفراسٹرکچر میں ایک منفرد اضافہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گلمرگ گالف کورس کی باڑ لگانے کے پراجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا جو 4.77 کروڑ روپے کا ہے جس کا مقصد علاقے کے ایک مشہور ٹورازم اثاثے کی حفاظت اور بہتری ہے۔ آن لائن افتتاح اور سنگِ بنیاد کی تقاریب کے ذریعے انہوں نے کئی اہم پراجیکٹس بھی وقف کیے جن میں 82.0 کروڑ روپے کی لاگت والی گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے دفتر کی عمارت، 0.64 کروڑ روپے کی لاگت والی ہٹ نمبر 2 کی تعمیر، 2.62 کروڑ روپے کی لاگت سے عالمبال روڈ سائیڈ کے ساتھ دیوری پاتھ کی تعمیر اور ایک مخصوص کار پارکنگ سہولت کی ترقی جس کی تخمینہ لاگت 2.78 کروڑ روپے ہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ نے گلمرگ میں انٹی گریٹڈ سکیینگ ٹریننگ اینڈ ایڈونچر ٹورازم سینٹر کا افتتاح کیا اور پیشہ وارانہ ونٹر اسپورٹس ٹریننگ سہولیات کو مضبوط بنانے کیلئے انٹی گریٹڈ سکی ٹریننگ کورسز کا آغاز کیا۔ یہ منصوبے گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور جموں وکشمیر کیبل کار کارپوریشن (جے کے سی سی) کے ذریعے عمل میں لائے گئے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گلمرگ جموں وکشمیر کے سیاحت کے منظر نامے کا تاج محل رہا ہے اور اس کی مکمل صلاحیت کو کھولنے کیلئے جدید، اعلیٰ معیار کی انفراسٹرکچر میں مسلسل سرمایہ کاری ضروری ہے۔ انہوں نے کہا" یہ اقدامات صرف انفراسٹرکچر کے اضافے نہیں بلکہ اسٹریٹجک سرمایہ کاری ہیں جو سال بھر سیاحت کے مواقع پیدا کریں گے، مقامی نوجوانوں کیلئے روزگار پیدا کریں گے اور گلمرگ کو بین الاقوامی معیار پر بلند کریں گے۔" ٹورازم ڈیپارٹمنٹ اور جے کے سی سی کو ان عظیم الشان منصوبوں کی بروقت تکمیل پر مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ان کی پیشہ وارانہ مہارت اور مربوط کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ نئی افتتاح شدہ سکی ڈریگ لفٹ اور ٹریننگ سہولیات ونٹر سپورٹس اور پیشہ وارانہ سکیینگ کو بڑا فروغ دیں گی ۔ جبکہ افاروط پر گھومنے والا کانفرنس ہال زائرین کے تجربے کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گا۔ انہوں نے مزید کہا" ہماری نظر گلمرگ کو ونٹر اسپورٹس کا عالمی مرکز بنانے کی ہے جبکہ اس کی نازک ماحولیات اور قدرتی خوبصورتی کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔" وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے گلمرگ مسٹر فاروق احمد شاہ، ایم ایل اے ڈذی بل تنویر صادق، ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، ڈائریکٹر ٹورازم اور مینجنگ ڈائریکٹر جے کے سی سی، سینئر افسران، سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز اور کشمیر بھر کے ممتاز کھلاڑی اس موقع پر موجود تھے۔

چیف سیکرٹری نے جگٹی میں منی ٹاؤن شپ کا دورہ کیا

سماجی تحفظ اسکیموں کے تحت منظوری کے احکامات تقسیم، اہل مہاجر مستفیدین کو دوکانوں اور رہائشی کوارٹرز کے الاٹمنٹ آرڈرز تقسیم گھروں کو بلا تعطل پانی کی فراہمی کیلئے پانچویں بورویل کا افتتاح

جموں 13 دسمبر/ چیف سیکریٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج جگٹی نگروٹہ میں مہاجرین کیلئے قائم منی ٹاؤن شپ کا دورہ کیا۔ انہوں نے کشمیری مہاجرین کی بہتری کیلئے جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا معائینہ کیا اور مختلف سماجی تحفظ اسکیموں کے تحت منظوری کے احکامات اور اہل مہاجر مستفیدین کو دوکانوں اور رہائشی کوارٹرز کے الاٹمنٹ آرڈرز تقسیم کئے۔ کمشنر سیکرٹری ایف سی ایس اینڈ سی اے، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود، آئی جی پی جموں، ڈپٹی کمشنر جموں، کمشنر جے ایم سی، کمشنر ریلیف ری ہیبلی ٹیشن اینڈ ری کنسٹرکشن، یو ٹی انتظامیہ کے سینئر افسران، نگروٹہ، پرکھو اور مٹھی کیمپ سے کشمیری مہاجر آبادی موجود تھی۔ چیف سیکرٹری نے اپنے دورے کا آغاز منی ٹاؤن شپ میں ہسپتال کے کام کاج کا معائینہ کرتے ہوئے کیا جہاں انہوں نے جگٹی کیمپ میں رہائش پذیر مہاجر آبادی کیلئے صحت کی دیکھ بھال اور طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے گھروں کو بلا تعطل پانی کی فراہمی کیلئے پانچواں بور ویل کا بھی افتتاح کیا۔ اس کے بعد چیف سیکرٹری نے سماجی تحفظ اسکیموں بشمول بوڑھاپا، بیوگی اور معذوری پنشن کے منظوری کے احکامات اور اہل مستفیدین کو دوکانوں اور رہائشی کوارٹرز کے الاٹمنٹ آرڈرز تقسیم کئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ تمام سماجی تحفظ اسکیموں کے فوائد جو پہلے مہاجر آبادی کو نہیں مل رہے تھے اب تمام اہل مستفیدین کو فراہم کردیئے گئے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کو جگٹی میں منی ٹاؤن شپ میں سولر لائٹس نصب کرنے کی ہدایات دیں۔

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور جاوید رانا نے لیا

پیر پنچال علاقے میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے، آبپاشی اور ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کا جائزہ

جموں 13 دسمبر/ انفو وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں پونچھ اور راجوری کے سرحدی اضلاع میں بجلی کی تقسیم اور ترسیل کے بنیادی ڈھانچے، آبپاشی کے کاموں اور ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں جے کے پی ڈی سی ایل کے مینجنگ ڈائریکٹر، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی، چیف انجینئر ٹرانسمیشن جے پی ڈی سی ایل، سی ای پلاننگ اینڈ پرکیورمنٹ جے پی ڈی سی ایل، چیف انجینئر پراجیکٹس اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیر نے علاقے میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خاص طور پر دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں قابل اعتماد اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط بجلی کا بنیادی ڈھانچہ معاشی ترقی، عوامی بہبود اور بہتر سروس ڈلیوری کیلئے ضروری ہے۔ جائیزے کے دوران وزیر نے ٹرانسمیشن لائنوں، سب سٹیشنوں اور ٹرانسمیشن کوریڈورز کی حالت اور توسیع پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مختلف مرکزی اور یوٹی سپانسرڈ اسکیموں کے تحت چلنے والے کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ متعلقہ افسران کو تمام زیر التواء مسائل کے حل کو تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے مسٹر رانا نے مقررہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل درآمد پر زور دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ انفراسٹرکچر پروجیکٹس میں تاخیر عوامی خدمات کی فراہمی پر منفی اثرات ڈالتی ہے ۔ انہوں نے عوامی شکایات کی باقاعدہ نگرانی اور فوری ازالے کی اہمیت پر بھی زور دیا تا کہ صارفین کے اطمینان میں اضافہ ہو۔ وزیر نے سیوت راجوری رسیونگ سٹیشن کی پیش رفت کا جائیزہ لیا اور اسے راجوری ضلع کیلئے ایک بڑا پاور انفراسٹرکچر پروجیکٹ قرار دیا۔ پرنائی ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کا جائیزہ لیتے ہوئے مسٹر رانا نے جموں وکشمیر حکومت کی ہائیڈرو پاور ڈیولپمنٹ اور توانائی میں خود کفالت پر توجہ کا اعادہ کیا۔ انہوں نے عمل آوری ایجنسی کو پروجیکٹ کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت دی ۔ مینجنگ ڈائریکٹر جے کے پی ڈی سی ایل نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ پروجیکٹ پر کام مستقل طور پر آگے بڑھ رہا ہے اور توقع ہے کہ یہ دسمبر 2027 تک مکمل ہو جائے گا۔ انس ایری گیشن کینال پروجیکٹ میں طویل تاخیر کا سنگین نوٹس لیتے ہوئے وزیر نے متعلقہ محکموں کو کام جلد از جلد شروع کرنے کیلئے تمام ممکنہ آپشنز تلاش کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر نے پونچھ اور راجوری ضلعوں میں ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) کے نفاذ کا جامع جائیزہ بھی لیا۔

سبزی اور اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، عوام کیلئے پریشانی کا باعث

قیمتوں کو اعتدال پر لانے اور اس سنجیدہ نوعیت کے مسئلے کا ازالہ کرنے کا انتظامیہ سے مطالبہ

سرینگر/ 13 دسمبر/ کے پی ایس: اقتصادی بحران کے بیچ اشیائے خوردنی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ نے لوگوں کی کمر توڑ کے رکھ دی ہے۔ اس سلسلے میں مختلف علاقوں سے لوگوں نے کشمیر پریس سروس کو بتایا کہ کاروباری سرگرمیاں متاثر رہنے کی وجہ سے معاشی حالت کافی ابتر ہوئی ہے اور خرید وفروخت کی سکت لوگوں میں کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشی بحران کے بیچ سبزیوں اور اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال سرسوں تیل، نمکین چائے، ہلدی، مرچ و دیگر مصالہ جات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چیزیں روزمرہ کی ضرورت ہیں اور ہر خاص وعام ان اشیائے کو استعمال کرنے پر مجبور ہے کیونکہ پکوان انہی چیزوں پر تیار کئے جاتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قیمتیں آسمان کو اب چھو رہی ہیں اور کہا کہ دائمی مریض تسلسل کے ساتھ مخصوص ادویات لیتے ہیں اور ان ادویات پر ان مریضوں کی زندگی منحصر ہے لیکن ان ادویات کی قیمتوں میں ایسا اضافہ ہوا ہے کہ مریض یا ان کے افراد خانہ میں سے ذمہ داران ادویات کو فروخت کرنے کی سکت نہیں رکھتا ہے۔ ان کے بقول ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے جوان کیلئے بارگراں ثابت ہوتا ہے کیونکہ نامساعد حالات کی وجہ سے لوگوں کی اکثریت مالی بدحالی کے شکار ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان حالات میں اشیائے خوردنی اور ادویات کی قیمتوں میں اعتدال برقرار رکھنے کی ضرورت ہے لیکن ان کی قیمتوں میں آئے روز اضافہ کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے سرکار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اشیائے خوردنی اور ادویات کی قیمتوں کو اعتدال پر لانے کیلئے فوری طور ٹھوس اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ ان مشکل اور کٹھن حالات میں لوگ زندگی بسر کرسکیں گے۔

سرینگر میں عجوہ پیکڈ پینے کے پانی پر پابندی

سرینگر/ 13 دسمبر/ کے پی ایس: جموں وکشمیر کے فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے سری نگر سے اٹھائے گئے ایک نمونے میں لیبارٹری ٹیسٹوں میں بیکٹیریل آلودگی کی تصدیق کے بعد پینے کے پانی کے برانڈ اجوا' کی فروخت، ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے پر فوری پابندی عائد کردی ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق امتناعی حکم (664-661/ DO/FSSA/Sgr/25) نامزد اسسٹنٹ کمشنر، فوڈ سیفٹی، سری نگر نے جاری کیا تھا، جس میں مصنوعات کو انسانی استعمال کے لیے غیر محفوظ قرار دیا گیا تھا۔ پانی میسرز صاف پانی، کھون موہ، سرینگر کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے۔ اس نمونے کی جانچ نیشنل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری، غازی آباد میں کی گئی، اور 25 نومبر 2025 کی رپورٹ میں ای کولی اور کولیفورم بیکٹیریا کی موجودگی کی تصدیق کی گئی، جو پانی کی ممکنہ آلودگی کی نشاندہی کرتی ہے۔ حکام نے خبردار کیا کہ اس طرح کے آلودہ پانی کے استعمال سے معدے کی بیماریاں، اسہال اور قے ہوسکتی ہے اور سنگین صورتوں میں گردے کی خرابی سمیت سنگین پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ پابندی اگلے نوٹس تک نافذ رہے گی۔ تمام تھوک فروشوں، خوردہ فروشوں اور فوڈ بزنس آپریٹرز کو ہدایت کی گئی ہے

سرینگر میں ساہتیہ اکادمی کا دوروزہ تھیٹر سمینار اختتام پذیر، نامور تھیٹر شخصیات کی شرکت

تھیٹر ڈراما کے مختلف معاملات اور مسائل پر سیر حاصل بات چیت

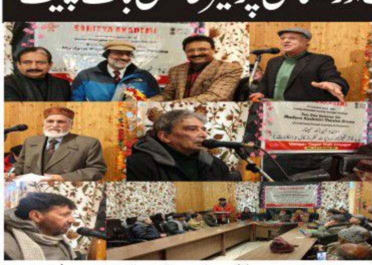

سرینگر/ 13 دسمبر/ ساہتیہ اکادمی نئی دلی کی جانب سے سرینگر، جموں کشمیر میں ینگ ڈراماٹسٹ سوسائٹی سرینگر کے اشتراک سے ٹیگور ہال سرینگر میں دودن سے جاری کشمیری تھیٹر ڈراما سمینار سہ پہر کو اختتام ہوا۔ سمینار میں وادی کشمیر کے اطراف و اکناف سے آئے تھیٹر سازوں، اداکاروں، ہدایت کاروں اور تھیٹر شائقین نے شرکت کی۔ سمینار کے افتتاحی نشست کی صدارت نامور براڈ کاسٹر اور سابق ڈایریکٹر آل انڈیا ریڈیو سرینگر سید ہمایوں قیصر نے کی۔ جبکہ ینگ ڈراماٹسٹ سوسائٹی کے صدر مشتاق بقال تقریب کے مہمان ذی وقار تھے۔ ساہتیہ اکادمی کے کشمیری ایڈوایزری بورڈ ممبر ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے آئے ہوئے تمام مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ کشمیری ایڈوایزری بورڈ کے کنویز پروفیسر شاد رمضان نے اپنے افتتاحی خطبے میں کہا کہ ساہتیہ اکادمی نے پچھلے کئی سالوں سے جموں کشمیر میں ریکارڈ توڑ کام کیا اور یہاں کے ادیبوں اور شاعروں کو اپنا جایز مقام عطا کیا۔ کشمیری تھیٹر ڈراما کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اکادمی تھیٹر کیلئے نمایاں کام کر رہی ہے۔ نامور تھیٹر ساز اور ہدایت کار محمد امین بٹ نے اپنے کلیدی خطبے میں کشمیری تھیٹر کے ماضی حال اور مستقبل سے متعلق مفصل بات کی۔ اس نشست کے دوران جواں سال تھیٹر ڈایریکٹر مجید مجازی کی ترتیب دی ہوئی ساہتیہ اکادمی کی" جدید کشمیری ڈراما انتھالوجی" بھی اجرا کی گئی۔ نشست کے آخر پر ڈاکٹر روف عادل نے تحریک شکرانہ پیش کیا۔ سمینار کی پہلی نشست کی صدارت معروف تھیٹر ساز جناب بھوانی بشیر یاسر نے کی۔ اس نشست میں کشمیری تھیٹر ڈراما سے متعلق جناب منظور احمد میر، ڈاکٹر علی محمد نشتر اور جناب ارشد مشتاق نے اپنے تین سیر حاصل مقالے پیش کیے۔ سمینار کی دوسری نشست کی صدارت معروف تھیٹر ساز نثار نسیم نے کی۔ اس نشست میں جناب محمد یوسف شاہین، ڈاکٹر ریاض الحسن اور ریشی رشید نے اپنے مقالے پیش کئے۔ سمینار کے پہلے دن کی کاروائی شام پانچ بجے اختتام کو پہنچی۔ آج کی مختلف نشستوں کی نظامت کے فرائض مجید مجازی نے انجام دئے۔ سمینار کا دوسرا دن ایک ہی نشست پر مشتمل رہا۔ نشست کا آغاز صبح گیارہ بجے ہوا۔ اس نشست کی صدارت نامور تھیٹر ڈایریکٹر اور فلمساز مشتاق علی احمد خان نے کی۔ ایوان صدارت میں پروفیسر شاد رمضان اور پروفیسر ناصر مرزا بھی شامل رہے۔ اس نشست میں گلشن بدرنی، شکیل آزاد، محترمہ شیخ فاطمہ، جاوید گیلانی، دلدار اشرف شاہ، الطاف حسین اور مشتاق علی احمد خان نے جدید کشمیری تھیٹر سے متعلق اپنے مفصل مقالے پیش کئے۔ اس نشست کے دوران ینگ ڈراماٹسٹ سوسائٹی اور ساہتیہ اکادمی کشمیری ایڈوایزری بورڈ کی جانب سے کئی لوگوں کی عزت افزائی کی گئی۔ تقریب کی نظامت مجید مجازی نے انجام دی۔

سردیوں کے ان مشکل ایام میں بنیادی سہولیات کی قلت، عوام پریشان

انتظامیہ کے اعلانات صرف زبانی خرچہ، ٹھوس اور موثر اقدام اٹھانے کی ضرورت

سرینگر/ 13 دسمبر/ وادی کشمیر سرد علاقہ ہے اور ان سردیوں کے ایام میں لوگوں کو گونا گوں مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے ۔ کیونکہ ان ایام میں بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حکومت یا انتظامیہ کی جانب سے جس غفلت شعاری اور لاپرواہی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے اس کا خمیازہ عام شہریوں کو ہی بھگتنا پڑتا ہے۔ یہاں بجلی کی کٹوتی نے شہری اور دیہی علاقوں میں رہائش پذیر لوگ کو سخت مشکلات سے دوچار ہیں جبکہ پانی کی سپلائی کا بھی یہی حال ہے کہ واٹر سپلائی اسکیم ہوتے ہوئے بھی لوگ محکمہ جل شکتی کی لاپرواہی کی وجہ سے پانی کے بوند بوند کے لئے ترستے رہتے ہیں۔ اسی طرح سے رسوئی گیس کی کمی اور راشن کی فراہمی میں مختلف قسم کی رکاوٹوں نے لوگوں کو پریشانیوں میں دھکیل دیا گیا ہے۔ کشمیر پریس سروس پر پانی اور بجلی کی قلت کے حوالے سے وادی کے بیشتر علاقوں سے فون کی گھنٹیاں بجتی رہتی ہیں اور ہر کوئی نالاں وپریشان ہوتا ہے کہ ان کے علاقے میں کئی دنوں یا کئی مہینوں سے پانی کی سپلائی نہیں ہورہی ہے جس سے ان علاقوں میں بدبو پھیلی ہوتی ہے اور ناصاف پانی کے استعمال سے لوگوں کو مختلف بیماریوں نے اپنی لپیٹ میں لیا ہوتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب بھی محکمہ جل شکتی کے متعلقہ افسران کو آگاہ کیا جاتا ہے تو وہ توجہ دینے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ہیں ۔ اسی طرح سے بجلی صارفین ہر روز اپنی بے بسی کا رونا روتے رہتے ہیں ۔ ان کے بقول سردیوں کے ایام شروع ہونے سے پہلے ہی مرتب شدہ شیڈول کو بالائے طاق رکھ کر کٹوتی کی جارہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بجلی کی آنکھ مچولی نے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سردیوں کے ان کٹھن ایام میں بجلی کی فراہمی لازمی بنی ہوئی ہے کیونکہ زندگی کے ہر شعبے کا انحصار بجلی پر ہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تین دہائی قبل بیشتر دیہی علاقوں اور کئی شہری علاقوں میں لوگ دھان، کانگڑیوں، بخاریوں اور دیگر کئی آلات کو بروئے کار لاکر سردیوں سے چھٹکارا حاصل کرتے تھے جبکہ روشنی کے لئے لالٹین، موم بتی، چھتگیر وغیرہ استعمال کرتے تھے لیکن بجلی فراہمی اور رسوئی گیس کے استعمال کے بعد ان چیزوں وآلات کے استعمال کا رواج ختم ہونے لگا۔ چونکہ کھانا پکانے اور روشنی کیلئے جن ذرائع کو بروئے کار لایا جاتا تھا ان کا ہر جگہ پر یہاں تک پہاڑی علاقوں میں بھی یہ رواج ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب لوگ صرف رسوئی گیس اور بجلی پر منحصر ہے۔ بجلی اب صرف روشنی اور کھانا پکانے کیلئے ہی ضروری نہیں ہے بلکہ زندگی کے بیشتر شعبوں کو چلانے کیلئے بجلی کا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیم، تجارت، دفتری کام کاج کے لئے کمپیوٹر، فون اور انٹرنیٹ ہی لازم ملزوم بن گئے ہیں لیکن اس کے لئے معقول بجلی سپلائی ضروری ہے ۔ ان کے بقول بجلی زندگی کی ایک اہم ضرورت بنی ہوئی ہے جبکہ پانی پر ہر متنفس کی زندگی کا دارومدار ہے لیکن لوگوں کو اس نعمت سے محروم رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبی ذخائر سے ہی استعمال میں لانے اور پینے کیلئے پانی حاصل کیا جاتا تھا لیکن خودغرض انسانوں نے ان آبی وسائل کو اپنے ذاتی حقیر مفادات کیلئے آلودہ اور ناپاک بنادیا ہے جس سے ہم ان نعمتوں سے محروم ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ اب واٹر سپلائی اسکیم کے تحت ہر گھر میں پانی نل لگے ہوئے ہیں لیکن بیشتر علاقوں کے لوگوں کی شکایت رہتی ہے کہ وہ پانی کے ایک ایک بوند کے لئے ترستے رہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ رسوئی گیس یا راشن انسانی ضرورت ہے۔ دستیاب ہونے کے باوجود بھی سردیوں کے ان ایام میں عام لوگ ان سے محروم رہتے ہیں جس کے نتیجے میں ان لوگوں کو مشکلات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے لفٹنٹ گورنر انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ سردیوں کے ان مشکل ایام میں توجہ مبذول کر کے لوگوں کو بنیادی سہولیات بشمول بجلی، پانی، رسوئی گیس اور راشن کی فراہم کے لئے ٹھوس اور موثر اقدامات اٹھائیں تا کہ مجموعی طور لوگوں کے مشکلات کا ازالہ ہوسکے۔

□□□□□□□□□

ڈاکٹر ستیش ول کی ہندی شاعری کی کتاب 'ہندورا'

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے لوک بھون میں اجراء کی

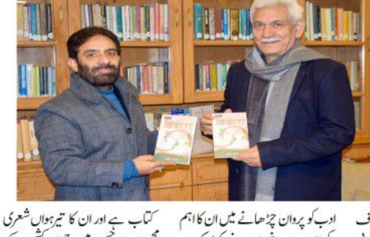

سرینگر/ 13 دسمبر/ لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا نے سنیچروار کو لوک بھون میں مشہور مصنف ڈاکٹر ستیش ول کی ہندی شاعری کی کتاب "ہندورا" کا اجرا کیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر نے معروف براڈ کاسٹر، ماہر لسانیات، نقاد، شاعر اور درجنوں کتابوں کے مصنف ڈاکٹر ستیش ول کی کتاب "ہندورا" کی اجرائی کے دوران موصوف کو مبارکباد دیتے کہا کہ ستیش ول ادبی دنیا کے ایک درخشان ستارے ہیں اور ادب کو پروان چڑھانے میں ان کا اہم کردار ہے ۔ انہوں نے کہا کہ یہ اشاعت ڈاکٹر ستیش ول کی 33 ویں کتاب ہے اور ان کا تیرہواں شعری مجموعہ ہے جس میں جموں کشمیر کے فلسفیانہ اور فنی جوہر موجود ہیں۔

معاشیانہ: ببل ٹی؛ ایک ''ٹیسٹی ٹرینڈ'' یا مخفی کیلوریز کا خطرناک کھیل؟

شہباز خان (آئی این این)

ممبئی کی ایک مصروف شام ہے۔ایک نوجوان ایک کیفے میں بیٹھا رنگ برنگے مشروب کا ویڈیو بناتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ''یہ ہے میرا نیا فیورٹ مشروب ''چیوی ٹیپیوٗ کا (Chewy Tapioca)''! بتادیں کہ اسے عام زبان میں ''ببل ٹی'' (Bubble tea) یا ''بوبا ٹی'' (Boba Tea) کہتے ہیں۔ چند برسوں قبل تک ہندوستان کے کیفے اور سڑکوں پر یہ مشروب بالکل نظر نہیں آتا تھا مگر اب ببل ٹی ایک فیشن، ایک طرزِ زندگی اور ایک تیزی سے بڑھتی ہوئی صنعت بن چکی ہے۔

ببل ٹی کی ابتدا ۱۹۸۰ء کی دہائی میں تائیوان سے ہوئی مگر گزشتہ دس برسوں میں یہ مشروب عالمی سطح پر ایک ارب ڈالر سے زیادہ کی صنعت میں تبدیل ہو چکا ہے۔امریکہ سے لے کر کوریا، جاپان سے لے کر مشرقِ وسطیٰ تک، ہر جگہ اس کے شوقین موجود ہیں۔ بڑے سرمایہ کار اب اسے youth-driven beverage economy کہتے ہیں کیونکہ اس کے بیشتر صارف، نوجوان طبقہ ہے۔یعنی وہی طبقہ جو سوشل میڈیا پر ٹرینڈز بناتا اور بدلتا ہے۔خیال رہے کہ انسٹاگرام اور ٹک ٹاک کے ویڈیوز ہی کی بدولت ببل ٹی ایک عالمی ثقافتی رجحان میں بدلی ہے۔ہمارے ملک میں ببل ٹی کی آمد نسبتاً دیر سے ہوئی لیکن اس کی ترقی اور اسے اپنانے کی رفتار حیران کن طور پر تیز رہی۔ شہروں کی نوجوان نسل کافی اور آئس ٹی سے آگے کچھ نیا چاہتی تھی، اور ببل ٹی اس چاہت کا جواب بن کر سامنے آئی۔ گزشتہ چند برسوں میں دہلی، ممبئی، پونے، بنگلورو اور حیدرآباد جیسے شہروں میں ببل ٹی کیفے تیزی سے کھلے ہیں۔فنانشل ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان کی آئس کریم اور مشروبات کی صنعت تقریباً ۲۰؍ارب ڈالر کی ہے، جس میں ببل ٹی کی موجودگی نئی جغرافیائی اور معاشی وسعت پیدا کر رہی ہے۔

مقامی تاجروں کیلئے بھی یہ ایک سنہری موقع بن گئی ہے۔ ایک چھوٹا ببل ٹی اسٹارٹ اپ کھولنے میں لاگت نسبتاً کم آتی ہے جبکہ منافع کا مارجن زیادہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی نوجوان انٹرپرینیور اس جانب متوجہ ہو رہے ہیں۔ کچھ نے مقامی ذائقوں، مثلاً گلاب، الائچی، کیری، مسالہ چائے، کے ساتھ تجربات کر کے اسے ''انڈینائزڈ ببل ٹی'' بنا دیا ہے، جس سے اس کی فروخت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ ملک کی نوجوان آبادی، بڑھتا ہوا متوسط طبقہ، اور تجرباتی خوراک (کھانے پینے کی نئی اشیاء) میں دلچسپی اس مارکیٹ کو ۲۰۳۰ء تک کئی گنا بڑھا سکتی ہے۔اس کے ساتھ ڈیلیوری ایپس، جیسے زومیٹو اور سویگی وغیرہ نے ببل ٹی کو گھر گھر پہنچا کر مارکیٹ کو مزید وسیع کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی سطح پر مشہور کمپنیاں ہندوستان کی طرف متوجہ ہو رہی ہیں۔ ان میں بعض نے مشترکہ سرمایہ کاری کے ذریعے مقامی پارٹنرشپ قائم کرنے کا اشارہ بھی دیا ہے۔

لیکن اہم سوال یہ ہے کہ کیا ببل ٹی صحت بخش ہے؟ جان لیں کہ ببل ٹی جتنی دیدہ زیب ہے، اتنی ہی پیچیدہ بھی۔ٹیپیوٗ کا پرلز (Tapioca Pearls) جو اس مشروب کی جان سمجھے جاتے ہیں، عام طور پر نشاستے سے بنتے ہیں جن میں غذائیت نہ کے برابر ہے۔ ایک عام ببل ٹی میں موجود ٹیپیوٗ کا پرلز کی کیلوریز ۱۵۰؍ سے ۲۰۰؍ کیلوریز تک ہو سکتی ہے جبکہ اس کے ایک کپ میں جب مختلف چیزیں ملائی جاتی ہیں تو اس کی کیلوریز ۳۰۰؍ سے ۴۵۰؍ کیلوریز تک پہنچ جاتی ہیں۔اس میں شکر کی مقدار بہت زیادہ ہے، جو ذیابیطس، وزن میں اضافے، اور میٹابولک مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ کچھ تحقیق یہ بھی بتاتی ہیں کہ اگر ببل ٹی میں استعمال ہونے والا ملک پاؤڈر مصنوعی ہو تو اس میں غیر صحتمند چربی اور اضافی کیمیکلز بھی ہو سکتے ہیں۔گویا یہ ایسا ہی ہے کہ صرف ذائقہ کیلئے اپنی صحت کو نقصان پہنچانا۔

کیا صحت مند ببل ٹی ممکن ہے؟ دلچسپ بات یہ ہے کہ جیسے جیسے صارف کا شعور بڑھ رہا ہے، ببل ٹی انڈسٹری میں ببل ٹی کے صحت مند متبادل بھی آ رہے ہیں۔ کچھ کیفے کم شکر، اسٹیویا، گڑ یا شہد استعمال کر رہے ہیں۔ کچھ نے پھلوں والی (مٹھاس کیلئے) ببل ٹی متعارف کروائی ہے۔اسی طرح ٹیپیوٗ کا پرلز کی جگہ جیل، چیاز سیڈز یا اوٹس پرلز بھی استعمال ہونے لگے ہیں، جنہیں نسبتاً صحت بخش سمجھا جاتا ہے۔ہندوستان میں فٹنس کلچر تیزی سے بڑھ رہا ہے اسلئے مستقبل میں ''ہیلدی ببل ٹی'' ایک منفرد مارکیٹ بنا سکتا ہے جس سے نہ صرف صارفین بلکہ کاروباری طبقہ بھی فائدہ اٹھائے گا۔ معاشی ماہرین کے مطابق اگر ببل ٹی کا رجحان اسی رفتار سے بڑھتا رہا تو یہ ہندوستان میں ۵؍تا ۷؍سال میں مشروبات کا ایک منفرد اور بڑا مارکیٹ بن جائے گا لیکن صحت سے متعلق خدشات اس کیلئے ایک چیلنج ضرور ہیں۔ حکومت کی جانب سے شوگر لیول ریگولیشن اور فوڈ لیبلنگ قوانین سخت ہونے پر اس صنعت کو مزید ذمہ دارانہ سمت اختیار کرنا ہوگی۔

پکچر ابھی باقی ہے، میرے دوست!

ممبئی کے اسی کیفے میں لوٹ آئیں۔نوجوانوں کا ایک گروپ ببل ٹی کا کپ تھامے خوشی سے مسکرا رہا ہے۔ شاید وہ اسے صرف ایک مشروب نہیں بلکہ ایک تجربہ سمجھتے ہیں۔ ببل ٹی کی یہی خصوصیت ہے؛ ذائقہ، جاذبیت اور تجربہ۔اور یہی چیزیں اسے مستقبل کی ہندوستانی معیشت میں اہم مقام دے سکتی ہیں۔ مگر ساتھ ہی یہ حقیقت بھی فراموش نہیں کرنی چاہئے کہ معیشت کی دوڑ میں صحت کہیں پیچھے نہ رہ جائے۔ اب فیصلہ صارف کے ہاتھ میں ہے: ذائقہ یا صحت، یا دونوں کا متوازن امتزاج۔

بچے کہنا کیوں نہیں مانتے؟

از: قاسم علی شاہ

والدین اور اساتذہ کیلئے یہ بہت بڑا مسئلہ ہے کہ اکثر بچے کہا نہیں سنتے یا سنتے ہیں تو کم۔ایسے بچے بھی ہوتے ہیں جو بعض اوقات میں تو بہت تابع ہوتے ہیں، مگر دیگر اوقات میں سنی ان سنی کر دیتے ہیں۔ والدین کی حیثیت سے اگر آپ اپنے بچے کو کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں تو یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کو وہ اسباب معلوم ہوں کہ جن کی وجہ سے بچہ آپ کا کہا نہیں سنتا۔ان اسباب کو جان کر آپ کیلئے اسے بدلنا آسان ہوگا۔آئیے، ماہرین کی آرا کی روشنی میں ہم جانتے ہیں کہ وہ کیا عمومی اسباب ہو سکتے ہیں جن کی وجہ سے بچہ اپنے ماں باپ یا اساتذہ کی حکم عدولی کرتا ہے۔

1-تیز مزاجی

بعض بچے پیدائشی طور پر تیز مزاج ہوتے ہیں۔ایسے بچے کوئی بھی کام جلد از جلد ختم کرنا چاہتے ہیں۔ایسے بچوں کو Hyperactive child کہا جاتا ہے۔ یہ کیفیت اگر کسی بچے میں زیادہ بڑھ جائے تو وہ بیماری کے زمرے میں چلی جاتی ہے اور اسے ADHD یا Attention Deficit Hyperactivity Disorder کا نام دیا جاتا ہے۔اگر بچہ بہت زیادہ جلد باز اور پھرتیلا ہے یا بات نہیں سن رہا تو بہتر ہوگا کہ کسی نفسیاتی معالج سے معائنہ کرا کے اس سے مشورہ لے لیا جائے۔

2-اختیار کی خواہش

بچے کے کہنا نہ ماننے کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ بچہ خود کو پورا بااختیار فرد سمجھتا ہے اور وہ اس کے اظہار کیلئے اپنے بڑوں کی طرح برتاؤ اختیار کرتا ہے۔اس اظہار کیلئے اس کے پاس سب سے موثر اور آسان طریقہ یہی ہوتا ہے کہ جب اس کے ماں باپ اسے پکاریں یا کوئی کام کہیں تو وہ ان کی بات نہ مانے۔اس کی نظر میں، یہ اقدام دراصل اس کی اپنی حیثیت کو نمایاں اور بااختیار بنانے کا ایک طریقہ ہوتا ہے۔اگر وہ والدین کا کہا مان لے گا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بااختیار نہیں ہے۔

3-گھر کا کشیدہ ماحول

گھریلو ماحول یا کوئی خاص مسئلہ بھی بچے کو حکم عدولی پر لا سکتا ہے۔مثال کے طور پر گھر میں اگر اس نے ماں باپ کو لڑتے ہوئے دیکھا ہے تو بچہ اسٹریس میں آ کر کام کرنے سے احتراز کرتا ہے۔اس کے برعکس اگر گھر کا ماحول خوش گوار اور پُرسکون ہے تو بچہ اس دوران بھاگ بھاگ کر خوشی خوشی اپنے والدین کے کام کرنا چاہے گا۔آزما کر دیکھ لیجیے۔

4-بڑے بھائی بہن کی مثال

ایک بہت عام سبب آپ کے بچے کی حکم عدولی و نافرمانی کا یہ ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے اردگرد اپنے بڑے بھائی یا بہن کو والدین کا کہا نہ مانتے ہوئے دیکھتا ہے۔ بچے خود سے بڑوں کی نقل بہت خوب کرتے ہیں، کیونکہ اُن کے بڑے ان کیلئے رول ماڈل ہوتے ہیں...اچھا یا برا...اس سے انھیں کوئی غرض نہیں ہوتی۔ چنانچہ اگر گھر کا ایک بچہ یا فرد کوئی کام نہیں سنتا یا بات نہیں مانتا تو چھوٹا بچہ بھی وہی کرے گا اور وہ اس طرزِ عمل کو درست سمجھے گا۔

5-کمزور تعلقات

بچے اور استاد کے درمیان کمزور تعلقات بھی بچے کو نافرمان بناتے ہیں۔بچہ ان لوگوں کی بات سننا اور حکم پر عمل کرنا پسند کرتا ہے جنھیں وہ پسند کرتا ہے۔رعب، غصہ یا تحکمانہ انداز اختیار کر کے آپ بچے سے ایک دو مرتبہ تو کام لے سکتے ہیں، اسے اس کام کی طرف راغب نہیں کر سکتے۔ یہ مسئلہ ہمارے گھروں اور اسکولوں میں بہت عام ہے۔تحقیق بتاتی ہے کہ والدین اپنے بچے کے ساتھ جتنا کم وقت گزارتے ہیں، بچہ اتنا زیادہ نافرمان ہوتا ہے۔لہٰذا ماں یا باپ کی حیثیت سے آپ اپنے بچے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ معیاری وقت گزاریں۔آپ اپنے بچے کے برتاؤ میں واضح تبدیلیاں مشاہدہ کریں گے۔ معیاری وقت کا مطلب جسمانی موجودگی نہیں، بچے پر توجہ اور محبت بھی ہونا چاہیے۔

6-لا پروائی

بچے سے والدین کی لا پروائی بھی بچے کو نافرمانی پر اکساتی ہے۔یعنی اگر بچہ کوئی غلط کام کرتا ہے تو اس سے صرفِ نظر کرنا غلط ہے۔ بچے کو غلطی کی ہلکی پھلکی سزا ملنی چاہیے۔اسے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ آزاد نہیں ہے۔جس گھر میں بچے کے غلط کام پر اُس کی سرزنش نہیں کی جاتی، ایسے بچے غلط کام میں بے باک ہو جاتے ہیں۔ایک حد یہ آتی ہے کہ وہ گھر سے باہر ملکی قانون کو ہاتھ میں لے لیتے ہیں۔ بڑے مجرم وہی ہوتے ہیں جنھیں بچپن میں ان کے والدین نے بچہ سمجھ کر ٹوکا نہیں یا سزا نہیں دی۔البتہ، سزا اور جزا میں توازن بہت ضروری ہے۔ ماں اور باپ دونوں کو یہ ادراک ہونا چاہئے کہ سزا اور جزا کی حدود کیا ہیں۔

7-والدین کا فیصلہ بدلنا

بچے کی ضد پر والدین کا اپنا حکم واپس لینا بھی بچے کو والدین کے سامنے بے باک کر دیتا ہے۔میرے ایک عزیز نے بتایا کہ ایک مرتبہ وہ اپنے اڑھائی سالہ بیٹے کو پہلی بار گھر میں دادی کے پاس چھوڑ کر ہسپتال جا رہے تھے کہ بیٹے نے ماں کو گھر سے باہر باپ کے ساتھ جاتے دیکھ کر اُدھم مچا دیا۔ ماں کا دل تو پسیجا، لیکن باپ نے ماں کو منع کر دیا کہ ایک مرتبہ اسے اپنے ساتھ نہ لے جانے کا فیصلہ کیا ہے تو بچے کی ضد پر یہ فیصلہ مت بدلنا۔ یوں ہی کیا گیا۔ دونوں ماں باپ اپنے بچے کو روتا چھوڑ گئے۔آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ماں باپ تو بہت ظالم تھے۔

بچے کو فرماں بردار کیسے بنایا جائے؟

اگر بچہ نافرمانی اور حکم عدولی کرتا ہے تو والدین کی حیثیت سے آپ کو کیا تدابیر اختیار کرنی چاہئیں کہ آپ کا بچہ آپ کی بات سننے اور ماننے والا بن جائے۔اس سلسلے میں آپ کیلئے درج ذیل مشورے بہت ہی مفید اور کارگر ثابت ہو سکتے ہیں۔

1-گھر کیلئے قوانین بنائیے

چھوٹے سے چھوٹا ادارہ بھی اپنی جگہ کام نہیں کر سکتا جب تک اس میں قوانین واضح نہ ہوں۔قانون سازی کا مطلب سختی نہیں ہوتا، اس سے ادارے میں نظم وضبط (ڈسپلن) پیدا ہوتا ہے اور یہ واضح کرتا ہے کہ کس کی کیا ذمہ داری ہے۔آپ کی زندگی میں آپ کیلئے سب سے اہم ادارہ آپ کا گھر، آپ کا خاندان ہے۔ یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے سب سے اہم ادارے یعنی گھر کیلئے چند قوانین اور ضابطے طے کریں۔ یہ ضابطے غیر واضح نہ ہوں۔مثال کے طور پر، اچھے بچے بنو، کھانا تمیز سے کھاؤ، وغیرہ بلکہ واضح ہوں جیسے جب کوئی بات کر رہا ہو تو اس کے درمیان میں نہ بولا جائے، اس کی بات ختم ہونے کا انتظار کرو، کھانا وقت پر دسترخوان پر کھایا جائے گا وغیرہ۔ ایسے ہی یہ تمام دستور منفی انداز سے نہ ہوں کہ یہ نہ کرو، وہ نہ کرو، بلکہ مثبت پہلوؤں کو اجاگر کیا جائے۔مثال کے طور پر یہ نہ کہا جائے کہ بیچ میں نہ ٹوکو بلکہ یہ سمجھایا جائے کہ جب ایک اپنی بات مکمل کر لے تب تم اپنی بات کہو۔ باشعور والدین یہ شعور بھی بچے کو دیتے ہیں کہ گھر میں جو قوانین لاگو ہیں، وہ دراصل سختی نہیں، بلکہ ان کی بہتر اور منظم زندگی کیلئے ضروری ہیں۔ اگر وہ منظم زندگی آج گزاریں گے تو آگے چل کر کسی بھی ادارے یا کسی بھی ماحول میں کام کرنا ان کیلئے بہت آسان ہو سکے گا۔

اس ضمن میں دوسری اہم بات یہ ہے کہ خود والدین کو بھی یہ بات سمجھنی چاہیے کہ یہ قوانین صرف بچے کیلئے نہ ہوں، پہلے خود اپنے لیے یعنی میاں اور بیوی آپس میں رکھ رکھاؤ میں کچھ قوانین طے کریں۔ پھر ان ضابطوں کے مطابق ہی وہ اپنی زندگی گزاریں۔ ان قوانین اور ضابطوں کا تعین بہتر ہوگا کہ شادی کے اوائل ہی میں میاں بیوی کر لیں تو ان پر عمل درآمد آسان ہوگا اور اپنے بچوں کیلئے وہ موثر مثال بن کر سامنے آئیں گے۔مثال کے طور پر میاں بیوی یہ طے کریں کہ اگر دونوں میں سے کوئی غلطی کرے گا یا بچوں کی سرزنش غلط انداز سے کرے گا تو بچے کے سامنے وہ ایک دوسرے کو نہیں ٹوکیں گے اور نہ الجھیں گے۔ ایسے ہی اگر انھیں کسی مسئلے پر مشورہ کرنا ہے تو وہ بحث مباحثہ بچوں کے سامنے نہیں کریں گے۔ایک اور مثال، بچوں کی نیند کی لے لیجیے۔والدین اگر دیر سے سوئیں تو بچے بھی دیر سے سوتے ہیں۔ باپ اگر کماتا ہے اور دیر سے آتا ہے تو میاں بیوی یہ طے کر لیں کہ بچے وقت پر سو جائیں گے۔ باپ کا انتظار نہیں کریں گے۔

2-روزمرہ کے نشیب وفراز سے سبق

جو لوگ خود کو غیر متوقع چیزوں کیلئے تیار رکھتے ہیں، وہ کیسے ہی حالات آئیں، گھبراتے نہیں بلکہ ان حالات سے سیکھتے ہیں۔ والدین کی حیثیت سے آپ کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچے کا مزاج ایسا بنائیں کہ وہ اپنی زندگی کے نشیب وفراز سے سیکھنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ یہ حقیقت ہے کہ آدمی کتنا ہی منظم ہو، کتنا ہی اصولوں پر عمل کرنے والا ہو، کچھ نہ کچھ ایسا ہو ہی جاتا ہے جو توقعات کے خلاف ہوتا ہے اور یوں طبیعت پر گراں گزرتا ہے۔ بچے چونکہ اپنی خواہش کی تکمیل پر بضد ہوتے ہیں تو جب ان کے ساتھ ان کی توقع کے خلاف کچھ ہوتا ہے تو وہ بہت جزبز ہوتے ہیں۔ایسے مزاج والے بچے کچھ بھی خلافِ توقع ہونے پر اپنے کھلونے توڑ دیتے ہیں یا پھر چیختے چلاتے ہیں۔

اگر بچپن میں اس مزاج کی اصلاح نہ کی جائے تو ایسا بچہ بڑا ہو کر ضدی یا مجرم بھی بن سکتا ہے۔ یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ اس مزاج کا مشاہدہ کر کے اسے درست کرنے کی موثر تدابیر اختیار کریں۔

3-بچے کو سننا سکھائیے

''بچے نہیں سنتے'' والدین کی بہت عام شکایت ہے۔ لیکن کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ اس برتاؤ میں بہت اہم کردار والدین خود ادا کرتے ہیں۔اس ضمن میں چند اہم باتیں والدین کی حیثیت سے آپ کے سامنے ہونی چاہئیں۔اگر ان باتوں پر آپ عمل کر لیں تو آپ کے بچے آپ کی بات سننے کے قابل ہو سکیں گے۔ بچے سے بات کریں تو اسے کہیے کہ وہ آپ کی طرف دیکھے۔عموماً بچے جب اپنے کھیل میں مصروف ہوتے ہیں تو وہ اتنے محو ہوتے ہیں کہ والدین خاص کر ماں کی سنی ان سنی کر دیتے ہیں۔ جب آپ بچے سے کچھ کہیں اور وہ آپ کی طرف نہ دیکھے تو اسے ٹوکیے اور اپنی طرف دیکھنے یا توجہ دلانے کا کہیے۔

بچے کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر اس کی تعریف کیجیے۔ مثال کے طور پر وہ صبح سویرے روئے دھوئے بغیر بستر سے اٹھ جائے، ہاتھ منہ دھو لے، مسواک کرے یا نماز کو جائے تو ہر بار اس کے ہر عمل کی تعریف کرنی چاہیے۔ یوں بچے کو خوشی ہوتی ہے اور اس میں اچھے کام کرنے کا جذبہ بڑھتا ہے۔ بچہ اگر کوئی بڑا کام اچھا کر ڈالے تو اسے کوئی انعام بھی دینا چاہیے، جیسے کوئی کھلونا یا کھانے کی چیز۔اس سے بچے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ماہرین یہ بھی تجویز کرتے ہیں کہ گھر میں ایک چارٹ آویزاں کر لیا جائے جس میں تمام بچوں کے نام، دن، ان کے اچھے کام اور ان کے آگے انھیں جو انعام دیا گیا ہے، وہ لکھا ہوا ہو۔ یوں، چلتے پھرتے ان میں مزید اچھے کام کرنے کی تحریک پیدا ہوگی۔

4-بچوں کیلئے مثال بنیں

بچوں کو زندگی میں عمل کیلئے عملی نمونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔فرض کیجیے، آپ اپنے گھر میں بنائے گئے ضوابط پر عمل نہیں کرتے تو آپ کا بچہ بھی ان ضابطوں کو توڑے گا۔مثال کے طور پر آپ کے گھر کا ضابطہ ہے کہ کھانے کی میز یا دسترخوان پر کوئی بھی فون لے کر نہیں بیٹھے گا۔اگر آپ ماں یا باپ کی حیثیت سے اس قانون پر عمل کریں گے تو آپ کا بچہ بھی کھانے کے دوران فون سے نہیں کھیلے گا اور نہ کسی دوسرے شغل میں لگے گا۔ لیکن آپ نے کھانے کے دوران اپنا موبائل نہ چھوڑا تو وہ بھی کھانے کے دوران موبائل سمیت دیگر مصروفیات میں خود کو مشغول رکھے گا۔ایسے ہی آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا بچہ تحمل اور بردباری سے بات کرنے والا بنے تو آپ کو خود اس انداز سے بول کر مثال قائم کرنی پڑے گی۔

ایک بہت بڑا اصول یاد رکھیے: بچے وہ نہیں کرتے جو آپ ان سے کہتے ہیں؛ وہ کرتے ہیں جو آپ کرتے ہیں۔ یہ مثالی والدین کا ہی کام ہے کہ وہ اس انداز سے اپنے گھر کے معمولات تشکیل دیں کہ بچے کے تمام کام (ہوم ورک، کھیل کود وغیرہ) بھی مکمل ہوں اور اس کی جسمانی، جذباتی اور ذہنی ضروریات بھی پوری ہوں۔

□□□□□□□

بچپن بچانے کی تدابیر

آئی این این فیچر

آسٹریلیا نے نوعمروں (۱۶؍سال سے کم) کو سوشل میڈیا استعمال کرنے سے روکنے کیلئے جو قدم اُٹھائے ہیں ان میں پابندی لگانا ہی شامل نہیں ہے بلکہ بھاری ہرجانہ لگا کر متعلقہ کمپنیوں کو جوابدہ بنانا بھی شامل ہے تاکہ پابندی محض قانون کی کتاب تک محدود نہ رہے بلکہ اسے عملی طور پر اس طرح برتا جائے کہ مسئلہ حل ہو۔اس اقدام سے دیگر ممالک بھی بچوں کا بچپن بچانے کی تدابیر پر غوروخوض کر رہے ہیں۔ ستمبر میں مشرقی فرانس میں ۱۴؍سال کے ایک طالب علم نے میوزک ٹیچر کو چاقو گھونپ کر پورے ملک کو دہشت زدہ کر دیا تھا۔ اس سے قبل اسی نوعیت کے چند دیگر واقعات بھی رونما ہوئے جس کے بعد فرانس سوشل میڈیا پر پابندی کے اُس منصوبے کا شد و مد کے ساتھ حامی ہے جو یونان (گریس) نے بنایا ہے اور جس پر اسپین بھی سنجیدگی سے غور کر رہا ہے تاکہ یورپی یونین کے تمام ممالک مشترکہ منصوبے کو روبہ عمل لائیں۔ جن دیگر ملکوں نے نوعمروں کو سوشل میڈیا کے استعمال سے روکنے کیلئے کسی نہ کسی شکل میں قانون بنایا اور کسی نہ کسی سطح پر پابندی عائد کی اُن میں برطانیہ، چین، ڈنمارک، جرمنی، اٹلی، ملائیشیا، ناروے وغیرہ شامل ہیں۔ بلاشبہ، اربابِ اقتدار میں یہ بیداری والدین کے دباؤ سے پیدا ہوئی جو بچوں کی ذہنی صحت سے تشویش میں ہیں اور چاہتے ہیں کہ ''رہے بانس نہ بجے بانسری'' کے مصداق سوشل میڈیا تک رسائی کو مسدود کر دیا جائے۔ گزشتہ روز ہم اس کالم میں آسٹریلیا کی پیش قدمی کی ستائش کر چکے ہیں جو نوعمروں کو سوشل میڈیا سے دور رکھنے کیلئے سخت پابندی لگانے والا پہلا ملک بن گیا ہے مگر اس عمل کے ردعمل سے بھی ہم فکرمند ہیں کیونکہ جب اِن نوعمروں کو روک دیا جائیگا تو ممکن ہے کہ وہ تنہائی کا شکار ہو جائیں، اُن پر مایوسی غالب آجائے اور اُن میں نفسیاتی بگاڑ پیدا ہو جائے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس پابندی کے سبب وہ شدید بے دلی اور بے کیفی سے دوچار ہوں، خود کو یکہ وتنہا محسوس کریں اور اُن میں اشتعال پیدا ہو۔ اسی لئے، سوشل میڈیا پر پابندی قابل ستائش تو ہے مگر کافی نہیں ہے۔سرکاری اداروں اور والدین کو سوچنا ہوگا کہ وہ اِن نوعمروں کو متبادل کے طور پر کیا دے رہے ہیں۔ کیا وہ کھیل کود میں اُن کی رغبت پیدا کرنے کیلئے کچھ کر رہے ہیں؟ کیا والدین کے پاس اپنے نوعمروں کو مصروف رکھنے کا کوئی منصوبہ ہے؟ اگر ہے تو وہ کتنا دلچسپ، پُرکشش اور بہتر متبادل کہلانے کے قابل ہے؟ کیا سوشل میڈیا سے دور کر دیئے جانے والے نوعمروں کی ذہنی صحت کو سمجھنے کا کوئی نظم ہے؟ کیا متعلقہ ملکوں میں اتنے کاؤنسلنگ سینٹر ہیں یا ہیلپ لائن نمبر جاری کئے گئے ہیں تاکہ ان نوعمروں کو وہاں رجوع کروایا جائے؟ چونکہ یہ ترقی یافتہ ممالک ہیں اس لئے اُمید کی جاتی ہے کہ ان سوالوں کا جواب اثبات میں ہوگا مگر صورتحال سے نمٹنا اتنا آسان نہیں جتنا سمجھا جا سکتا ہے۔کسی بھی نوعمر کی ذہنی حالت کو سب سے زیادہ کوئی سمجھ سکتا ہے تو وہ والدین بالخصوص ماں اور اساتذہ ہیں۔ کیا وہ اُس کے برتاؤ میں تبدیلی محسوس کر کے حرکت میں آتے ہیں؟ ہم اپنے ملک کے بارے میں بھی یہی کہیں گے کہ اگر نوعمروں کو سوشل میڈیا سے دور رکھنا ہے تو والدین کا رول کلیدی ہے جنھیں اساتذہ کے رابطے میں رہنا چاہئے تاکہ بچے کی ذہنی صحت پر تبادلۂ خیال ہو اور ایکدوسرے کے مشاہدات سے بہتری کی راہ نکالی جائے۔ پابندی لگانا بہت اچھا ہے مگر اس پر انحصار کرنا ٹھیک نہیں۔

وقت کی اہمیت

از::خواجہ نورالزماں اویسی

وقت اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جسے کسی بھی دولت سے نہیں خریدا جاسکتا۔ یہ ایک ایسا خزانہ ہے جو ہر انسان کو ایک جیسا میسر نہیں آتا۔ مگر جو شخص وقت کا صحیح استعمال کرتا ہے وہی کامیابی کی منازل کو طے کرتا ہے۔ وقت کی پابندی اور اس کا بہترین استعمال ترقی کی بنیاد ہے جبکہ وقت کی قدر نہ کرنا اور اسے فالتو کاموں میں گزار دینا ناکامی کا سبب بنتا ہے۔

قرآن مجید میں بھی اللہ تعالیٰ نے وقت کی قدر و منزلت کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے۔

''اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرسکو اور تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرسکو اور ہم نے ہر چیز کو پوری تفصیل سے واضح کر دیا ہے (سورۃ بنی اسرائیل)۔

سورۃ یونس میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں''۔

مندرجہ بالا آیات میں اللہ تعالیٰ نے وقت کو ترتیب دینے کی اہمیت کے متعلق ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دن اور رات کی تقسیم کر کے فرمایا کہ تم رات کو آرام کرسکو اور دن کو حلال رزق کی تلاش میں نکلو۔ اللہ تعالیٰ نے وقت کی تقسیم فرما کر ہمارے لیے آسانی پیدا فرمائی ہے۔ اس میں ہمارے لیے پیغام ہے کہ ہم وقت کی قدر کرتے ہوئے اسے درست انداز میں ٹائم ٹیبل کے مطابق گزارنے کی کوشش کریں تاکہ ہمارا وقت ضائع نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے نماز کو مقررہ وقت پر فرض کیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے ''بیشک نماز مومنوں پر مقررہ وقت میں فرض کی گئی ہے''۔ اب اگر ہم نماز کو وقت پہ ادا نہ کریں تو نماز قضا ہو جائے گی اور ہم نماز کے پورے اجر و ثواب سے محروم رہ جائیں گے۔ اسی طرح ہم اپنے روزمرہ کے کاموں کو صحیح وقت پر ٹائم ٹیبل کے مطابق سرانجام نہ دیں تو ہم جس کام سے جو فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ ہمیں حاصل نہیں ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے کام کے وقت کو بھی مقرر کیا ہے اور آرام کے وقت کو بھی اور اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کا وقت بھی مقرر کیا ہے۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کریں گے تو زندگی میں پریشانیوں سے بچ جائیں گے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں انسان دھوکے میں رہتا ہے۔ ایک صحت اور دوسری فراغت (بخاری)۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۱۴ دسمبر ۲۰۲۵ ▫ بروز اتوار

کیا کوئی غذا معیاری بھی ہے؟

سب جانتے ہیں کہ کشمیر وادی میں روزمرہ استعمال کی غذائیات سے لیکر شفا بخش ادویات تک سے متعلق خدشات پائے جاتے تھے لیکن کوئی توجہ دینے کو تیار نہیں تھا، بلکہ دکھاوے کی کارروائی کر کے متعلقہ حکام واہ واہی لوٹنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔ کسی بھی سرکاری کارروائی، جسکے لئے افسروں اور ملازموں کو موٹی تنخواہیں دی جاتی ہیں، ایسی کوئی کاروائی انجام دیکر متعلقہ سرکاری اہلکار میڈیا سے رجوع کیا کرتے تھے تاکہ مشہوری ہوجائے، جب کوئی میڈیا ادارہ غیر معیاری یا مضر صحت غذائی اجناس کے معاملے کو اُجاگر کرتا تھا تو یہی مشہوری کے عادی افسر اور ملازم تردید کیلئے دوسرے میڈیا اداروں کا سہارا لیتے تھے۔ خیر بھلا ہو، اس اعلیٰ حاکم کا، جس نے کچھ ماہ قبل مضر صحت اور غیر معیاری گوشت، مرغ اور مچھلیوں کیخلاف مہم شروع کروادی، پھر کیا تھا، معاملہ صاف ہوگیا کہ جو کچھ لوگوں کو ہوٹلوں میں کھلایا جاتا تھا، وہ مضر صحت ہی نہیں بلکہ بعض معاملات میں صارفین کے مذہبی عقائد کیخلاف بھی ہوتا تھا۔ گھروں میں بھی لوگ یہی سڑا ہوا گوشت، مرے ہوئے مرغ کا گوشت اور مردہ مچھلیاں کھاتے تھے۔ اب حکام نے سری نگر سمیت کشمیر بھر میں جب مہم چھیڑ دی تو لوگوں کی صحت اور زندگیوں سے کھلواڑ کرنے والے کچھ جعلساز اور انسانیت مخالف تاجر اور ہوٹل و ریستوراں مالکان وغیرہ بے نقاب ہو گئے لیکن ایک معاملہ ابھی بھی پوشیدہ یا حل طلب ہے، اور وہ یہ کہ سپلائر کون تھا، اور اسکے خلاف کوئی کارروائی کیوں نہیں کی گئی۔ اگر سڑا ہوا گوشت، مرغ اور مچھلیاں بیرون جموں و کشمیر سے درآمد کی جاتی تھیں، تو اس سپلائر یا ہول سیلر کو ابتک بے نقاب کیوں نہیں کیا گیا۔ خیر اب کل کی بات ہے کہ ایک مخصوص برانڈ کے انڈے اور ایک بڑی کمپنی کے تیار کردہ مخصوص برانڈ والے بسکٹ بھی مضر صحت اور غیر معیاری پائے گئے، تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کم سے کم یہ دونوں غذائیات تو درآمد کی جاتی ہیں تو اس میں کیا مصلحت پسندی ہے کہ متعلقہ ہول سیل ڈیلر یا سلائے ر کیخلاف کوئی قانونی کارروائی کی جائے گی تاکہ یہاں کی کچھ چھوٹی مچھلیوں یعنی کچھ تاجروں اور دکانداروں کیخلاف ایف آئی آر درج کر کے معاملہ رفع دفع کیا جائے گا۔ یہ انسانی صحت اور زندگیوں سے جڑا وہ حساس معاملہ ہے، جس پر کوئی بھی مصلحت پسندی غلط ہے۔ ہاں یہ بات بھی جانچنے کی ہے کہ بچے جو پیکٹ بند غذائیات روزانہ کھانے کے عادی ہیں، کیا اُن کے معیار کی کہیں کوئی جانچ کی جاتی ہے، کیا جموں و کشمیر میں درآمدی پیکٹ یا ڈبہ بند غذائیات کو جانچنے کی کوئی لیبارٹری ہے، کیا کسی متعلقہ محکمے نے آج تک پیکٹ یا ڈبہ بند غذائیات کا کوئی معائینہ اور کوئی جانچ کی یا کروائی۔ کیا کسی متعلقہ حاکم نے گیس سلینڈروں کے غیر معیاری یا زائد المیعاد ہونے کی جانب ابتک کوئی توجہ دی۔ کیا بازاروں میں پیاز آلو کی طرح بکنے والی غیر معیاری ادویات کو روکنے کی کوئی سنجیدہ کوشش کی گئی۔ سب سے بڑی بات کیا آج تک غذائیات کے بارے میں کوئی بیداری یا جانکاری مہم چلائی گئی۔ اب چلیں صحت کی بات کریں، تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس خون کے گروپ والوں کو زیادہ جگر کی بیماری کا خطرہ ہے؟ تحقیق میں کیا انکشاف ہوا؟ ایک نئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ایک مخصوص خون کی قسم کے لوگوں کو آٹو میمون جگر کی بیماری کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ آپ کے خون کی قسم آپ کی صحت کے بارے میں بہت ساری معلومات کو ظاہر کرتی ہے۔ بہت سے لوگ اپنے خون کی قسم کو صرف طبی مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ عام بات ہے کہ خون کی قسم کو ہنگامی صورت حال کی تشخیص سمجھا جاتا ہے۔ تاہم، خون کی قسم بہت سی بیماریوں کے بارے میں معلومات بھی ظاہر کرسکتی ہے۔ فرنٹیئرز کی تازہ ترین تحقیق کے مطابق، آپ کے خون کی قسم آپ کے جگر کی بیماری کے خطرے کی نشاندہی بھی کرسکتی ہے۔ اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ کن خون کی اقسام میں جگر کی بیماری پیدا ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ آئیے ان خون کی اقسام کے بارے میں مزید جانتے ہیں اور جگر کی بیماری کیوں ہوتی ہے۔ خون کی کون سی قسم زیادہ خطرہ رکھتی ہے؟ محققین نے پایا ہے کہ بلڈ گروپ A والے لوگوں میں آٹو امیون جگر کی بیماری کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے، ایسی حالت جس میں جسم کا مدافعتی نظام جگر کو متاثر کرتا ہے۔ اس تحقیق سے کچھ حیران کن نتائج سامنے آئے ہیں۔ تاہم یہ بھی پایا گیا ہے کہ خون کی قسم B والے لوگوں کو کم خطرہ ہوتا ہے۔ یہ تحقیق جرنل فرنٹیئرز میں شائع ہوئی۔ یہ تحقیق کیسے کی گئی؟ اس تحقیق میں 1200 سے زیادہ لوگوں کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا گیا۔ ان میں سے 114 مریض آٹو امیون جگر کے مرض میں مبتلا تھے۔ خون کی قسم A کے بعد، خون کی قسم B, O، اور AB والے لوگ آگے آتے ہیں۔ محققین نے پایا ہے کہ خون کی قسم B والے لوگوں میں نہ صرف خود کار قوت مدافعت کی بیماریوں بلکہ پرائمری بلیری کولنگائٹس (PBC) کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ آٹو امیون جگر کی بیماری کیا ہے؟ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ الکحل، وائرل انفیکشن یا طرز زندگی کی عادات کی وجہ سے جگر کی بیماریاں مختلف ہوتی ہیں۔ آٹو امیون جگر کی بیماری اس وقت ہوتی ہے جب جسم کا مدافعتی نظام غلطی سے جگر یا اس کے خلیوں پر حملہ کرتا ہے۔ آٹو امیون ہیپاٹائٹس میں، مدافعتی نظام براہ راست جگر کے خلیوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

سگریٹ نوشی
زندگی کا خاتمہ دھوئیں کے ذریعے

(آخری قسط)

از: مسعود محبوب خان

مثال کے طور پر، ماضی میں ایک اشتہار مہم، جسے A Frank Statement to Cigarette Smokers کہا جاتا ہے، ہزاروں اخبارات میں شائع ہوئی، اور اس کا مقصد عوام میں شک و شبہ پیدا کرنا تھا تاکہ سگریٹ کے مضر اثرات کو ثابت کرنا مشکل ہو جائے۔ اس طرح سگریٹ نوشی کو ایک ' 'ذاتی انتخاب' ' اور ' 'زندگی کا اسٹائل' ' بنا دیا گیا، تاکہ لوگ اس کو کوئی بری چیز نہ بلکہ اپنی شناخت کا حصہ سمجھیں۔ تمباکو کمپنیوں نے فلم، ڈراما، اشتہار اور پبلک ایونٹس کے ذریعے سگریٹ کو ' 'ہیرو' ' اور ' 'بولڈ' ' شخصیت کا لازمی حصہ بنایا۔ یوں نوجوان اور عام لوگ اس عادت کو غلامی سمجھنے کے بجائے ایک شاندار انتخاب سمجھنے لگے۔ اس حکمتِ عملی نے خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں کام کیا جہاں ضابطے اور آگاہی کم تھی، اور لوگ بڑے آسانی سے اس تاثر میں آگئے کہ سگریٹ پینا ایک ' 'عالمی فیشن' ' ہے۔

نتیجہ یہ ہے کہ تمباکو نوشی ایک عالمی وباء بن چکی ہے۔ WHO کے تازہ ترین تخمینے کے مطابق، ہر سال تقریباً 8 ملین لوگ تمباکو یا سگریٹ نوشی کی وجہ سے اپنی زندگی کھو دیتے ہیں۔ جن میں سے 7 ملین براہِ راست استعمال کی وجہ سے اور تقریباً 1.2 ملین لوگ دوسرے ہاتھ کے دھوئیں (second-hand smoke) کی زد میں آ کر۔ صرف صحت نہیں، بلکہ معاشرتی اور اقتصادی نقصان بھی بہت بڑا ہے۔ طبی اخراجات، پیداوری کی کمی، یومیہ بیماری، اور قبل از وقت موت۔ سب مل کر ایک ' 'انفارمیشن کے بغیر قتل' ' بن جاتے ہیں۔

تمباکو کمپنیاں نہ صرف کھلے اور پوشیدہ حقائق پر انحصار کرتی ہیں بلکہ خوبصورت اشتہارات، فلموں، سماجی ترویج اور نفسیاتی حربوں سے عوام کو سگریٹ نوشی کی طرف راغب کرتی ہیں۔ اور نتیجتاً، ہر سال لاکھوں انسان؛ اپنی جان، صحت، اور نسلوں کی خوشحالی؛ اس دھوئیں کی قیمت چکا رہے ہیں۔ ان کی یہ صنعت صرف منافع کا ذریعہ نہیں، بلکہ ایک ایسا گلوبل ریکیٹ ہے جو زندگی پر سودا بیچ رہا ہے۔ اور وہ لوگ جو اس دھوئیں کو '' آزادی'' یا '' شناخت'' سمجھ کر اپناتے ہیں، نہ جانے کہ حقیقت میں اپنی زندگی اور اپنی آنے والی نسلوں کو موت کی زنجیروں سے باندھ رہے ہیں۔

معاشرے کو تمباکو کی وبا سے کیسے بچایا جائے؟

یہ جنگ صرف حکومت کی نہیں ... زندگی کے تحفظ کی یہ لڑائی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

حکومتی سطح پر!!

ریاست کا فرض ہے کہ وہ اپنی رعایا کے جسم و جان کی حفاظت کرے۔ لہٰذا ٹیکس اور قیمتوں میں اضافہ، تاکہ سگریٹ عام آدمی کی دسترس سے باہر ہو اور نئی نسل اس کی طرف مائل نہ ہو۔ اشتہارات اور فلمی ترویج پر سخت پابندی، ہیروز کے ہاتھ میں سگریٹ، دراصل مجرموں کے ہاتھ میں ہتھیار ہے، یہ معصوم ذہنوں کو گمراہ کرتا ہے۔ پبلک مقامات پر مکمل پابندی اور جرمانہ، تاکہ دوسروں کی صحت دوسروں کی غلطی کی نذر نہ ہو۔ اسکول و کالجز میں آگاہی پروگرام، نوجوان ذہنوں میں علم کی روشنی جتنی زیادہ ہوگی، دھوئیں کا دھوکہ اتنا ہی کم ہو جائے گا۔ نشہ چھڑانے کے مراکز اور سہولیات میں اضافہ تاکہ جو لوگ نشے کے قیدی بن چکے ہیں، انہیں رہائی کا راستہ ملے۔ ریاستی نظام اگر مضبوط ہو تو شیطانی تجارت کی بنیادیں خود بخود کمزور پڑنے لگتی ہیں۔

سماجی سطح پر!!!

معاشرہ صرف عمارتوں اور سڑکوں کا نام نہیں، لوگوں کے رویوں اور قدروں کا نام ہے۔ اس لیے والدین کی نگرانی، محبت اور دوستانہ رہنمائی بچوں کی پہلی درسگاہ گھر ہے ... اگر وہاں سچ بولنے والا چراغ ہو، تو باہر کا اندھیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ مذہبی و اخلاقی تعلیم کے ذریعے خود آگہی، جب انسان اپنے خالق کی عطاء کردہ زندگی کی قدر سمجھے گا تو اسے ضائع کرنے سے بچے گا۔ صحت مند مشاغل اور مثبت مصروفیات کی ترویج، سگریٹ ہاتھ میں اس وقت آتا ہے جب ہاتھ خالی ہوں اور ذہن بے مقصد۔ میڈیا کی اصلاح، سگریٹ کو '' طاقت اور اسٹائل '' کا نشان دکھانا حقیقت میں موت کو دلکش لباس پہنانا ہے، اس درندگی کو روکنا ہوگا۔

فردی سطح پر!!!!

ہر انسان اپنے آپ میں ایک دنیا ہے۔ اگر وہ بدل جائے تو پوری دنیا بدل سکتی ہے۔ ارادے کی مضبوطی، اصلاح کی پہلی اینٹ نیت کی ہوتی ہے۔ نیکوٹین کے علاج اور مشاورت سے مدد، اعترافِ کمزوری کمزوری نہیں، شفاء کا آغاز ہے۔ خود کو عذاب سے آزادی کا فیصلہ، ہر سگریٹ دراصل زندگی کے چراغ پر ایک ضرب ہے۔ اسے بجھنے نہ دیجئے یہ چراغ اللّٰہ کی امانت ہے۔ سگریٹ نوشی کوئی عادت نہیں ... آہستہ آہستہ خودکشی ہے۔ انسان کی جان نہ اس کی اپنی ملکیت ہے ... نہ کسی کمپنی کے منافع کی قیمت۔ جان تو اللّٰہ کی عطاء ہے اور اسے محفوظ رکھنا ہماری ذمہ داری۔ آئیں! اپنی اور اپنے پیاروں کی زندگی بچانے کا عہد کریں۔ سگریٹ نہیں ... سانس سے دوستی کریں، زندگی سے وفا کریں۔

انسانی جان ایک امانت ہے ... جو اللّٰہ نے عطاء فرمائی ہے۔ یہ ہماری ملکیت نہیں کہ اسے جس طرح چاہیں ضائع کر دیں۔ بدن کا ہر عضو، ہر سانس، ہر دھڑکن ... ہمارے حساب میں لکھی جارہی ہے۔ قیامت کے دن یہ سب گواہ ہوں گے کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ سگریٹ کا ہر کش دراصل اس نعمتِ خداوندی کی بربادی ہے جو ہمیں بغیر مانگے عطاء ہوئی۔ قرآن کہتا ہے: '' اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو'' اور یہ ہلاکت صرف جسم کی نہیں، روح کی بھی ہے! نبی کریم ﷺ نے انسانی جان کی حرمت کو اتنی بلند کیا کہ فرمایا: '' قیامت کے دن سب سے پہلے خونِ ناحق کا حساب لیا جائے گا'' تو بتائیے! جو شخص خود اپنا ہی خون جلاتا چلے ... اُس کا حساب کیا ہوگا؟

سگریٹ نوشی وہ دشمن ہے جو انسان کی جیب، صحت، ایمان، اور خاندان سب پر حملہ آور ہوتا ہے۔ یہ خودکشی ہے ... مگر آہستہ آہستہ! یہ ظلم ہے ... خود پر بھی اور اُن پر بھی جو ہمارے قریب سانس لے رہے ہیں۔ آج اگر آپ نے یہ فیصلہ کر لیا کہ آپ اپنی زندگی کی حفاظت کریں گے تو جان لیجئے: آپ صرف اپنے آپ کو نہیں بچا رہے ... آپ اپنے گھروں، اپنی نسلوں، اپنی اُمت کو بچا رہے ہیں۔ آئیے! اس دھوئیں کی غلامی سے توبہ کریں اور اس زندگی کی حفاظت کا عہد کریں جس کے متعلق ہم سے سوال ہوگا۔ اے اللّٰہ! ہمیں بدن کی اس امانت کی حفاظت کی توفیق عطاء فرما، اور ہمیں ہر اس راستے سے بچا جس میں جان کی حرمت پامال ہوتی ہو۔ آمین یا ربّ العالمین۔

سگریٹ نہیں ... زندگی چنئے! کیونکہ زندگی ... اللّٰہ کی سب سے حسین نعمت ہے۔

گناہ کا داغ

افسانہ

حنانہ آپی بیٹھک میں رکھے صوفے پر براجمان تھی۔ سامنے رکھے قرآن پاک پر ان کی نگاہیں برابر جمی تھی۔ وہ ہنوز ایک ہی آیت کو ٹکٹکی باندھے تک رہی تھی۔ بارہا اس کا ورد کرتے رہنے سے دھڑکنیں تھیں کہ عجیب اضطرابی کیفیت سے دوچار ہو کر دھڑکتی جارہی تھیں۔

یااللہ خیر!

انہوں نے یک لخت ہی تلاوت روک دی۔

(ترجمہ) اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے۔ (۳۳)

ایکدم ان کی نگاہوں میں نادیہ کا چہرہ سمٹ آیا۔ کیسے بن ٹھن کر نکلی تھی وہ آج گھر سے! جانے کہاں گئی ہوگی!

کیا مجھے اسے روک لینا چاہئے تھا؟ متعدد فکریں تھیں جو انہیں کھائے جارہی تھی۔

نادیہ کے جانے کے بعد بھی اس کے برقع سے اُٹھتی پرفیوم کی دھیمی دھیمی مہک وہ محسوس کر سکتی تھی۔ خوشبو کا استعمال وہ لڑکی اس قدر بے دریغ کرتی تھی کہ جہاں سے گزرتی بس خوشبو ہی خوشبو بکھیر جاتی۔ چنچل پن اور شوخ مزاجی یوں لگتا تھا جیسے کوٹ کوٹ کر کسی نے اس کی شخصیت میں بھر دیا ہو۔

آہستہ آہستہ وہ حد درجے بے خوف اور ڈھیٹ بنتی جارہی تھی۔ سوائے ابا کے اس کے دل میں کسی کا خوف باقی نہ رہا تھا۔

آئے دن اس کے بدلتے رنگوں کو دیکھ کر حنانہ آپی کا دل بیٹھا جاتا تھا۔ وہ معصوم ہونے کے ساتھ ساتھ کم عمر بھی تھی۔ پھر تعلیم بھی مختلف مزاج والی لڑکیوں کے ہمراہ حاصل کر رہی تھی۔

ایک دن سوتے وقت اچانک وہ حنانہ آپی سے گویا ہوئی۔

زمانہ بدل گیا ہے آپی!

آپ کیوں بدل نہیں جاتی؟ آخر کب تک معلمہ بنی پھرتی رہے گی؟

جدیدیت نہ اپنائی تو ملانی جیسے القابات سے نوازیں گے آپ کو لوگ....

مَیں کہتی ہوں ماڈرن بنیں!

''یہ کیسی ذہانت بنالی ہے تم نے اپنی نادیہ!'' حنانہ آپی کی آواز میں دکھ اور تاسف بیک وقت در آیا۔ ''حدیث سنا کر سمجھائے گی نہیں آپ مجھے؟'' اس کا جواب بھی تمسخرانہ تھا۔

''تم سمجھنا نہیں چاہتی، مذاق بنانا چاہتی ہو.... سمجھایا اسے جاتا ہے جو واقعی سمجھنا چاہے۔ تمہاری ذات میں فقدان ہو چکا ہے اس وصف کا نادیہ!'' انہوں نے کروٹ بدل کر بس اتنا کہا تھا۔

اس واقعے کے بعد سے ان دونوں بہنوں میں کم ہی گفتگو ہونے لگی تھی۔

کچھ دنوں بعد حنانہ آپی کے ایگزامز ہونے تھے لہٰذا وہ

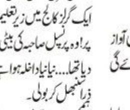

از: صباحت فردوس

پڑھائی میں مصروف ہوگئیں اور نادیہ.... وہ اپنی دُنیا میں! ویسے بھی میٹرک کے بعد اس پر زیادہ بوجھ نہ تھا اسٹڈیز کا! ابھی دو روز قبل ہی کی تو بات ہے جب حنانہ آپی اماں کے کہنے پر کپڑے تہہ کرنے میں مشغول تھیں۔ انہوں نے دیکھا کہ بے توجہی میں شیشہ کے قریب کھڑے ہو کر اللہ جانے نادیہ کیا سوچ رہی تھی۔

وہ اپنے وجود کا مسلسل آئینہ میں جائزہ لے رہی تھی۔ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں پہنی انگوٹھی بھی مسلسل گھماتی جارہی تھی۔

''یہ.... یہ گولڈ رنگ؟ کس نے دی ہے تمہیں؟'' انہوں نے تہہ شدہ کپڑوں کو ہاتھوں میں اٹھا کر پوچھا۔ ان کے چہرے پر واضح حیرت نادیہ کو ہڑبڑانے پر مجبور کر گئی۔

''یہ.... آں.... وہ دوست نے.... دوست نے گفٹ کی ہے ایک!'' وہ بمشکل گھبراہٹ چھپاتے ہوئے بولی۔

''جہاں تک میرا علم ہے تمہاری تو کوئی ایسی دوست نہیں جو گولڈ رنگ گفٹ کرنا افورڈ کر سکتی ہو؟'' ''آپی! اب ہر کوئی ہماری طرح مڈل کلاس تو نہیں ہوتا! آپ جانتی ہے کہ میں ایک گرلز کالج میں زیرِ تعلیم ہوں.... بلاوجہ شک نہ کرے مجھ پر! وہ پرنسپل صاحبہ کی بیٹی ہے نا شہزین! بس اسی نے ہدیہ دیا تھا.... نیا نیا داخلہ ہوا ہے اس کا کالج میں!'' کچھ دیر بعد وہ ذرا سنبھل کر بولی۔

''ہممم!'' حنانہ آپی چپ چاپ کپڑے ہاتھوں میں تھام کر اس کے قریب سے گزر گئی مگر جو کھٹکا ان کے دل پر لگا تھا وہ از خود ہی ان کے قدم سست کر رہا تھا۔

آج بھی وہ گھر سے کہہ کر نکلی تھی کہ ٹیوشن سے واپسی میں تاخیر ہوجائے گی۔ اماں اور ابا بے جا پابندیاں عائد کرنے کے قائل نہیں تھے۔ اسی لئے بغیر کسی سوال جواب کے انہوں نے اسے اجازت دے دی مگر حنانہ آپی کا دل کسی انجانے خدشے سے دھڑک رہا تھا۔

حنانہ آپی نے ابھی اماں کو کچھ بتانا مناسب نہ سمجھا اور بیٹھک سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی آئی۔ جانے کیوں آج وقفے وقفے سے ان کا دل ہول رہا تھا۔ وہ اپنی بہن کے لئے تہہ دل سے دعا گو تھی۔

''اللہ تعالیٰ پلیز! نادیہ کو ہدایت دے اور میرے دل کو اطمینان! پلیز اللہ تعالیٰ پلیز!'' وہ دعا کر رہی تھی اور بے چینی سے نادیہ کی منتظر بھی تھی۔

بالآخر شام کے غالباً ۶ بجے نادیہ گھر واپس لوٹی۔ اور حنانہ آپی تو بیٹھی ہی اس کے تاک میں تھی کہ کب اس سے دوٹوک بات کریں۔ مگر یہ کیا! نادیہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی، اپنا بیگ پھینک کر وہ سیدھا حنانہ آپی کے گلے جا لگی۔

''آئی.... ایم.... سوری آپی! آپی میں نے دھوکہ! آپ سب کو دھوکہ دیا ہے! وہ.... وہ ارمان! وہ انتہائی گھٹیا لڑکا نکلا.... اس نے بلایا تھا مجھے آپی ویلنٹائن ڈے سیلبریٹ کرنے مگر....'' وہ ہچکیوں کے درمیان کچھ بول بھی نہ پارہی تھی۔

آپی ششدر رہ گئی۔

''میری سہیلیوں نے کہا تھا آپی! سب ہی تو مناتے ہیں ویلنٹائن ڈے! وہ سب بھی گئی تھیں۔'' وہ بے تحاشہ روئے جا رہی تھی۔ آنکھوں کا کاجل بہہ کر گالوں سے چپک چکا تھا۔

حنانہ آپی نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے بیڈ پر بٹھایا اور جلدی سے کمرے کا دروازہ بند کر دیا مبادا والدین تک یہ بات نہ پہنچے۔ شاید ہی وہ اس صدمے کو جھیل پائیں۔ آپی نے خود ہی اس مسئلے کو سلجھانے کا سوچا اور نادیہ کے پہلو میں جا بیٹھی۔

''ویلنٹائن ڈے ہمارے لئے نہیں ہے نادیہ! اسلام نے ہر اس عمل سے روک جانے کا حکم دیا ہے جو بے حیائی کو فروغ دیتا ہو! تمہیں اندازہ بھی ہے کہ کسی نامحرم سے تحائف اور پھول وصول کرنا کس قدر بے ہودہ اور گھناؤنا فعل ہے؟ حیا انسانی سرشت میں پنہاں ایک ایسا پاکیزہ جذبہ ہے نادیہ جسے اس کے خمیر کے ساتھ گوندھا گیا ہے۔ جب انسان اپنی فطرت کے برخلاف کسی کام کو سرانجام دیتا ہے تو اسے اس کے منفی نتائج سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے! مغربی دنیا کا جائزہ لے کر دیکھ لو۔ جب وہاں بے حیائی کو وسعت حاصل ہوئی تو ان لوگوں کا خاندانی نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا۔ جانتی ہو تم! ان ساری برائیوں کو وہاں اسی ویلنٹائن ڈے کے نام سے تحریک مل رہی ہیں۔ وہ قومیں خود تو بربادیوں کے دہانوں پر پہنچ گئی مگر ہمارے نوجوان بھی عقل کے بغیر انہیں نقل کرنے لگ گئے۔ حیا ایک انمول جذبہ ہے.... جب یہ انسان کی ذات سے نکل جاتا ہے تو وہ ہر بھلائی سے محروم رہتا ہے.... حتیٰ کہ ایمان بھی اس کے دل سے جاتا رہتا ہے کیونکہ حیا اور ایمان ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہے۔ جہاں حیا نہیں وہاں ایمان بھی نہیں....(جاری)

باقیات

لیفٹیننٹ گورنر نے

گردوں کے ہاتھوں ہر وحشیانہ قتل کے پیچھے ایک ایسے گھر کی کہانی چھپی ہے جو کبھی بحال نہیں ہوا، ان بچوں کی جو والدین کے بغیر پلے بڑھے ہیں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ جموں وکشمیر میں ہر متاثرہ خاندان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور ان کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی۔ منوج سنہا نے کہا کہ دہشت گردی کے شکار خاندانوں کو سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کی پہل تقریباً 13 ماہ قبل شروع ہوئی جب کشمیر ڈویژن کے کچھ متاثرہ خاندانوں نے ان سے ملاقات کی اور اپنے دردناک تجربات بتائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی کہانیوں نے مجھے بہت متاثر کیا، اور ہم نے بحالی کے لیے حقیقی کیسوں کی نشاندہی کرنے اور انہیں سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا فیصلہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج کشمیر ڈویژن کے 39 خاندانوں کو تقرری خط موصول ہوئے، جب کہ جموں میں پہلے ایسے 41 خاندانوں کو خط دیئے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ نوگام کے حالیہ دھماکے سے متاثر ہونے والے نو خاندانوں کو جمعہ کی شام کو ملازمت کے خطوط بھی فراہم کیے گئے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس سال اب تک خاندان کے 200 سے زائد افراد کو سرکاری ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔ متاثرین کے ساتھ اپنی بات چیت کو یاد کرتے ہوئے، منوج سنہا نے کہا کہ انہوں نے کئی خاندانوں سے ملاقات کی جنہوں نے دہشت گردی میں اپنے پیاروں کو کھو دیا اور سالوں تک خاموشی سے جدوجہد کرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا۔ منوج سنہا کا کہنا تھا کہ ان میں سے ایک نے مجھے بتایا کہ ان کا گھر تباہ ہونے کے بعد اس کی ماں کو اس کی پرورش کے لیے بھیک مانگنی پڑی۔ بہت سے بچے والدین کے بغیر پلے بڑھے، پھر بھی کوئی ان کی مدد کے لیے آگے نہیں آیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ انتظامیہ نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ متاثرین اور ان کے خاندانوں کی جائیدادیں، جو دہشت گردی کے سالوں کے دوران چھین لی گئی تھیں، انہیں اصل مالکان کو واپس کر دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ کوئی مستحق خاندان پیچھے نہ رہے۔ منوج سنہا نے بتایا کہ کس طرح، کئی دہائیوں تک، دہشت گردی سے متاثر ہونے والوں کو نظر انداز کیا گیا جب کہ دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام سے جڑے لوگوں نے ناجائز فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بے گناہ شہری مارے جا رہے تھے، لیکن دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام پروان چڑھ رہا تھا۔ دہشت گردی سے متاثر ہونے والوں کو خاموشی سے دکھ سہنے کیلئے چھوڑ دیا گیا، جب کہ دہشت گردی کے ہمدردوں کو مراعات حاصل تھیں۔ انہوں نے اسے ایک تکلیف دہ تضاد قرار دیا کہ دہشت گردوں کے جنازوں کو ایک بار جلال دیا جاتا تھا، جبکہ اصل متاثرین کو بھلا دیا جاتا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہم اس ناانصافی کو جاری نہیں رہنے دیں گے۔ جو لوگ آج دہشت گردی کو بڑھاوا دیتے ہیں انہیں سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ منوج سنہا نے کہا کہ پچھلے 5 سالوں میں دہشت گردی سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق رکھنے والے متعدد سرکاری ملازمین کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اداروں کو دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کے اثر سے پاک کرنے کا عمل جاری رہے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جھوٹی بیانیہ پھیلانے اور دہشت گردی میں مدد کرنے والے ہر فرد کی نشاندہی کی جائے گی اور اسے سزا دی جائے گی۔ اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ جموں وکشمیر کو دہشت گردی اور اس کے ماحولیاتی نظام سے مکمل طور پر آزاد بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی کسی بھی شکل میں دہشت گردی کی حمایت کرتا ہے اسے سخت سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ امن کی حفاظت کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہمارا اجتماعی فرض ہے کہ کسی خاندان کو دوبارہ تکلیف نہ ہو۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 30 سال قبل سری نگر کے رہائشی عبدالعزیز ڈار کو دہشت گردوں نے قتل کر دیا تھا۔ آج ان کے خاندان کی انصاف کے لیے طویل تلاش کے اختتام کا نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد دہشت گردی کے شکار خاندانوں میں نئی ہمت اور خود اعتمادی پیدا ہوئی ہے اور اب وہ دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کیخلاف بلاخوف وخطر بول رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نسلوں سے، نظام نے ان متاثرین کو ان کے مقدمات کو وہ ترجیح نہ دے کر ناکام بنایا ہے جس کے وہ حقدار تھے۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ اور اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ انہیں ان کے واجبات اور حقوق ملیں جو وہ مستحق ہیں۔ ہم مجرموں کو نوکری اور انصاف کے لیے بھی پرعزم ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رکھنا ایک ایسا کام ہے جسے پورے معاشرے کو نبھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عزم، صبر کے ساتھ اس لعنت کے خلاف لڑنے کا عہد کرنا چاہیے اور اپنے مخالف کی کوششوں کو ناکام بنانا چاہیے۔ منوج سنہا کا کہنا تھا کہ ایک طویل عرصے تک، نظام نے ان خاندانوں کے درد اور صدمے کو نظر انداز کیا، دہشت گردی کے حقیقی متاثرین اور حقیقی شہداء کو دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کے اندر موجود عناصر نے گھیر لیا، ایک طرف OGWS کو سرکاری ملازمتوں پر تعینات کیا گیا، تو دوسری طرف دہشت گردی کے متاثرین کے افراد خانہ کو اپنی حفاظت کے لیے چھوڑ دیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں، دہشت گردی پر ہماری پالیسی واضح ہے۔ دہشت گردی کو اس کی تمام شکلوں میں زیرو ٹالرنس۔ انہوں نے کہا کہ ہر دستیاب وسائل اور ذرائع کو جموں وکشمیر کو دہشت گردی سے پاک بنانے کے لیے استعمال کیا جائے گا اور جو لوگ دہشت گردوں کو پناہ گاہیں، محفوظ پناہ گاہیں یا کوئی اور مدد دے رہے ہیں انہیں بہت بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ اسپیشل ڈی جی کوآرڈینیشن پولیس ہیڈ کوارٹرز ایس جے ایم گیلانی، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندر کر بھارتی، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی ایم راجو، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ، آئی جی پی کشمیر، وی کے بردی، ڈپٹی کمشنر سری نگر، اکشے لابرو تقریب میں موجود تھے جبکہ اس میں سیو یوتھ سیو فیوچر فاؤنڈیشن کے چیئرمین وجاہت فاروق بھٹ اور فاؤنڈیشن کے دیگر اراکین، اعلیٰ حکام، مختلف سماجی تنظیموں کے ارکان اور دہشت گردی کا نشانہ بننے والے افراد کے لواحقین نے شرکت کی۔

پارلیمنٹ حملہ 2001

اہلکاروں نے پنڈال پر سلامی یا سیان گارڈ پیش کیا، جس کے بعد برسی کے موقع پر ایک لمحے کی خاموشی اختیار کی گئی 2023 تک، سی آر پی ایف اسلامی شاستر (موجودہ ہتھیار) پیش کرتا تھا۔ اس تقریب میں کانگریس لیڈر سونیا گاندھی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی اور ان کی بہن پرینکا گاندھی واڈرا، پارٹی کی ایک سینئر لیڈر بھی موجود تھیں۔ مرکزی وزراء کرن رجیجو، جیتندر سنگھ اور ارجن رام میگھوال بھی حملے کو ناکام بنانے والے اہلکاروں کی تصویروں پر پھولوں کی پتیاں چڑھانے کے لیے قطار میں کھڑے ہوئے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا پارلیمنٹ کے ایوان زیریں کے سابق اسپیکر اور سابق مرکزی وزیر شیوراج پاٹل کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے لاتور میں ہیں۔ یہ حملہ 5 مسلح دہشت گردوں نے کیا، لیکن اس سابق پارلیمنٹ سیکورٹی سروس، سی آر پی ایف اور دہلی پولیس کے اہلکاروں نے حملے کو ناکام بنا دیا، کوئی دہشت گرد عمارت میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اس حملے میں دہلی پولیس کے 6 اہلکار، پارلیمنٹ سیکورٹی سروس کے 2 اہلکار، ایک باغبان اور ایک ٹی وی ویڈیو صحافی مارے گئے۔ پانچوں دہشت گردوں کو اس وقت کی پارلیمنٹ کی عمارت کے صحن میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ (ایجنسیاں)

دہشت گردی سے متاثرہ

کیا۔ ہفتہ کو لوک بھون آڈیٹوریم، سری نگر میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران اننت ناگ کی پاکیزہ ریاض، جس کے والد، ریاض احمد میر 1999 میں مارے گئے تھے، اور حیدر پورہ، سری نگر کی شائستہ، جن کے والد، عبدالرشید گنائی کو 2009 میں قتل کر دیا گیا تھا، دونوں کو سرکاری ملازمت کے خطوط ملے ہیں۔ آخر کار انصاف اور معاشی استحکام کے لیے اپنی طویل جدوجہد کو ختم کر دیا۔ تقریباً 19 سال قبل ایک دہشت گردانہ مقابلے میں شہید ہونے والے بی ایس ایف کے بہادر الطاف حسین کے بیٹے اشتیاق احمد نے بھی ایک سرکاری ملازمت حاصل کی جس سے ایک ایسے خاندان کی کفالت ہوئی جس نے والد کی عظیم قربانی کے بعد سے بڑی مشکلات کا شکار ہے۔ 4 فروری 2000 کو بے دردی سے قتل کیے گئے قاضی گنڈ کے دلاور گنائی اور اس کے بیٹے فیاض گنائی کے خاندان کو بالآخر انصاف مل گیا۔ خاندانی گھر، جو کبھی گرمجوشی اور قہقہوں سے گونجتا تھا، اچانک خاموشی کی جگہ بن گیا اور 25 سال سے خوف اور غم میں زندگی گزار رہے ہیں۔

200 سے زائد افراد

گورنر نے کہا کہ دہشت گردی کے متاثرین کے خاندان کے 156 افراد کو مختلف اسکیموں کے تحت خود روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں، جن میں مشن یووا، ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی) اور پرائم منسٹرز ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ایم ای جی پی) شامل ہیں۔ مزید یہ کہ دہشت گردی کے شکار خاندانوں کی جائیدادوں سے 17 تجاوزات ہٹادی گئی ہیں۔ گھر کی تعمیر نو کے لیے دہشت گردی کے شکار 36 خاندانوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ مزید خاندانوں کی شناخت کی جائے گی اور اس عمل کو جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ شامل کیا جائے گا۔ اوڑی اور کرناہ میں پاکستانی گولہ باری کی وجہ سے جن خاندانوں کے گھر تباہ ہوئے ان کے گھروں کی تعمیر نو کا کام اپریل میں شروع کیا جائے گا۔

پارلیمنٹ حملہ 2001

آفیشل ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہم بہادر شہیدوں کو مخلصانہ خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے 2001 میں ہماری پارلیمنٹ پر بزدلانہ حملے کے دوران اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہیدوں کی بہادری، ہمت اور قوم کے لیے بے لوث خدمت ہر ہندوستانی کو متاثر کرتی رہے گی۔ اس حملے میں دہلی پولیس کے 6 اہلکار، پارلیمنٹ سیکورٹی سروس کے 2 اہلکار، ایک باغبان اور ایک ٹی وی صحافی مارے گئے تھے جبکہ پانچوں دہشت گردوں کو اس وقت کی پارلیمنٹ کی عمارت کے صحن میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔

سیاحوں کی آمد

سیاحوں کو ایک بار کشمیر لانے سے نہیں ماپا جانا چاہئے بلکہ حقیقی کامیابی اسی وقت حاصل ہوگی جب سیاح سال بہ سال بار بار واپس آنے کی تحریک محسوس کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور سیاحت کے شعبے کا نقطہ نظر ہمیشہ زائرین کے ساتھ طویل المدتی مصروفیات پر مرکوز ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہماری کوشش یہ ہونی چاہیے کہ سیاح یہیں اور کہیں نہیں جائیں اور صرف اپنی چھٹیاں منانے کشمیر آئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسا مقصد صرف اس صورت میں حاصل کیا جا سکتا ہے جب تمام اسٹیک ہولڈرز مل کر کام کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر حکومت، محکمہ سیاحت اور تمام متعلقہ ایجنسیوں کو اس شعبے کو مضبوط بنانے اور سیاحت کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کے لیے تال میل سے کام کرنا چاہیے۔ گزشتہ سال کا ذکر کرتے ہوئے، عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لیے یہ انتہائی مشکل تھا تقریباً ہر جا مختلف مقامات سے دھچکے اور پریشان کن واقعات سامنے آتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے خطہ بار بار ایک یا دوسری طرف سے ٹکرا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سردیوں کے دوران کچھ راحت کی امید بھی پوری طرح سے پوری نہیں ہوئی کیونکہ موسم زیادہ تر خشک رہتا ہے، جس نے سیاحت اور اس پر انحصار کرنے والوں کو مزید متاثر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ موسم سرما میں برف باری کے لیے دعا کریں، لیکن اس بات پر زور دیا کہ اسے قابل برداشت حدود کے اندر ہونا چاہیے۔ سابقہ موسمی نمونوں کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جب خطہ پہلے بارش کی دعا کرتا تھا تو ضرورت سے زیادہ بارش کی وجہ سے قابل انتظام سطح سے زیادہ مسائل پیدا ہوئے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس بار ہمیں برف باری کے لیے دعائیں کی جائیں گی لیکن صرف اس حد تک کہ جس کی ضرورت ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ اونچائی پر پانچ سے چھ فٹ برف سیاحوں کو راغب کرنے اور سیاحت کے شعبے میں زندگی کو بحال کرنے کے لیے کافی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سیاح واپس آئیں گے، کیا تبدیلی آئی ہے اور جموں وکشمیر کا مجموعی ماحول پھر سے ہم آہنگ ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں پختہ یقین ہے کہ وہ دن دور نہیں ہے اور اس وقت تک حکومت کی کوششیں بغیر کسی وقفے کے جاری رہیں گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ گلمرگ اور دیگر سیاحتی مقامات کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سیاحتی سہولیات کی حمایت کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ ایڈونچر ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن آف انڈیا کا خیر مقدم کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر 17 سے 20 دسمبر تک ATOA کنونشن کی میزبانی کرے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ تقریب مقامی کمیونٹی، ٹور آپریٹرز اور بڑے پیمانے پر سیاحت کی صنعت سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے کامیاب اور فائدہ مند ثابت ہوگی۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کرتے ہوئے اختتام کیا کہ کنونشن سے جموں وکشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی اور اس خطے کو مقام کے طور پر منتخب کرنے پر شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

OWG کشمیر

شروع کیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ OGW نیٹ ورک کیخلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر وادی کشمیر کی کئی حصوں میں کئی مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ یہ کارروائی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے حکومت کے عزم کو دہرائے جانے کے بعد ہوئی ہے۔ ہفتہ کی صبح لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کا عزم ظاہر کیا اور خبردار کیا کہ دہشت گردی کے ہمدرد اور حمایت کرنے والوں کو سخت ترین سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔

چندبالائی علاقوں

ہیٹروں کیساتھ ساتھ مساجد میں حمام گرم رکھنے کے اقدامات بھی اٹھائے گئے ہیں۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے ہفتہ کی صبح جاری اعدادوشمار کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات ماسوائے گلمرگ باقی تمام مقامات پر رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق سری نگر میں دوران شب کم سے کم پارہ منفی 2.9، قاضی گنڈ میں منفی 1.6، پہلگام میں منفی 2.8، کپواڑہ میں منفی 4.2، کوکرناگ میں صفر اعشاریہ ایک، گلمرگ میں ایک اعشاریہ چھ، بانپور میں منفی 2.5، سری نگر ائیرپورٹ منفی 4.0، اونتی پورہ میں منفی 3.6، بڈگام میں منفی 1.3، اننت ناگ میں منفی 2.5، بارہمولہ میں منفی 3.2، بانڈی پورہ میں منفی 1.2، شوپیاں میں منفی 3.7، پلوامہ میں منفی 4.2، کولگام میں صفر اعشاریہ ایک، گاندربل میں منفی ایک اعشاریہ آٹھ، سونہ مرگ میں منفی صفر اعشاریہ تین اور زوجیلا میں منفی اور رفیع آباد میں شبانہ درجہ حرارت منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران موسمیاتی تغیر وتبدل سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والے نجی گروپ کشمیر ویدر کے مطابق کشمیر وادی میں اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران بالائی علاقوں میں برف باری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ 13 سے 17 دسمبر تک شمالی اور وسطی کشمیر کے الگ تھلگ اور اونچے علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ جب کہ 18 اور 19 کو موسم جزوی سے عام طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے مطلع کیا کہ 20 اور 21 دسمبر کو وادی کے بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ جب چلہ کلاں شروع ہو جائے گا۔ اس موسم سرما میں اب تک وادی میں کوئی بڑا گیلا موسم نہیں دیکھا گیا ہے۔ موجودہ خشک موسم کے باعث کھانسی اور عام نزلہ جیسی بیماریوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹروں نے لوگوں بالخصوص بچوں اور بوڑھوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور گھر کے اندر رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

افروٹ میں دنیا کے

سے متعلق سرگرمیوں کی میزبانی کرنا تھا۔ افتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ممبر اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ، ممبر اسمبلی ڈی بل سری نگر تنویر صادق اور گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سید عمر سجاد کے علاوہ سیاحت اور کیبل کار حکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ حکام نے کہا کہ نئی افتتاحی سہولیات سے سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانے، مہمانوں کے قیام کو بڑھانے اور سیاحت اور اس سے منسلک خدمات سے منسلک مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے اضافی مواقع پیدا کرنے کی توقع ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ایک اعلیٰ بین الاقوامی سیاحتی مقام کے طور پر گلمرگ کی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے لیے پائیدار اور اعلیٰ معیار کے بنیادی ڈھانچے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کے بنیادی ڈھانچے میں مرکوز سرمایہ کاری خطے میں اقتصادی ترقی اور روزی روٹی پیدا کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ یہ منصوبے گلمرگ کے ماحولیاتی اور جمالیاتی کردار کو محفوظ رکھتے ہوئے سیاحتی اثاثوں کو جدید بنانے کے لیے انتظامیہ کی جاری کوششوں کا حصہ ہیں۔

جنوبی کشمیر میں

مارکیٹ میں عدم استحکام اور لاجسٹک مسائل کا سامنا کر رہی ہے، ایسے میں یہ واقعات باغبانی کے لیے ایک نئے اور خطرناک رجحان کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ حالیہ دنوں جنوبی کشمیر کے کیلر شوپیاں اور لیرو کولگام علاقے ان واقعات کی زد میں آئے ہیں، جہاں درجنوں ہائی ڈینسٹی پودوں کو نشانہ بنایا گیا ہے اور کسانوں کی برسوں کی محنت کو لمحوں میں خاک میں ملا دیا گیا۔ حالیہ دنوں میں شوپیاں کے علاقہ میں ایک غریب کسان کے تقریباً سات سو سیب کی پیٹیاں جلادی گئیں۔ حالانکہ یہ ابتدائی واقعات نہیں ہیں۔ اس سے قبل بھی جنوبی اور شمالی کشمیر کے کئی علاقوں میں ہائی ڈینسٹی اور روایتی (ٹریڈیشنل) باغات کو کاٹ کر شدید نقصان پہنچایا گیا، وہیں کئی جگہوں پر آتشزدگی کے واردات میں سیب کا اسٹاک اور باغات کو زبردست نقصان پہنچایا گیا۔ جس سینہ صرف کسانوں کی برسوں کی محنت بلکہ مجموعی طور پر کروڑوں کی املاک کو نقصان پہنچایا گیا۔ کیلر شوپیاں کے عبدالرشید وانی ان متاثرہ کسانوں میں شامل ہیں جن کے درجنوں ہائی ڈینسٹی پودے نامعلوم افراد نے کاٹ ڈالے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ چار بیٹیوں کے باپ ہیں اور انہوں نے اپنی زمین کا ایک ٹکڑا فروخت کر کے یہ باغ اس امید پر بنایا تھا کہ مستقبل میں یہ ان کی آمدنی کا مضبوط ذریعہ بنے گا اور وہ اپنی بیٹیوں کی شادیاں اچھے طریقے سے کر سکیں گے۔ لیکن تخریب کار عناصر نے ان کی یہ تمام کوششیں ایک ہی رات میں تباہ کر دیں، جس سے ان کا پورا خاندان شدید صدمے میں ہے۔ وہ پہلے سے ہائپر ٹینشن کے مریض ہیں اور ایک بار انہیں اسٹروک بھی آ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عامر منظور بروقت میری مدد کے لیے آگے نہ آتے، تو شاید میرا زندہ رہنا مشکل تھا، ان کی بدولت میرا حوصلہ دوبارہ بلند ہوا ہے۔ وانی نے مزید کہا کہ انہیں پوری امید ہے کہ پولیس اس معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی، مجرموں کو بے نقاب کرے گی اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائے گی۔ اس مایوس کن صورتحال میں شوپیاں کے نوجوان عامر منظور نے انسانی ہمدردی کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے متاثرہ کسانوں کی مدد کا بیڑا اٹھایا۔ انہوں نے سب سے پہلے عبدالرشید وانی کی مدد کا اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی نرسری سے متاثرہ کسانوں کو مفت ہائی ڈینسٹی پودے فراہم کریں گے بطور ریز، ان پودوں کی مکمل مینٹیننس اور دیکھ بھال کھاد اور ادویات کا خرچ بھی خود برداشت کریں گے تاکہ غریب کسان دوبارہ مضبوط بنیادوں پر کھڑے ہو سکیں۔ انہوں نے عبدالرشید کے باغ میں درجنوں نئے پودے لگا کر ان کے باغ کو دوبارہ بحال کر دیا۔ عامر کا کہنا ہے کہ ایک کسان اپنی زندگی کی جمع پونجی باغ پر لگا دیتا ہے، مگر چند بے ضمیر افراد کیوں کسان کی امیدوں پر پانی پھیر دیتے ہیں۔ ایسے وقت میں انسانیت کا تقاضا ہے کہ مشکلات میں پھنسے کسانوں کی مدد کی جائے۔ عامر نے کسانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے باغات کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے سی سی ٹی وی نصب کریں۔ کسانوں میں تشویش اور غیر یقینی کی فضا باغات پر حملوں نے کسانوں میں عدم تحفظ کی فضا پیدا کر دی ہے۔ کئی کسان راتوں کو جاگ کر باغ کی نگرانی کرنے پر مجبور ہیں۔ نوجوان نسل بھی باغبانی کے مستقبل کے حوالے سے پریشان ہے اور ان واقعات نے ہارٹیکلچر سے روزگار کمانے والے نوجوانوں کو شدید دلبرداشتہ کر دیا ہے۔ شوپیاں کے رہنے والے نوجوان کاشتکار، بلال احمد تانترے کا کہنا ہے کہ دو سال برس کا کیلنڈر کسانوں کے لئے پہلے ہی غیر سود مند رہا، اب چوری، آتشزدگی اور باغات کو کاٹنے کے بڑھتے ہوئے واقعات نے ہارٹیکلچر سے منسلک کسانوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ صورتحال اس قدر سنگین ہو چکی ہے کہ مستقبل کے حوالے سے کاشتکاروں میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے، لہذا جلد از جلد اس کا ازالہ ہونا چاہیے۔ شکیل احمد وانی نامی نوجوان کاشتکار کا کہنا ہے کہ چوری اور باغات کو کاٹنے کے واقعات کے بعد وہ فکر مند رہتے ہیں۔ ہارٹیکلچر ان کے روزگار کا واحد ذریعہ ہے، اور ایسے زراعت اور باغات کو غیر محفوظ سمجھ کر وہ عدم اطمینان کا شکار ہو رہے ہیں۔ شکیل کا کہنا ہے کہ مالی بدحالی نے پہلے ہی کسانوں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، اب ایسے واقعات سے کسانوں کی حالت مزید ابتر ہوگئی ہے۔ انہوں نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ شرپسند عناصر کو قانون کے شکنجے میں لاکر سخت کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کا سدباب ہو سکے۔ ماہرین کے مطابق ایسے ہونے والے بیشتر واقعات میں ملوث افراد کا سراغ لگانا مشکل ہوتا ہے کیونکہ عموماً سیب کے باغات رہائشی بستی سے دور ہوتے ہیں، یا ان میں تکنیکی طور پر کوئی سرویلنس نہیں ہوتی ہے، لیکن پولیس تفتیش کے دوران بعض اوقات ایسے کیسز بھی سامنے آئے ہیں جن میں آپسی تنازعہ یا رنجش کے طور پر ایسے واقعات کو انجام دیا گیا تھا۔

اراضی فروخت

عبدالخالق میر اور عبدالرزاق ولد عبد الخالق میر ساکنان برتھنہ قمرواری سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ بیان کے مطابق ان پر رنبیر پینل کوڈ کی دفعات 420 اور 120-بی کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ یہ کیس ایک شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا جس میں الزام لگایا گیا کہ ملزموں نے اراضی فروخت کرنے کا جھانسہ دے کر شکایت کنندہ اور اس کے والد سے 53 لاکھ روپیوں کی رقم وصول کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وعدہ کے باوجود ملزموں کی طرف سے کوئی ابتدائی جانچ اور بعد ازاں تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزموں نے باہمی ملی بھگت سے پوری رقم وصول کرنے کے باوجود وہ اراضی دیگر افراد کو فروخت کر دی اور اس اراضی کے کچھ حصے اپنے ہی خاندان کے افراد کے نام منتقل کر دیئے۔ ان کا کہنا ہے کہ زبانی اور دستاویزی شواہد کے باریک بینی سے جائزے کے دوران تفتیش کاروں نے یہ ثابت کر دیا کہ ملزموں نے ایک منظم مجرمانہ سازش کے تحت شکایت کنندہ کو دھوکہ دیا اور برتھنہ سری نگر میں واقع 2.09 کنال اراضی کی مد میں ادا کی گئی رقم ناجائز طور پر ہتھیا لی۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں چارج شیٹ دائر کئے جانے کے بعد اب یہ معاملہ عدالتی فیصلے کے لیے تیار ہے۔

شدت میں کمی لیکن

سند ہور جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے تربیت یافتہ افسران ہندوستانی مسلح افواج کی گہری تبدیلی کے ایک مرحلے کے دوران ہندوستانی فضائیہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ جنرل انیل چوہان نے کہا کہ مربوط ڈھانچے، مشترکہ آپریشنز اور دفاع میں آتم نربھر بھارت کا قومی تعاقب ہندوستان کی فوجی طاقت کے مستقبل کو تشکیل دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا آگے کا سفر اس کے مطابق جئے ہند کے پہلے لفظ جئے کے ذریعہ رہنمائی کرے گا، یہ فتح ہے۔ کا مطلب ہے جوڑنا، ایک قوم، ایک طاقت کے طور پر لڑنا۔ ان کا مطلب اتم نربھر بھارت ہے، بھروسہ مند پلیٹ فارمز اور نظام جو نہ صرف ہندوستان کے لیے بلکہ دنیا کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اور آخر میں جدت طرازی کے لیے، وہ سوچنے کے لیے آگے بڑھنے اور ہمت کرنے کے لیے آگے بڑھا۔ جنرل چوہان نے مزید کہا کہ پرانے علاقوں میں لڑائیاں ہمیشہ لڑی جاتی رہیں گی، اکثر وحشیانہ۔ لیکن نئے ڈومینز میں، وہ ہوشیار، تیز، اور عقل، اختراع اور پہل سے تشکیل پانے والے ہوں گے۔ نئی سرحدوں پر عبور حاصل کرنے والی قوت مستقبل کے تنازعات میں غالب آنے کا زیادہ امکان رکھتی ہے۔ (ایجنسیاں)

چیف جسٹس آف انڈیا

بنانے کے لیے بدلی کارروائی کر سکتی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کو ڈیٹا سے چلنے والے ٹولز تاخیر یا رکاوٹوں کے پیچھے وجوہات کی نشاندہی کر سکتے ہیں، جس سے تیز، زیادہ توجہ مرکوز حل کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی حساس کیس کیٹیگریز کو جھنڈا لگا کر، اصل وقت میں زیر التواء کی نگرانی اور شفاف فہرست سازی کے پروٹوکول کو یقینی بنا کر ترجیح کو قابل بناتی ہے۔ جسٹس سوریہ کانت نے فوری مقدمات کو ترجیح دینے کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا جہاں تاخیر کے نتیجے میں اہم نقصان ہو سکتا ہے۔ انہوں نے اپنے حالیہ انتظامی حکم پر روشنی ڈالی جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ فوری مقدمات، جیسے کہ ضمانت کی درخواستیں یا حبس بے جا کیسز، نقائص کو ٹھیک کرنے کے دو دن کے اندر اندر درج کیے جائیں۔ جہاں تاخیر گہرے نقصان کا باعث بنتی ہے، وہاں نظام کو فوری طور پر جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی عدالتوں کو ایسے مقدمات کی نشاندہی اور ان میں تیزی لانے میں مدد کر سکتی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے عدالتی فیصلوں کی وضاحت کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ بہت سے مدعی، مقدمات جیتنے کے باوجود، پیچیدہ قانونی زبان کی وجہ سے اکثر اپنے فیصلے کی شرائط کو سمجھنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا کہ اگرچہ احکامات ان کے حق میں ہو گئے تھے، لیکن وہ اس بارے میں غیر یقینی رہے کہ انہوں نے اصل میں کیا ریلیف حاصل کیا ہے کیونکہ یہ زبان بہت تکنیکی، مبہم یا لفظی تھی۔ انہوں نے فیصلے لکھنے کے طریقے میں مزید یکسانیت کی وکالت کی۔ انہوں نے کہا، لہذا ایک منتقلی عدالتی نقطہ نظر کو اس بات تک بڑھانا چاہیے کہ ہم نتائج کو کیسے پہنچاتے ہیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے کیس مینجمنٹ کو بہتر بنانے میں AI اور ڈیجیٹل ٹولز کے کردار پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے عدالتی عمل کو ہموار کرنے کے لیے AI پر مبنی تحقیقی معاونین اور ڈیجیٹل کیس مینجمنٹ سسٹم کی صلاحیت کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ابھرتے ہوئے تکنیکی آلات اب ایک بار ناقابل تصور افعال انجام دینے کے قابل ہیں۔ وہ گمشدہ حوالہ جات کو نمایاں کر سکتے ہیں، ملتے جلتے قانونی سوالات کو کلسٹر کر سکتے ہیں، اور حقائق پر مبنی بیانیہ کو آسان بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بتاتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجیز جموں کو مزید مستقل فیصلے کرنے میں کس طرح مدد کر سکتی ہیں۔ انہوں نے نیشنل جوڈیشل ڈیٹا گرڈ اور ای کورٹس جیسے ٹولز پر بھی روشنی ڈالی، جو پہلے سے موجود ہیں۔ انہوں نے نیشنل جوڈیشل ڈیٹا گرڈ اور ای کورٹس جیسے ٹولز پر بھی روشنی ڈالی، جو پہلے ہی کیس فائلنگ اور ٹریکنگ جیسے عمل کو معیاری بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عدالتی عمل میں ٹیکنالوجی کا انضمام صرف کارکردگی کو بہتر بنانے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ نظام کی سالمیت کو برقرار رکھنے اور عوامی اعتماد کو مضبوط بنانے کے بارے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدت کا پیمانہ اس سافٹ ویئر کی پیچیدگی نہیں ہے جسے ہم تعینات کرتے ہیں، بلکہ وہ سادگی ہے جس کے ساتھ ایک شہری اپنے کیس کے نتیجے کو سمجھتا ہے اور یہ مانتا ہے کہ انصاف ہو گیا ہے۔ (ایجنسیاں)

سابق سیکریٹری

میں آیا۔ میٹنگ میں راہل نے ایک اختلافی نوٹ پیش کیا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ 'بھوجنوں' کی مناسب نمائندگی نہیں ہے۔ اس دعوے کو حکومت نے مسترد کر دیا ہے۔

کھنڈونی کالگام

بجا ممکن ہوا۔ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے اور نقصان کا تخمینہ لگانے کا عمل جاری ہے۔ خوش قسمتی سے اس قسم کا جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

غیر تسلیم شدہ

ہونے کا شبہ ہے یا انہوں نے اداروں کی اصلیت کا پتا لگانے کے لیے متعلقہ معلومات فراہم نہیں کی ہیں۔ اس نے مزید کہا کہ ٹیکس دہندگان کی ایک بڑی تعداد نے پہلے ہی موجودہ AY کے لیے اپنے انکم ٹیکس گوشواروں پر نظر ثانی کی ہے جو کہ 2025-26 ہے، اور انہوں نے گزشتہ برسوں کے لیے اپ ڈیٹ شدہ آئی ٹی آرز جمع کرائے ہیں۔ سی بی ڈی ٹی نے کہا، ہر ٹیکس دہندگان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ محکمے کے ساتھ ان کی فائلنگ میں درست موبائل اور ای میل آئی ڈیز کا ذکر کیا گیا ہے تاکہ وہ کسی بھی رابطے سے محروم نہ رہیں۔ (ایجنسیاں)

پارلیمنٹ حملے

دن ہمارا ملک اُن بہادروں کو یاد کرتا ہے جنہوں نے 2001 میں پارلیمنٹ پر ہونے والے گھناؤنے حملے کے دوران اپنی جانیں قربان کیں۔ خطرے کے عالم میں ان کی جرات، مستعدی اور فرض شناسی قابل ستائش تھی۔ ہندستان ان کی عظیم قربانی کے لیے ہمیشہ ممنون رہے گا۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی حکومت کی قیادت کے ساتھ موجودگی نے اس موقع پر دہشت گردی کی مذمت اور شہداء کے احترام میں قومی اتحاد کو اجاگر کیا۔ یہ خراج عقیدت 13 دسمبر 2001 کے اس دہشت گردانہ حملے کی یاد میں پیش کیا گیا جب بھاری اسلحے سے لیس دہشت گردوں نے پارلیمنٹ پر دھاوا بولنے کی کوشش کی تھی۔ قوم ان بہادر ہیروز جگدیش پرساد یادو اور ماتبر سنگھ نیگی (سیکورٹی اسسٹنٹس، راجیہ سبھا سکریٹریٹ)، کملیش کماری (کانسٹیبل، سینٹرل ریزرو پولیس فورس)، نانک چند اور رام پال (اسسٹنٹ سب انسپکٹرز، دہلی پولیس)، اوم پرکاش، بجندر سنگھ اور گھنشیام (ہیڈ کانسٹیبلز، دہلی پولیس)، دیش راج (مالی، سینٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ) کو یاد کرتی ہے جو اس حملے کو ناکام بناتے ہوئے شہید ہوئے: ان کی غیر معمولی بہادری اور فرض شناسی کے اعتراف میں جگدیش پرساد یادو، ماتبر سنگھ نیگی اور کملیش کماری کو بعد از مرگ اشوک چکر (ہندستان کا اعلیٰ ترین زمانہ امن کا بہادری ایوارڈ) دیا گیا، جبکہ نانک چند، رام پال، اوم پرکاش، بجندر سنگھ اور گھنشیام کو بعد از مرگ کیرتی چکر سے نوازا گیا۔ یو این آئی

جموں میں منشیات

دوسری جانب ضلع کٹھوعہ کے نگری علاقے میں پولیس نے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک موٹر سائیکل سوار کو روکا جس دوران اس کے قبضے سے 6.64 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ گرفتار شخص کی شناخت بوپندر سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے موٹر سائیکل کو ضبط کرتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔

برسوں بعد بھی

بتایا کہ 18.75 کروڑ کی تخمینہ لاگت سے تعمیر اس اسپتال پر سال 2025 میں حکام نے صرف 30 لاکھ روپے واگزار کیے جو اس منصوبے پر استعمال کیے گئے تاہم ''فنڈز کی اس قدر سست تقسیم کی وجہ سے منصوبے پر کام کی رفتار بھی بہت سست ہوئی ہے۔'' لوگوں نے حکام سے پروجیکٹ کو فوری طور پر مکمل کرنے کی درخواست کی ہے تاکہ اس پراجیکٹ پر خرچ ہونے والی بھاری رقم کا مقصد پورا ہو سکے۔ قابل ذکر ہے کہ جموں کشمیر کی وزیر صحت سکینہ ایتو نے چھ ماہ قبل ہی زیر تعمیر ایس ڈی ایچ کاکا پورہ کا دورہ کیا اور اپنے خطاب کے دوران لوگوں کو یقین دہانی کی تھی کہ اسپتال کو اگلے چند ماہ میں فعال کر دیا جائے گا۔ لوگوں کا الزام ہے کہ ''وزیر صحت کا وعدہ صرف وعدہ ہی رہا کیونکہ فنڈز کی سست تقسیم کی وجہ سے ایس ڈی ایچ کو ابھی تک فعال نہیں کیا جا سکا ہے۔'' ''لوگوں کا الزام ہے کہ ایس ڈی ایچ کاکا پورہ پر کام کی رفتار اسی طرح جاری رہی تو اگلے 20 سال بھی اس کی تکمیل کے لیے کافی نہیں۔''

لوک سبھا اسپیکر

کی ناقابل تسخیر قوت ارادی کی علامت ہے۔ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف ہمیشہ مضبوطی سے ڈٹا رہا ہے۔ ملک کی یکجہتی، سالمیت، سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہماری اجتماعی وابستگی محض ایک رسمی اعلان نہیں، بلکہ ایک طاقتور پیغام ہے کہ ہندوستان کسی بھی قسم کے دہشت گردانہ ارادوں کے سامنے نہیں جھکے گا۔ یہ بے مثال قربانی ہماری آنے والی نسلوں کے لیے شجاعت، ایثار اور فرض شناسی کا مستقل سرچشمہ بنی رہے گی۔'' واضح رہے کہ 13 دسمبر 2001 کو پارلیمنٹ ہاؤس کی سیکورٹی میں نقب لگا کر پانچ دہشت گرد پارلیمنٹ کے احاطے میں داخل ہو گئے تھے۔ اس دوران دہشت گردوں کی اندھا دھند فائرنگ میں کئی افراد ہلاک ہوئے تھے۔ یو این آئی

ایس ایس پی

نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں مزید تیزی لانے اور غیر قانونی وملک دشمن عناصر کے خلاف سخت قانونی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ ایس ایس پی ہندواڑہ نے ٹریفک قوانین کی مؤثر عملداری، مقدمات کے بروقت نمٹارے اور تفتیشی عمل کے معیار کو بہتر بنانے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ پیشگی پولیسنگ کو مزید مضبوط بنائیں، شواہد کے درست استعمال کو یقینی بنائیں اور قانونی ضوابط کی مکمل پابندی کریں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی نے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ پیشہ ورانہ، عوام دوست اور جوابدہ طرز عمل اپنائیں اور عوام کے امن و امان، سلامتی اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری اور لگن کے ساتھ انجام دیں۔

قبائلی جنگجوؤں

ہندوستانی پارلیمنٹ پر حملہ: جیش محمد کے دہشت گردوں نے پارلیمنٹ کی عمارت پر حملہ کیا حملے نے ہندوستان اور پاکستان کو جنگ کے قریب پہنچا دیا۔ 2002 اکشردھام مندر پر حملہ: دہشت گردوں نے احمد آباد کے مندر احاطے میں 30 سے زائد عقیدتمندوں کو ہلاک کیا۔ 2005 دہلی سلسلہ وار بم دھماکے: دیوالی کے دوران دھماکوں میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے۔ 2006 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکے: سلسلہ وار دھماکوں میں 180 سے زائد مسافر ہلاک ہوئے۔ 2008 کابل میں ہندوستانی سفارتخانے پر بم دھماکہ: خودکش حملہ جس میں ہندوستانی سفارتی مشن کو نشانہ بنایا گیا۔ 2008 26/11 ممبئی دہشت گردانہ حملے: لشکر طیبہ کے مسلح افراد نے ممبئی کے کئی مقامات پر 166 افراد کو ہلاک کیا۔ دہشت گردانہ حملوں کا پانچواں 2010-2026 2010 جرمن بیکری دھماکہ، پونے 2016 پٹھان کوٹ ائیر بیس پر حملہ 2016 اُڑی فوجی کیمپ پر حملہ 2016 نگروٹا فوجی کیمپ پر حملہ 2019 پلوامہ خودکش حملہ: جیش محمد کے حملے میں 40 سی آر پی ایف اہلکار ہلاک ہوئے۔ 2025 پہلگام دہشت گردانہ حملہ۔ '' نیشنل اسٹریٹیجک تھنک ٹینک (تھنک اسٹارٹ) ایک آزاد غیر منافع بخش ادارہ ہے جو اسٹریٹیجک اور سیکورٹی مسائل پر تحقیق کرتا ہے'' یو این آئی

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

برطانیہ نے بڑے پیمانے پر جنگ کی تیاری شروع کردی

وقت آگیا ہے کہ برطانیہ اپنا دفاع خود کرے اور امریکا پر مکمل انحصار کے رویے کو ترک کردے، کرن ایسکاٹ کارنز

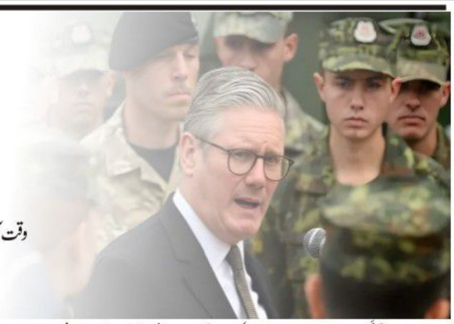

آئی این این

لندن/برطانیہ نے بڑے پیمانے پر جنگ کی تیاری شروع کردی، مسلح افواج کے وزیر کرنل ایسکاٹ کارنز نے کہا جنگ کے سائے یورپ کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں، برطانیہ کو تیار ہونا ہوگا۔ برطانوی وزیر دفاع، ایسکاٹ کارنز نے دی ٹیلیگراف سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یورپ کو اپنے دفاعی اخراجات میں اضافے کے ساتھ اپنی فوجی صلاحیتوں کو بڑھانا ہوگا تاکہ وہ عالمی سطح پر طاقتور دفاعی حکمت عملی بنا سکے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یورپ کو اپنی سیکیورٹی کا زیادہ حصہ خود پر مرکوز کرنا ہوگا، کیونکہ امریکہ کی نظر یورپ کے بجائے دیگر عالمی خطرات پر پڑ سکتی ہے۔کارنز نے مزید کہا کہ برطانیہ اور یورپ کی افواج کو اپنی "قابلیت" میں اضافہ کرنا ہوگا، کیونکہ ماضی میں جنگوں میں ہم نے اپنی فوجی طاقت دوسرے ممالک کو سونپ دی تھی۔انہوں نے کہا، ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ہم اپنی فوجی صلاحیتوں میں اضافے پر کام کر رہے ہیں تاکہ دشمنوں کو کسی قسم کی پوزیشن میں لایا جا سکے۔ان کے مطابق، برطانیہ کی دفاعی حکمت عملی میں ایک اہم قدم یہ تھا کہ حکومت نے دفاعی بجٹ کو جی ڈی پی کے 5.3 فیصد تک بڑھانے اور ایٹمی ہتھیار لے جانے والے 12 ایف-35 طیارے خریدنے کا فیصلہ کیا ہے، جس سے برطانیہ کو اپنے دشمنوں کے لیے مزید پیچیدگیاں پیدا کرنے کی صلاحیت ملے گی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ برطانیہ کو غیر ضروری دفاعی ساز و سامان کو ترک کرنے اور جدید ٹیکنالوجی کے مطابق اپنی حکمت عملی کو بہتر بنانا ہوگا۔ کارنز کے مطابق، یوکرین کے خلاف جنگ نے ہمیں سکھایا ہے کہ دفاعی پروگراموں میں کیا چیزیں اب غیر ضروری ہوگئی ہیں اور کس طرح کی تبدیلیاں کرنی ہوں گی۔ یہ تنبیہ اس وقت سامنے آئی ہے جب برطانیہ کے اعلیٰ فوجی عہدیداروں نے کہا ہے کہ حکومت کے موجودہ فوجی منصوبے صرف اضافی اخراجات کے بغیر کامیاب نہیں ہوسکتے۔

یمن میں علیحدگی پسندوں کے حملے میں 30 سے زائد فوجی ہلاک

صنعا، 13 دسمبر (یو این آئی) مشرقی یمن کے حضرموت صوبے میں علیحدگی پسند فورسز کے حملے میں 30 سے زیادہ یمنی فوجی ہلاک ہو گئے۔فوج کے جنرل اسٹاف نے سرکاری خبر رساں ایجنسی صنعا سے بات کرتے ہوئے علیحدگی پسند فورسز پر الزام لگایا کہ وہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے زخمیوں کو قتل کر رہے ہیں اور قیدیوں کو پھانسی دے رہے ہیں۔جنرل اسٹاف نے جمعہ کے روز کہا کہ علیحدگی پسندوں کے حملے میں کم ازکم 32 یمنی افسران اور فوجی ہلاک ہوئے، جبکہ 45 دیگر زخمی ہو گئے۔انہوں نے کہا کہ کئی افسران اور فوجی اب بھی لاپتہ ہیں۔جنرل اسٹاف نے علیحدگی پسندوں پر الزام لگایا کہ وہ حضرموت کو غیر مستحکم کرنے اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکام کے زیر کنٹرول علاقوں میں سیاسی عمل کو کمزور کرنے کے لیے تیل سے مالا مال مشرقی صوبے پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔یمنی حکومت ذرائع نے بتایا کہ یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کے دارالحکومت عدن میں مشرقی یمن سے علیحدگی پسند فورسز کی واپسی پر گفتگو کے لیے ایک سعودی-اماراتی وفد آیا تھا۔ذرائع نے بتایا کہ وفد نے یمن کی صدارتی قیادت کونسل (پی ایل سی) کے رکن عیدروس الزبیدی سے ملاقات کی۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر الزبیدی مشرقی یمن میں حضرموت اور المہرہ صوبوں پر علیحدگی پسند فورسز کے قبضے کے بعد پیدا ہونے والی کشیدگی کو قابو میں رکھنے کے لیے عبوری کونسل کی قیادت کر رہے ہیں۔مقامی حکومت نے کہا کہ دسمبر کے آغاز میں علیحدگی پسند اتحادی فورسز نے المسیلہ کے تیل کے میدانوں پر قبضہ کرلیا تھا۔اس سے قبل ایک برس سے زیادہ عرصے سے تعینات حضرموت قبائلی اتحاد کی یونٹوں کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں، جن میں دونوں جانب کے 12 افراد ہلاک یا زخمی ہوئے۔ اس واقعے نے تیل کمپنی کو پیداوار روکنے پر مجبور کردیا۔

تھائی لینڈ کا کمبوڈیا سے لڑائی جاری رکھنے کا اعلان

آئی این این

بنکاک/تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان سرحدی کشیدگی میں ایک بار پھر شدت آگئی ہے، جہاں تھائی لینڈ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جنگ بندی کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے لڑائی جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔بینکاک میں جاری بیان میں تھائی وزیراعظم انوتن چارن ویراگل نے کہا کہ جب تک ملک کی سرزمین اور عوام کو لاحق خطرات مکمل طور پر ختم نہیں ہو جاتے، فوجی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ان کا کہنا تھا کہ زمینی صورتحال خود بتا رہی ہے کہ کوئی جنگ بندی موجود نہیں۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان سیز فائر کروا دیا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق دونوں ممالک نے فائرنگ روکنے پر اتفاق کیا تھا، تاہم دونوں حکومتوں کی جانب سے اس کی باضابطہ تصدیق نہیں کی گئی۔دوسری جانب کمبوڈیا کے وزیراعظم ہن مانیٹ نے کہا ہے کہ ان کا ملک اب بھی اکتوبر میں طے پانے والے معاہدے کے تحت پرامن حل کا خواہاں ہے۔انہوں نے امریکا اور ملائیشیا سے بھی درخواست کی ہے کہ وہ اپنی انٹیلی جنس صلاحیتوں کے ذریعے اس بات کی تصدیق کریں کہ تازہ جھڑپوں کا آغاز کس جانب سے ہوا۔گزشتہ چند دنوں سے دونوں ممالک کے درمیان 817 کلومیٹر طویل متنازع سرحد پر شدید جھڑپیں جاری ہیں۔تھائی دفاعی حکام کے مطابق کمبوڈیا کی جانب سے بھاری ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا، جس کے جواب میں تھائی افواج کو کارروائی کرنا پڑی۔کمبوڈیا کی وزارت اطلاعات نے الزام عائد کیا ہے کہ تھائی افواج نے رات کے وقت پلوں اور عمارتوں کو نشانہ بنایا اور بحری جہاز سے توپ خانے کا استعمال کیا گیا۔سرحدی کشیدگی میں اضافے کے بعد خطے میں امن و استحکام پر سوالات اٹھنے لگے ہیں، جبکہ عالمی طاقتوں کی ثالثی کی کوششیں تاحال نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوسکیں۔

واشنگٹن میں تباہ کن سیلاب سے سڑکیں زیرِ آب

معمولات زندگی بری طرح متاثر

صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر ریسکیو اہلکاروں نے امدادی کارروائیاں شروع کردی ہیں

آئی این این

نیویارک/امریکا کی ریاست واشنگٹن ڈی سی کے شہر سنوہومش میں شدید سیلاب نے تباہی مچادی ہے، جہاں سڑکوں پر کئی فٹ پانی کھڑا ہو گیا ہے اور معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر ہو چکی ہے۔شدید بارشوں کے نتیجے میں نشیبی علاقے زیرِ آب آ گئے ہیں، جس کے باعث متعدد خاندان اپنے گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔صورتحال کی سنگینی کے پیشِ نظر ریسکیو اہلکاروں نے امدادی کارروائیاں شروع کر دی ہیں اور کشتیوں کے ذریعے گھروں میں پھنسے ہوئے خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔دوسری جانب کینیڈا میں تیز بارشوں کے باعث دریائے چلی ویک میں طغیانی آ گئی ہے، جس کے اثرات سنوہومش تک پہنچے ہیں اور شہر کو بدترین سیلاب کا سامنا ہے۔حکام کے مطابق پانی کی سطح بلند ہونے سے خطرہ مزید بڑھ گیا ہے، جبکہ امدادی ادارے ہائی الرٹ پر ہیں۔انتظامیہ صورتحال پر قابو پانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے، تاہم مسلسل بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال میں بہتری کے امکانات محدود نظر آ رہے ہیں۔عوام کو غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق واشنگٹن کے گورنر باب فرگوسن نے ایک نیوز بریفنگ میں کہا کہ یہ صرف ایک یا دو دن کا بحران نہیں ہے۔ پانی کی سطح بہت ہے اور یہ طویل عرصے تک رہنے والی ہے۔گورنر فرگوسن کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ریاست کی جانب سے ایمرجنسی ڈکلیریشن کی درخواست پر دستخط کر دیے ہیں۔حکام کے مطابق غیر معمولی طور پر طاقتور ایٹموسفیرک ریور کے باعث مغربی واشنگٹن کے بعض علاقوں میں چند دنوں کے دوران ایک فٹ (تقریباً 30 سینٹی میٹر) یا اس سے زیادہ بارش ہوئی، جس کے نتیجے میں دریا بھپر گئے۔گورنر نے بتایا کہ اب تک کسی ہلاکت کی اطلاع نہیں ملی ہے۔

تھائی لینڈ نے ٹرمپ کے حکم کے باوجود جنگ بندی سے انکار کردیا

یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے فریقین کے درمیان جنگ بندی کروادی تھی

آئی این این

بنکاک/تھائی لینڈ کے وزیراعظم انوتن چارن ویراگل نے ہفتے کو اعلان کیا کہ وہ کمبوڈیا کے ساتھ متنازع سرحد پر فوجی کارروائیاں جاری رکھیں گے، جب کہ اسی دن تھائی لینڈ کے لڑاکا طیاروں نے مختلف اہداف پر حملے کیے تھے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے فریقین کے درمیان جنگ بندی کروا دی ہے۔برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق تھائی وزیراعظم انوتن چارن نے فیس بک پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ تھائی لینڈ اپنی فوجی کارروائیاں اُس وقت تک جاری رکھے گا جب تک ہمیں اپنی زمین اور عوام کے لیے کسی بھی نقصان یا خطرے کا خدشہ نہیں رہے گا۔صدر ٹرمپ جنہوں نے اکتوبر میں طویل عرصے سے جاری تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان سرحدی تنازع میں جنگ بندی کروائی تھی، نے جمعے کو دونوں ممالک کے وزیراعظم سے فون پر بات کی اور کہا تھا کہ انہوں نے جنگ روکنے پر اتفاق کرلیا ہے۔تاہم انوتن چارن اور ہن مانیت نے ٹرمپ سے بات کرنے کے بعد جاری کردہ بیانات میں کسی معاہدے کا ذکر نہیں کیا، اور انوتن چارن نے تو واضح کیا کہ کوئی جنگ بندی نہیں ہوئی۔ وائٹ ہاؤس نے اس معاملے پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔کمبوڈیا کے وزیراعظم ہن مانیت نے ہفتے کو فیس بک پر کہا کہ کمبوڈیا اب بھی اکتوبر کے معاہدے کے مطابق تنازعات کے پرامن حل کی کوشش کر رہا ہے۔واضح رہے کہ جولائی میں یہ سرحدی تنازع جنگ میں تبدیل ہوگیا تھا، جس میں کم ازکم 48 افراد ہلاک اور تین لاکھ افراد عارضی طور پر نقل مکانی پر مجبور ہوئے تھے، اس دوران دونوں ملکوں نے راکٹ اور بھاری توپ خانوں کا کھلے عام استعمال کیا تھا۔

امریکی فورسز کا چین سے ایران جانے والے جہاز پر چھاپہ، دفاعی سامان تباہ

یہ آپریشن گزشتہ ماہ سری لنکا کے ساحل سے چند سو میل دور کیا گیا، امریکی حکام

آئی این این

واشنگٹن/امریکی اسپیشل فورسز نے گزشتہ ماہ بحر ہند میں چین سے ایران جانے والے جہاز پر چھاپہ مار کر دفاعی سامان ضبط کرلیا۔امریکی اخبار کی رپورٹ کے مطابق دفاعی سامان میں ایران کے روایتی ہتھیاروں کے پرزے شامل تھے، ایران جانے والے دفاعی سامان کو موقع پر تباہ کردیا گیا۔امریکی حکام کے مطابق، یہ آپریشن گزشتہ ماہ سری لنکا کے ساحل سے چند سو میل دور کیا گیا، جہاں امریکی اسپیشل آپریشن فورسز نے جہاز پر چڑھ کر سامان قبضے میں لے لیا، پھر جہاز کو اپنی منزل کی جانب روانہ ہونے دیا۔امریکی حکام نے کہا کہ واشنگٹن نے اس شپمنٹ کو آپریشن سے پہلے ہی ٹریک کیا تھا۔ یہ آپریشن ایران کے خفیہ فوجی ساز و سامان کی خریداری کو روکنے کے لیے کیا گیا تھا، خاص طور پر اس وقت جب جون میں اسرائیل اور امریکہ نے ایران کے جوہری اور میزائل تنصیبات پر بڑے حملے کیے تھے۔امریکی حکام کے مطابق ضبط شدہ سامان میں ایسے اجزاء شامل تھے جو ایران کے روایتی ہتھیاروں کے پروگرام میں استعمال ہو سکتے تھے۔ان اشیاء کو "ڈوئل یوز" مواد قرار دیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ یہ سامان نہ صرف فوجی بلکہ شہری مقاصد کے لیے بھی استعمال ہوسکتا ہے۔ اس سامان کو تلف کر دیا گیا تھا۔امریکی انٹیلیجنس کے مطابق، یہ سامان ان ایرانی کمپنیوں کو بھیجا جا رہا تھا جو ایران کے میزائل پروگرام کے لیے اجزاء خریدتی ہیں۔ اس آپریشن میں امریکی اسپیشل آپریشن فورسز اور روایتی فوجی یونٹس دونوں شامل تھے، اور یہ آپریشن حالیہ برسوں میں ایران کے لیے چین سے جانے والے سامان کا پہلا انٹرسیپشن تھا۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ اس آپریشن سے چند ہفتے قبل ہی امریکہ نے وینزویلا کے ساحل سے ایک تیل بردار ٹینکر ضبط کیا تھا جو وینزویلا سے ایران تیل منتقل کر رہا تھا۔یہ آپریشن ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے سمندری حکمت عملی کے تحت کیے جانے والے جارحانہ اقدامات کی ایک اور مثال ہے، جس کا مقصد امریکہ کے مخالفین کو دباؤ میں لانا ہے۔

ویزا فیس بڑھانے پر تنازع، 20 ریاستیں ٹرمپ کے خلاف عدالت پہنچ گئیں

آئی این این

واشنگٹن/امریکا میں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے H-1B ویزا پر 1 لاکھ ڈالر فیس عائد کرنے کے فیصلے کو شدید قانونی چیلنج کا سامنا کرنا پڑ گیا ہے۔کیلیفورنیا سمیت 20 امریکی ریاستوں نے اس فیصلے کے خلاف وفاقی عدالت میں مقدمہ دائر کر دیا ہے۔عدالت میں دائر درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ٹرمپ کو اس قدر بھاری فیس عائد کرنے کا اختیار حاصل نہیں اور یہ اقدام امریکی وفاقی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ریاست کیلیفورنیا کے اٹارنی جنرل روب بونٹا کے مطابق امیگریشن قوانین کے تحت ویزا فیس صرف انتظامی اخراجات پورے کرنے تک محدود ہو سکتی ہے، جبکہ ایک لاکھ ڈالر کی فیس اس حد سے کہیں زیادہ ہے۔H-1B ویزا پروگرام کے تحت امریکی کمپنیاں غیر ملکی ماہر اور اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کو ملازمت فراہم کرتی ہیں، خاص طور پر ٹیکنالوجی، تعلیم اور صحت کے شعبے اس پروگرام پر بڑی حد تک انحصار کرتے ہیں۔ بونٹا کا کہنا ہے کہ نئی فیس سے تعلیمی اداروں اور اسپتالوں پر اضافی مالی دباؤ پڑے گا، جس سے افرادی قوت کی قلت مزید بڑھ سکتی ہے اور عوامی خدمات متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔مقدمے میں شامل ریاستوں میں نیویارک، میساچوسٹس، الی نوائے، نیو جرسی اور واشنگٹن شامل ہیں۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کا موقف ہے کہ نئی فیس قانونی ہے اور اس کا مقصد H-1B پروگرام کے مبینہ غلط استعمال کو روکنا ہے۔ یہ مقدمہ ان متعدد قانونی کارروائیوں میں سے ایک ہے جو ٹرمپ کے اس فیصلے کے خلاف دائر کی گئی ہیں۔

امریکا میں دو ہزار افغان شہریوں کا دہشت گرد تنظیموں سے رابطوں کا انکشاف

آئی این این

واشنگٹن/امریکا میں دو ہزار افغان شہریوں کا دہشت گرد تنظیموں سے رابطوں کا انکشاف ہوا ہے۔نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے امریکی میڈیا سے بات کرتے ہوئے بائیڈن انتظامیہ کے دور میں امریکا آنے والے افغان شہریوں کی جانچ کے سست عمل کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ان کا کہنا تھا کہ آپریشن الائیز ویلکم کے تحت 18 ہزار افغان شہری امریکا آئے، تلسی گبارڈ نے کہا کہ اس وقت آنے والے افغان شہریوں کی ٹھیک طرح سے جانچ نہیں کی گئی۔انہوں نے کہا کہ آپریشن الائیز ویلکم کے تحت آنے والے تمام شہریوں کا قریب سے جائزہ لے رہے ہیں اور اس حوالے سے تمام ادارے متحرک ہیں۔انہوں نے انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ امریکا میں موجود 18 ہزار میں سے 2 ہزار افغان شہریوں کے دہشت گرد تنظیموں سے براہ راست یا ممکنہ طور پر رابطے ہیں۔امریکی میڈیا سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ داعش اور دیگر دہشتگرد تنظیمیں مسلسل امریکی سرزمین پر حملوں کی منصوبہ بندی میں مصروف ہیں۔

غزہ میں طوفان بائرن کے سبب بچوں سمیت 14 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 13 دسمبر (یو این آئی) غزہ میں طوفان بائرن نے تباہی مچا دی ہے جہاں شدید بارشوں، تیز ہواؤں اور کمزور عمارتوں کے منہدم ہونے کے نتیجے میں کئی بچوں سمیت کم ازکم 14 فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہیں۔طوفان بائرن نے جنگ کے سبب بے گھر اور بے سہارا خاندانوں کے مصائب میں مزید اضافہ کردیا ہے۔غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق شمالی غزہ کے علاقے بیر النعجہ میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والا ایک مکان طوفان کے دوران منہدم ہوگیا جس کے نتیجے میں 5 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔غزہ شہر کے رمال علاقے میں ایک دیوار گرنے سے خیموں میں سوئے دو افراد جاں بحق ہوگئے۔شاطی پناہ گزین کیمپ میں ایک اور عمارت کے گرنے سے ایک شخص کی موت واقع ہوگئی جبکہ المواصی میں شدید سردی کے باعث ایک نومولود دم توڑ گیا۔طبی عملے کے مطابق سردی اور نمی کے باعث بچوں کی اموات میں تشویشناک اضافہ ہو رہا ہے۔غزہ شہر کے مغرب میں قائم ایک پناہ گاہ میں نو سالہ بچی سردی لگنے کے سبب دم توڑ گئی جبکہ شاطی کیمپ میں ایک کمسن بچہ شدید سردی کے باعث چل بسا۔خان یونس میں بارش کا پانی خیمے میں داخل ہونے سے آٹھ ماہ کی بچی جاں بحق ہوگئی، خاندان کے افراد کے مطابق وہ ایک بمباری سے تباہ شدہ، بغیر چھت کے مکان میں پناہ لیے ہوئے تھے۔طوفان کے باعث ہزاروں خیمے تباہ ہو چکے ہیں اور ساحلی علاقوں میں زمین دھنسنے سے سمندر کے قریب لگے خیمے مزید خطرے میں آگئے ہیں۔حکام کے مطابق طوفان بائرن سے تقریباً ساڑھے آٹھ لاکھ افراد متاثر ہو سکتے ہیں جو سیکڑوں پناہ گاہوں میں مقیم ہیں۔غزہ شہر میں طوفان کے باعث مزید عمارتوں کے گرنے کا خدشہ ہے۔خیموں کی شدید قلت کے باعث لوگ خطرناک عمارتوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔فلسطینی حکام کے مطابق غزہ کی اکثریتی آبادی اس وقت بے گھر ہے اور سرد موسم میں بنیادی پناہ اور امدادی سامان سے محروم ہے۔طوفان نے جنگ کے بعد جاری انسانی بحران کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

برطانیہ کے شاہ چارلس سوم کا عوام کو اپنی بیماری سے متعلق آگاہ

لندن، 13 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ کے شاہ چارلس سوم نے ایک ویڈیو پیغام میں عوام کو اپنی صحت کے بارے میں ایک مثبت اپ ڈیٹ دیا ہے۔یہ پیغام برطانوی میڈیا پر 'اسٹینڈ اپ تو کینسر' مہم کے دوران نشر کیا گیا، جس میں وہ کینسر کی ابتدائی تشخیص کی اہمیت پر زور دیتے نظر آئے۔ویڈیو پیغام میں شاہ چارلس نے اپنے کینسر کے مرض، اس کی تشخیص اور علاج سے متعلق بتایا کہ قبل از وقت تشخیص نے میرا علاج آسان بنایا۔شاہ چارلس نے کہا کہ برطانیہ کے عوام بھی کینسر اسکریننگ پروگرام میں حصہ لیں اور وقت سے پہلے تشخیصی عمل سے فائدہ اٹھائیں۔دوسری جانب بکنگھم پیلس کے ترجمان نے تصدیق کی کہ شاہ چارلس علاج پر "غیر معمولی طور پر اچھا ردعمل" دے رہے ہیں، اور اب علاج "احتیاطی مرحلے" میں منتقل ہو جائے گا۔ تاہم، علاج مکمل طور پر ختم نہیں ہو رہا ان کی نگرانی جاری رہے گی۔

انصاف کے فقدان سے خواتین اور بچے سب سے زیادہ متاثر: امینہ ایردوان

انقرہ، 13 دسمبر (یو این آئی) سیرالیون میں ایک بین الاقوامی اجتماع سے ویڈیو پیغام کے ذریعے خطاب کرنے والی ترک خاتون اول امینہ ایردوان نے خبردار کیا ہے کہ بنیادی انسانی حقوق سے محروم لاکھوں خواتین اور بچے دنیا میں بڑھتے ہوئے انصاف کے خسارے کی تلخ یاد دہانی ہیں۔امینہ ایردوان نے "موسمیاتی تبدیلی اور تنازعات کے خلاف خواتین اور لڑکیوں میں قوتِ مدافعت" کے موضوع پر اپنے پیغام میں سیرالیون کی خاتون اول فاطمہ مادا باؤ کو خواتین اور بچوں کی نمائندگی میں ان کی 'مضبوط قیادت' پر سراہا۔انہوں نے باؤ کے افریقی خواتین برائے ترقی کی تنظیم کی پہلی چیئرپرسن کے طور پر کام اور 'ہماری بچیوں سے اپنے ہاتھ دور رکھیں' اقدام کی بانی کے طور پر ان کے کردار کی بھی تعریف کی، جو اب اپنے قیام کی ساتویں سالگرہ منا رہا ہے۔خاتون اول نے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ اقوام متحدہ کے زیرو ویسٹ ایڈوائزری بورڈ کی سربراہی کرتے ہوئے ان کے ساتھ تعاون کی شکر گزار ہیں اور عالمی مشترکہ چیلنجز کے حل میں باؤ کی 'نمایاں کوششیں' باعث ستائش ہیں۔اس سالانہ یاد کے موضوع ماحولیات کی تبدیلی اور تنازع کے دوران خواتین اور لڑکیوں کی مزاحمت کو مضبوط بنانا کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ موجودہ دور کے ایک سب سے فوری مسائل کی طرف توجہ مبذول کراتا ہے۔انہوں نے کہا، "ماحولیاتی تبدیلی ہمارے دور کے سب سے اہم عالمی چیلنجز میں سے ایک ہے، جو ترقی کی سطح سے قطع نظر ممالک کو متاثر کر رہی ہے۔ قدرتی آفات کا شدت اختیار کرنا، قحط، صحرا کی وسعت اور سمندری سطح کا بڑھنا معاشروں کو بری طرح متاثر کر رہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ دنیا بھر میں 120 سے زائد تنازعات انسانوں کے حوصلے پست کر رہے ہیں اور اسے ایک سنگ میل کی طرف دھکیل رہے ہیں، جس کا سب سے بھاری بوجھ خواتین اور بچوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ "صرف 2024 میں، 676 ملین خواتین اور بچوں کو تنازعات کے درمیان رہنے پر مجبور ہونا پڑا" اور یہ بھی کہا کہ پچھلے دو سالوں میں جنگوں میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھنے والی خواتین کی تعداد سابقہ برسوں کے مقابلے میں دوگنی ہوگئی ہے۔

سنسنی خیز صحافت اور تحقیقاتی صحافت:
ایک پیشہ، دو جہاں..

از: مسعود محبوب خان

صحافت انسانی معاشروں کی آنکھ بھی ہے اور سماعت بھی۔ یہ دیکھتی ہے تو صرف مناظر نہیں، سچ کے پوشیدہ چہروں کو بے نقاب کرتی ہے۔ یہ سنتی ہے تو محض آوازیں نہیں، عوام کے دلوں کی دھڑکن اور زمانے کے بدلتے نبضانیے کو محسوس کرتی ہے۔ صحافت کا منصب یہی ہے کہ حقائق کا شفاف آئینہ سامنے رکھے اور اس میں جھلملاتی صداقت کو تحریف اور تعصب کی گرد سے محفوظ رکھے۔ مگر زمانوں کی کروٹ کے ساتھ صحافت کی دنیا بھی رنگ بدلتی گئی۔ یہ کبھی اصول و اخلاقِ صحافت کا حسین پیکر تھی، تو کہیں مفادات کی آندھیوں نے اس کے دامن میں گرد بھر دی۔ کہیں یہ قوم کی رہنما بنی، تو کہیں طاقت کے ایوانوں کی چاپلوسی میں گم ہو کر اپنی ہی شناخت کھو بیٹھی۔ اس سفر میں صحافت کئی دھاروں میں بٹتی چلی گئی، کئی زاویے سامنے آئے، اور انہی زاویوں میں دو رجحانات سب سے نمایاں ہو کر ابھرتے ہیں: سنسنی خیزی اور تحقیقاتی صحافت۔

یہ دونوں بظاہر ایک ہی پیشے کا حصہ ہیں! کاغذ، قلم، مائیک اور اسکرین کی دنیا کے ہمزاد!! مگر حقیقت میں دو مختلف فکر اور دو الگ منزلوں کی داستان ہیں۔ سنسنی خیز صحافت لمحاتی جذبات کی لہروں پر سوار ہوتی ہے، شور پیدا کرتی ہے، خوف بکھیرتی ہے، اور ہر اس چیز کو خبر بنا دیتی ہے جو ریٹنگ بڑھا سکے، چاہے اس میں سچ کا چند فیصد حصہ ہی کیوں نہ ہو۔ یہ صحافت معاشرے کے دل میں تشویش اور ذہن میں انتشار کا طوفان اٹھاتی ہے اور خبر کو کھیل میں بدل کر سچائی کی حرمت کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس کے مقابل تحقیقاتی صحافت سست روی سے مگر مضبوط قدموں کے ساتھ آگے بڑھتی ہے۔ یہ پردوں کے پیچھے جھانکنے کا حوصلہ رکھتی ہے، طاقت کے مراکز سے ٹکرانے کی ہمت کرتی ہے اور چھپے ہوئے حقائق کو آشکار کرنے کو اپنا مقصد بناتی ہے۔ یہ صحافت محض اطلاع نہیں دیتی بلکہ انصاف کے کٹہرے تک سچ کو پہنچانے کی جدوجہد کرتی ہے۔ یہ سماج میں جواب دہی کے نظام کو زندہ رکھتی ہے اور حکمرانوں، اداروں اور طاقتور طبقوں پر عوام کی نظر قائم رکھتی ہے۔ یوں سنسنی خیزی اور تحقیقاتی صحافت! دونوں اگرچہ ایک ہی پیشہ ور دنیا کے اجزا ہیں، مگر ایک کو اگر بازار کی آواز کہا جائے تو دوسری کو ضمیر کی صدا کہا جا سکتا ہے۔ پہلی کا مرکز نفع، دوسری کا مرکز ذمہ داری ہے۔ ایک سنسنی بیچتی ہے، دوسری سچ کی خدمت کرتی ہے۔ سماج کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان دو دنیاؤں کا فرق پہچانے اور اپنے اعتماد کی سرمایہ کاری ان ہاتھوں میں کرے جو چراغِ صداقت کو بجھنے نہیں دیتے۔ کیونکہ اگر صحافت سچ کی رکھوالی چھوڑ دے تو نہ صرف جمہوریت کی دیواریں کمزور پڑتی ہیں، بلکہ انسانیت کی بنیادیں بھی لرز جاتی ہیں۔

سنسنی خیزی۔۔۔ خبر کی بجائے تماشہ

سنسنی خیزی یا Sensationalism جدید میڈیا کے اس المیے کا نام ہے جس میں صحافت، آگاہی کے مقدس منصب سے پھسل کر محض تماش بینی کا وسیلہ بن جاتی ہے۔ جہاں خبر کا مقصد روشنی نہیں، بلکہ آنکھوں کو چندھیا دینے والی چکاچوند پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس اندازِ صحافت میں حقیقت کے بدن پر مبالغے کا شکنجہ کس دیا جاتا ہے، اور معمولی واقعہ بھی ایک بڑے المیے کا جامہ پہن لیتا ہے۔ یہاں خبر کی قدر اس کی سچائی سے نہیں، بل کہ اس بات سے ناپی جاتی ہے کہ وہ ناظرین کی دھڑکنیں کتنی تیز کر سکتی ہے، یا قارئین کو کتنا چونکا سکتی ہے۔ سچ اگر ہلکا پڑ جائے تو اسے رنگین کر کے تیز تر دکھانا لازم سمجھا جاتا ہے۔ نتائج اور تحقیق کی بجائے جذبات اور خوف کو سلگایا جاتا ہے تاکہ ریٹنگ کا آسمان روشن رہے اور اشتہارات کا دریا بہتا رہے۔

سنسنی خیز صحافت میں معمولی اختلاف کو جنگ کا پیش خیمہ بنا دیا جاتا ہے۔ ذاتی سانحات کو قوم کے زلزلے کی صورت دکھایا جاتا ہے۔ جذبات کی آگ کو ہوا دے کر عقلی توازن کو گرا دیا جاتا ہے۔ یہ صحافت "کیا ہوا؟" سے پہلے "کیسے بیچا جائے؟" کا سوال پوچھتی ہے۔ ایڈیٹر کا معیار یہ نہیں رہتا کہ خبر کتنی تحقیق شدہ ہے، بلکہ یہ کہ کتنی دلفریب ہے اور کتنی دیر تک ذہن پر دستک دیتی ہے۔ وہ مناظر جنہیں حقیقت کے پردے کے پیچھے رہ جانا چاہیے تھا، انہیں ڈرامائی موسیقی اور چمکتے ہوئے بینرز کے ساتھ خوف و سنسنی کا نیا عنوان بنا دیا جاتا ہے۔ یہ وہ میلہ ہے جس میں خبر پردہ ہوتی ہے، تماشا اصل کردار اور ناظرین، محض جذباتی کھلونا۔ یہ روش معاشرے میں شور تو بے پناہ پیدا کرتی ہے، مگر شعور کا دامن خالی رہتا ہے۔ حقائق کے ترازو کو ہلکا کیا جاتا ہے اور جذبات کی یلغار کو وزنی۔

یوں سنسنی خیز صحافت ایک آتش بازی کی مانند ہے؛ چند لمحوں کے لیے آسمان کو روشن ضرور کرتی ہے، مگر نہ روشنی رہتی ہے، نہ حرارت، نہ رہنمائی۔ بس دھواں باقی رہ جاتا ہے؛ سوچ اور بصیرت پر چھا جانے والا دھواں۔ سنسنی خیز صحافت کا حقیقی خلاصہ یہی ہے: الفاظ کے فریم میں تڑپتی روشنی نہیں، بلکہ چمکتی جھلملاتی لپکیں؛ جن میں تحقیق کی ٹھہراؤ نہیں، صرف ہلچل کی بے سمتی ہوتی ہے۔

تحقیقاتی صحافت□ پردے کے پیچھے کی دنیا

تحقیقاتی صحافت کسی قوم کی اجتماعی آنکھ کا وہ وصف ہے جو صرف ظاہر نہیں دیکھتی، بلکہ باطن کی تہوں میں اترنے کا حوصلہ رکھتی ہے۔ یہ صحافت کا وہ مقدس منصب ہے جسے اختیار کرنے والا شخص خبر نویس نہیں رہتا، بلکہ معاشرے کے ضمیر کا نگہبان بن جاتا ہے۔ اس کا کردار ایک سچے اور بیخوف قاضی کی طرح ہوتا ہے، جو جرم کی سرسری جھلک پر فیصلہ نہیں کرتا، بلکہ جرم کی جڑوں تک رسائی حاصل کرتا ہے، محرکات کو بے نقاب کرتا ہے اور انصاف کے راستے میں حائل ہر پردے کو چاک کر دیتا ہے۔

یہ صحافت سطحی تماشوں اور فوری داد و تحسین کی خواہش سے آزاد؛ بیشمار راتوں، گم شدہ سراغوں اور مشکل سوالوں کی ریاضت ہے۔ یہ وہ مشقت ہے جس کی بنیاد پر سچ، شبنم کی بوند کی طرح غلط فہمیوں کی گرد سے پاک ہو کر آشکار ہوتا ہے۔ تحقیقاتی صحافت کے جوہر میں شامل ہیں؛ معلومات کی گہرائی میں اتر کر چھپے ہوئے حقائق کی تلاش؛ شواہد اور دستاویزات کے ذریعے سچائی کی مضبوط تعمیر؛ طاقت کے ایوانوں کا احتساب، تاکہ اقتدار جواب دہ رہے؛ کمزوروں کی وکالت تاکہ جن کی آواز دب جاتی ہے، ان کا حق بلند ہو؛ یہ صحافت شور و غوغا کی محتاج نہیں ہوتی؛ یہ چیخ کر نہیں بولتی بلکہ خاموشی کی گونج میں ضمیر کو جھنجھوڑتی ہے۔

جب سنسنی خیز صحافت لمحاتی ہیجان پیدا کرنے کے چکر میں حقائق کو قربان کر دیتی ہے، تو تحقیقاتی صحافت انہی مسخ شدہ حقائق کو حق و صداقت کے ترازو میں تول کر معاشرے کی اصل تصویر سامنے رکھتی ہے۔ یہ صحافی! کبھی ایک دستاویز کے ایک لفظ پر گھنٹوں ٹھہرتا ہے، اور کبھی ایک گواہ کی خاموشی میں سب سے بلند چیخ سنتا ہے۔ تحقیقاتی صحافت ناممکن کے تعاقب کا سفر ہے۔ جو بے خوف قلم سے جرأت کی داستان لکھواتا ہے اور سچ کے ہر دشمن کے سامنے عزم و استقلال کی دیوار بن کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ تحقیقاتی صحافت کا حقیقی خلاصہ یہی ہے: خاموش شبوں کی طویل محنت کے بعد جب سچ کی پہلی کرن افق پر ظاہر ہوتی ہے تو وہ ایک مینار کی مانند جھلملاتی ہے۔ صداقت کا مینار، جو رہنمائی کا نشان بھی ہے اور ناانصافی کے اندھیروں کے خلاف بغاوت بھی۔

دونوں کے اہداف کا فرق□ شور اور شعور کی راہیں

اگر صحافت کو ایک شاہراہ سمجھا جائے تو سنسنی خیز اور تحقیقاتی صحافت اس شاہراہ کے دو الگ راستے ہیں۔ ایک وہ جو تیز رفتاری اور شور کے ساتھ آگے بڑھتا ہے، مگر منزل کھو دیتا ہے؛ اور دوسرا وہ جو ٹھہراؤ اور شعور کے ساتھ سفر کرتا ہے اور بالآخر سچ کی روشنی تک پہنچتا ہے۔ سنسنی خیز صحافت کا پہلا اور آخری ہدف توجہ، ریٹنگ اور فروخت ہوتا ہے۔ اس کے نزدیک خبر ایک مصنوعہ ہے جسے جتنا رنگین بنایا جائے، اتنا بک جاتا ہے۔ اس کے برعکس تحقیقاتی صحافت سچ کی تلاش اور طاقت کے احتساب کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ یہ خبر کو امانت تصور کرتی ہے جس کے ذریعے سماجی انصاف کی صورت گری ہوتی ہے۔

سنسنی خیز صحافت کی بنیاد افواہوں کی سرسراہٹ، مبالغے کی چمک، اور جذبات کے طوفان پر رکھی جاتی ہے۔ وہیں تحقیقاتی صحافت ثبوت کے سنگِ بنیاد پر عمارت اٹھاتی ہے۔ اس میں ہر لفظ کے پیچھے مطالعہ، ہر دعوے کے ساتھ گواہی اور ہر سوال کے بعد تحقیق موجود ہوتی ہے۔ سنسنی خیز صحافت قارئین کے اندر ایک وقتی ہیجان اور بےچینی تو پیدا کر دیتی ہے، لیکن یہ جوش جلد ہی ماند پڑ جاتا ہے اور ذہن سوالوں سے زیادہ کنفیوژن کا شکار ہو جاتا ہے۔ تحقیقاتی صحافت ذہن کو جھنجھوڑتی ہے، آنکھیں کھولتی ہے، اور شعور کے چراغ روشن کرتی ہے۔ اس کا اثر دیرپا ہوتا ہے، جیسے ایک مضبوط دلیل جو وقت گزرنے کے ساتھ مزید واضح ہو جائے۔

سنسنی خیز صحافت کے نتائج افواہوں کا پھیلاؤ، بے اعتمادی میں اضافہ، اور معاشرتی عدم توازن ہیں۔ یہ افراد کو جذباتی اور قوم کو منتشر کرتی ہے۔ تحقیقاتی صحافت معاشرے کی دراڑوں کو ظاہر کرتی ہے تاکہ ان کی مرمت ہو سکے۔ یہ انصاف کی راہیں ہموار کرتی ہے، اصلاح کا سفر آگے بڑھاتی ہے اور عوامی قدروں کو مضبوط کرتی ہے۔ سنسنی خیزی موسمی آندھی ہے؛ تیز، بے سمت اور نقصان دہ، جب کہ تحقیقاتی صحافت ہلکی مگر مسلسل برکھا؛ زمین کو زرخیز کرنے والی۔ یہی وہ بنیادی فرق ہے جو صحافت کو یا تو تماشہ بناتا ہے یا تاریخ میں روشن کردار۔

سنسنی خیزی کے نقصانات□ سچ پر شور کی یلغار

سنسنی خیز صحافت بظاہر ایک دلکش کھیل دکھائی دیتی ہے، مگر اس کے اثرات معاشرے کی بنیادوں تک کو کمزور کر دیتے ہیں۔ یہ محض چند منٹ کی تفریح یا چند گھنٹوں کی گفتگو نہیں بلکہ ایک ایسا رجحان ہے جو قوم کی اجتماعی سوچ پر زہر کی مانند اثر انداز ہوتا ہے۔ سنسنی خیزی روزمرہ معمولات کو بھی بحران کی شکل میں پیش کرتی ہے۔ حادثات کو قیامت، اختلاف کو جنگ اور الجھن کو سانحہ بنا دیا جاتا ہے۔ یوں عوام کے دلوں میں خوف اور بے یقینی مستقل ٹھکانہ کر لیتی ہے۔ لوگ ایک دوسرے پر شک کرنے لگتے ہیں، اور سماج اعتماد سے محروم ہو کر انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔

ریٹنگ کے ہتھیار کے طور پر شخصیات کی عزتیں نشانہ بنتی ہیں۔ ثبوت کے بغیر الزام لگا دینا آسان، مگر اس کی تلافی ناممکن ہوتی ہے۔ جو کردار برسوں کی محنت سے بنتا ہے، وہ چند لمحوں کے میڈیا شو میں مسخ ہو جاتا ہے۔ جب صحافت تماشا بن جائے تو سچ بھی اپنی وقعت کھو دیتا ہے۔ عوام خبر پر اعتماد چھوڑ دیتے ہیں اور پروپیگنڈا اور سچ میں فرق کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ وہ لمحات ہیں جب صحافت اپنی اصل روح سے بچھڑ جاتی ہے اور معاشرہ راہنمائی سے محروم ہو جاتا ہے۔ معاشرتی سانحات، انسانی دکھ، قومی المیے؛ ان سب کو وقتی جذبات کے ایندھن کی صورت استعمال کیا جاتا ہے۔ تکلیف کی تجارت ہوتی ہے اور انسانی درد، تفریح کا سامان بن جاتا ہے۔ ایسے میں انسانیت کی حرمت پامال ہو جاتی ہے اور اخلاقی حدود ماند پڑ جاتی ہیں۔

یہ صحافت کاروباری منطق کے تابع ہو جاتی ہے؛ جہاں نفع، سچ کا قاتل ثابت ہوتا ہے۔ اشتہارات کا بہاؤ برقرار رکھنے کے لیے جھوٹ کو بھی سچ کا لباس پہنانے میں کوئی تامل نہیں کیا جاتا۔ انسان محض ایک 'ویو ××' یا '×× ریٹنگ پوائنٹ ××' بن کر رہ جاتا ہے۔ ایسی صحافت الزامات کے تیر تو چلاتی ہے مگر جب سچ سامنے آتا ہے تو ذمہ داری کی ڈھال پیچھے چھپا لیتی ہے۔ اپنے نقصانات کا بوجھ معاشرے پر چھوڑ کر یہ خود اگلی ×× بریکنگ نیوز ×× کی تلاش میں نکل جاتی ہے۔ سنسنی خیزی بظاہر طاقتور دکھائی دیتی ہے، مگر حقیقت میں یہ صحافت اور سماج!! دونوں کی عمر اور وقار کے چراغ گل کر دیتی ہے۔

تحقیقاتی صحافت کی عظمت□ قلم کی وہ پرواز جو حق کا پرچم بلند کرے

تحقیقاتی صحافت صرف ایک پیشہ نہیں، یہ معاشرے کے بوسیدہ ستونوں پر درستگی اور انصاف کی دستک ہے۔ یہ وہ چراغ ہے جو اندھیرے کو صرف گالیاں نہیں دیتا، بلکہ روشنی کی صورت میں اس کا مقابلہ کرتا ہے۔

بدعنوانی، مظالم اور ناانصافی کے خلاف مؤثر ہتھیار؛ طاقت جب قانون سے آزاد ہو جائے اور دولت جب انصاف کا راستہ بدلنے لگے، تب تحقیقاتی صحافت میدان میں اترتی ہے۔ یہ ظلم کی دیواروں میں دراڑیں ڈالتی ہے، بدعنوانی کے چہروں سے نقاب نوچ لیتی ہے اور محروموں کو امید کی نئی کرن عطا کرتی ہے۔ عوامی کارکی حفاظت میں کلیدی کردار؛ جمہوری نظام صرف ووٹ سے نہیں، بلکہ عوام کے حق آگاہی سے قائم رہتی ہے۔ تحقیقاتی صحافت وہ کڑا پہرہ ہے جو اقتدار کو من مانی سے روکتا ہے۔ یہ حکمرانوں کو یاد دلاتی ہے کہ کرسی صرف اختیار نہیں، ایک امانت ہے اور اس کا حساب ہوگا۔

پردہ پوش حقائق کو آشکار کرنا؛ وہ سچ جو درازوں میں قید، وہ ثبوت جو فائلوں کے اندھیرے میں دفن، وہ صدائیں جو دیواروں میں گم۔ تحقیقاتی صحافت انہیں پوشیدگی کی قبر سے نکال کر منظر عام کی عدالت میں حاضر کرتی ہے۔ یہ براہِ راست نظروں میں آنکھیں ڈال کر کہتی ہے: ×× چھپاؤ نہیں، سچ دو ××۔ حکمرانوں اور اداروں کی جواب دہی؛ ہر وہ طاقت جو جواب دہ نہ ہو آہستہ آہستہ جبر بن جاتی ہے۔ تحقیقاتی صحافت احتساب کی روشنی لیے اقتدار کے اندھیروں میں داخل ہوتی ہے اور سوالات کے شعلے سے ہر ناانصافی کو روشن کر دیتی ہے۔ یہ حاکم و محکوم کے سامنے وضاحت پر مجبور کرتی ہے۔ یہ صحافت قلم کو شمشیر، اور سچ کو ڈھال بناتی ہے۔ خاموش لفظوں کو شورِ حق میں تبدیل کر دیتی ہے۔ یہ وہ راہ ہے جس پر چلنا آسان نہیں مگر اسی راہ سے معاشرے کی تقدیر بنتی ہے، سچ سر اٹھاتا ہے، اور عدل قائم ہوتا ہے۔

آج کے دور کا چیلنج□ ریٹنگ بمقابلہ سچ

ڈیجیٹل انقلاب نے خبر کو روشنی کی رفتار عطا کر دی ہے۔ ایک لمحے میں دنیا کے ایک کونے سے دوسری جانب پیغام پہنچ جاتا ہے۔ لیکن افسوس خبر کی رفتار بڑھنے کے ساتھ ساتھ سچ کا سفر پہلے سے کہیں زیادہ صبر اور ریاضت طلب ہو گیا ہے۔ آج صحافت کی میز پر ایک سوال مسلسل کھڑا ہے: رفتار اہم ہے یا اعتبار؟ سوشل میڈیا کے ہنگامہ خیز منظر نامے میں وائرل ہونا کامیابی کی مہر سمجھا جاتا ہے۔ کل تک خبر کی جان اس کی صحت میں تھی، آج اس کی قیمت لائکس، شیئرز اور ویوز میں تولی جاتی ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے صحافت ایک مقدس مشن نہیں بلکہ ایک مسابقتی دوڑ بن گئی ہے، جہاں سب سے آگے وہی ہے جو سب سے پہلے پہنچے، چاہے خالی ہاتھ ہی کیوں نہ ہو۔

تحقیقاتی صحافت! آہستہ مگر پائیدار سچ کی تلاش؛

اس ہنگامہ خیز منڈی میں ایک مشکل سودا بن کر رہ گئی ہے۔ یہ پسینے کا سرمایہ مانگتی ہے، وقت اور برداشت کا خراج لیتی ہے، اور کبھی کبھی جان کا خطرہ بھی ساتھ لاتی ہے۔ اس کے برعکس سنسنی خیز صحافت! شور، جذبات اور خوف کی ارزاں تجارت؛ کم محنت، زیادہ منافع۔ یہی وہ مقام ہے جہاں صحافت کے سامنے کردار کا فیصلہ کھڑا ہوتا ہے: کیا خبر صرف وہ ہے جو زیادہ بکتی ہے؟ یا وہ، جو زیادہ سچ ہوتی ہے؟ یہ دور صحافت کے امتحان کا دور ہے، جہاں ہر صحافی کو چننا ہوگا کہ اس کا قلم حق کے چراغ روشن کرے گا یا شور کے دھوئیں میں گم ہو جائے گا۔

صحافت کی اصل پہچان

صحافت کی بنیاد دیانت پر استوار ہے۔ یہ وہ ستون ہے جس پر خبر کی صداقت، تجزیے کی سچائی اور رائے کی وقعت قائم رہتی ہے۔ اگر یہ بنیاد متزلزل ہو جائے تو پوری صحافتی عمارت لرز جاتی ہے، اعتبار کا چراغ بجھ جاتا ہے اور مطالعۂ حقیقت دھندلا جاتا ہے۔ آج کے دور میں سنسنی خیز صحافت فوری شور و غوغا اور لمحاتی توجہ تو ضرور حاصل کر لیتی ہے، مگر اس کے نتائج معاشرے کے لیے زہرِ ہلاہل سے کم نہیں۔ یہ افواہوں کو پروان چڑھاتی ہے، خوف اور غلط فہمیوں کی منڈی آباد کرتی ہے، اور سچائی کی راہوں میں گرد بچھا دیتی ہے۔ یوں سماج کی فکری بنیادیں کمزور پڑتی جاتی ہیں۔ اس کے برعکس تحقیقاتی صحافت وہ چراغ ہے جو قوم کے شعور کو روشن کرتا ہے۔ یہ سوال اٹھاتی ہے، پردہ ہٹاتی ہے، حقائق کی کان کنی کرتی ہے اور طاقت کے ایوانوں میں جواب طلبی کی جرأت پیدا کرتی ہے۔ یہ نہ صرف معلومات فراہم کرتی ہے بلکہ عوامی اعتماد کا تحفظ بھی کرتی ہے۔

سنسنی خیزی کے پیچھے اکثر محض منافع اور شہرت کی خواہش کارفرما ہوتی ہے، جو صحافت کو ایک بازارو "کاروبار" بنا دیتی ہے۔ جب کہ تحقیقاتی صحافت حرفِ صداقت کی پاسدار ہوتی ہے، اس میں پیشہ نہیں بلکہ خدمت اور ذمہ داری کا جذبہ بولتا ہے۔ اسی ذمہ داری کے بوجھ کو اٹھانے میں صحافت کی اصل عظمت پوشیدہ ہے۔ اگر صحافت کو سماج کی آنکھیں اور ضمیر کہا جاتا ہے تو ان کی روشنی صرف تب برقرار رہتی ہے جب صحافت سچ کی امانت دار ہو۔ جو صحافت انسانیت کی خیر خواہی، انصاف کی پاسداری اور حق کے اظہار کو اپنا مشن بنائے، وہی صحافت حقیقت میں عزت کی مستحق ہے۔

علم اللہ کے حضور جوابدہی کے احساس کی صفت کو پروان چڑھاتا ہے

شرعی طور پر اہم ترین ترجیح میں سے ایک یہ ہے کہ علم عمل پر مقدم ہے، کیوں کہ علم پہلے ہوتا ہے اور عمل بعد میں۔ علم عمل کا رہنما اور مرشد ہوتا ہے۔ معاذؓ بن جبل سے روایت ہے:

"علم امام ہے اور عمل اس کا مقتدی۔"

یہی وجہ ہے کہ امام بخاریؒ نے اپنی صحیح کی کتاب العلم میں ایک باب کا عنوان العلم قبل القول والعمل (علم قول اور عمل پر مقدم ہے) رکھا ہے۔ بخاری کے شارحین کہتے ہیں کہ اس سے امام بخاریؒ کا مطلب یہ ہے کہ قول اور عمل کی صحت کے لئے علم شرط ہے۔ یہ دونوں اس کے بغیر معتبر نہیں ہیں۔ اس لئے یہ ان پر مقدم ہے۔ یہاں تک کہ یہ اس نیت کی بھی تصحیح کرتا ہے جو عمل کی صحت کے لئے ضروری ہے۔ بخاری کے شارحین کہتے ہیں کہ امام بخاریؒ نے اسی کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا ہے، تاکہ جب یہ کہا جاتا ہے کہ عمل کے بغیر علم کا کوئی فائدہ نہیں تو اس سے کسی کے ذہن میں یہ شبہ پیدا نہ ہو کہ علم کی کوئی اہمیت نہیں ہے اس لئے اس کی طلب کی بھی ضرورت نہیں۔

امام بخاریؒ نے اپنی بات کی دلیل کے طور پر متعدد آیات اور احادیث ذکر کی ہیں، جو ان کے مدعا کی بخوبی وضاحت کرتی ہیں:

"جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اپنے گناہوں کی بخشش مانگو اور مومنین اور مومنات کے گناہوں کی بھی۔"

(سورہ محمد:۱۹)

اللہ تعالیٰ نے نبی اکرمؐ کو سب سے پہلے حصولِ علم کا حکم دیا ہے اور اس کے بعد استغفار کی تاکید کی ہے، جو کہ ایک عمل ہے۔ اور یہاں خطاب اگرچہ رسول اللہ سے ہے، مگر ساری امت اس خطاب میں شامل ہے۔ دوسری دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے: "یقیناً اللہ کے بندوں میں اس کی خشیت رکھنے والے وہی ہیں جو علم رکھتے ہوں۔" (سورہ فاطر:۲۸)

وہ علم ہی ہے جو ایک انسان میں اللہ کے حضور جواب دہی کے احساس کی صفت کو پروان چڑھاتا ہے اور اس کی وجہ سے آدمی عمل پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ احادیث میں سے ایک یہ ہے:

"اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے، اسے دین کی گہری سمجھ عطا فرماتا ہے۔" (صحیح بخاری مع فتح الباری)

اس کی وجہ یہ ہے کہ جب وہ دین کو درست طور پر سمجھے گا تو عمل بھی کرے گا اور صحیح عمل کرے گا۔ قرآن کی سب سے پہلی وحی جو نازل ہوئی وہ اقرأ تھی [یعنی پڑھئے] اور قرأت علم کی کنجی ہے۔ عمل کے احکام اس کے بعد نازل ہوئے، جیسے:

"اے چادر اوڑھنے والے، اُٹھو اور (لوگوں کو اللہ کا) ڈر سناؤ، اور اپنے رب کی بڑائی (اور عظمت) بیان کرو، اور اپنا دامن صاف رکھو۔" (سورہ المدثر: ۱-۴)

علم ایک ترازو ہے: پھر علم اس وجہ سے بھی عمل پر مقدم ہے کہ یہ اعتقادات میں حق اور باطل کے درمیان، اقوال اور اعمال و معیارات میں صحیح اور غلط کے درمیان، سنت اور بدعت کے درمیان، صحیح اور فاسد کے درمیان، حلال اور حرام کے درمیان، اچھے اور بُرے کے درمیان، مقبول اور نامقبول کے درمیان اور اہم اور کم اہم یا غیر اہم کے درمیان تمیز کرتا ہے۔

علم کے بغیر عمل کا نقصان: جس مسئلہ کے بارے میں ہم گفتگو کر رہے ہیں، اس کی اصل بنیاد بھی علم ہی پر ہے۔ اسی کے ذریعے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کس کا حق مقدم ہے اور کس کو موخر کیا جا سکتا ہے۔ اگر ہمیں اس چیز کا علم نہ ہو تو پھر ہم اندھیرے میں تیر چلائیں گے۔ خلیفۂ راشد عمر بن عبدالعزیزؒ نے ایک موقع پر یہ خوبصورت بات کہی: "جو شخص علم کے بغیر عمل کرے گا وہ اصلاح سے زیادہ فساد کرے گا۔" (جامع بیان العلم وفضلہ، ابن عبدالبر)

علم کے بغیر عمل کرنے والا ایسا ہے جیسے غلط راستے پر چلنے والا۔ جو شخص علم کے بغیر عمل کرتا ہے وہ اصلاح سے زیادہ فساد کرتا ہے۔ لہٰذا علم کی طلب اتنی رکھو کہ اس کی بنا پر عبادت کو نقصان نہ ہو اور اس حد تک عبادت کرو جو علم کے لئے مضر نہ ہو۔

از: ڈاکٹر یوسف القلادروی

قیادت اور علم: قرآن کریم کے مطابق ہر قسم کی قیادت کیلئے علم شرط ہے، خواہ وہ سیاسی و انتظامی قیادت ہو، جیسے یوسف علیہ السلام کی قیادت پر شاہِ مصر نے کہا: "اب آپ ہمارے ہاں قدر و منزلت رکھتے ہیں اور ہمیں آپ کی امانت پر پورا بھروسا ہے۔" (سورہ یوسف:۵۴)

اس پر یوسف علیہ السلام نے فرمایا تھا: "ملک کے خزانے میرے سپرد کر دیجیے، میں حفاظت کرنے والا بھی ہوں اور [ان معاملات کا] علم بھی رکھتا ہوں۔" (سورہ یوسف:۵۵)

یہاں یوسفؑ نے اپنی خاص اہلیتوں کے بارے میں بتایا جو آپ کو اس عظیم کام کا اہل ثابت کر رہی تھیں، جس میں اس دور کے مطابق مالی اور اقتصادی امور، زراعت، منصوبہ بندی اور رسد کے انتظامات شامل تھے۔

"اور [ان معاملات کا] علم بھی رکھتا ہوں۔" سے مراد وہ قابلیت ہے جو دو اُمور کی تھی: ایک حفاظت یعنی امانت، اور دوسرا علم۔ یہاں علم سے مراد تجربہ اور کافی معلومات ہیں۔

یہ دونوں صفات سورہ قصص میں شعیب علیہ السلام کی بیٹی کی زبان سے نکلی ہوئی صفات کے مطابق ہیں، جو اس نے موسیٰ علیہ السلام کو بطور ملازم رکھنے کے لئے اپنے والد محترم کو بتائی تھیں:

"بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھ لیں وہی ہو سکتا ہے، جو مضبوط اور امانت دار ہو۔" (سورہ القصص:۲۶)۔ پھر یہی معاملہ سیاسی و فوجی قیادت کے بارے میں بھی ہے، جیسے اللہ تعالیٰ نے طالوت کو بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر بادشاہ مقرر کیا تو اس کی وجہ یہ بتائی: "اللہ نے تمہارے مقابلے میں اسی کو منتخب کیا ہے اور اس کو علمی اور جسمانی دونوں قسم کی اہلیتیں فراوانی کے ساتھ عطا فرمائی ہیں۔" (البقرۃ:۲۴۷)

عدل کیلئے علم کی شرط: عدالتی امور میں بھی علم ہی اہلیت کا معیار ہے۔ شریعت نے 'قاضی' کے لئے بھی وہی شرط لگائی ہے جو کہ 'خلیفہ' کے لئے مقرر ہے، یعنی وہ 'مجتہد' ہو۔ یہاں اس بات پر اکتفا نہیں کیا گیا کہ وہ شخص اتنا علم رکھتا ہو جو اسے دوسروں کی تقلید سے بے نیاز نہ کر سکے۔ علم کی اصل حقیقت یہ ہے کہ آدمی حق کو دلیل کے ساتھ پہچانے، نہ کہ انسانوں میں سے کسی فرد کے ساتھ موافقت کو اپنے اوپر لازم سمجھ لے۔ جس نے کسی دلیل کے بغیر یا کسی بے اصل یا بے سروپا دلیل کے ساتھ اپنے جیسے ایک انسان کی پیروی کی تو یہ علم ناقص ہے جو قضاء اور خلافت کے لئے ناکافی ہے۔

علم کے بغیر فتویٰ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے اس شخص کی تردید اور نفی فرمائی ہے جس نے آپؐ کے دور میں فتویٰ دینے میں جلد بازی سے کام لیا تھا اور ایک ایسے شخص پر غسل لازم قرار دیا تھا جو زخمی تھا۔ آپؐ نے فرمایا: "اسے اس کے ساتھیوں نے ہلاک کیا ہے، اللہ انہیں ہلاک کرے۔ جب انہیں علم نہیں تھا تو کسی سے پوچھا کیوں نہیں؟ مرضِ جہل کا علاج یہ ہے کہ پوچھا جائے۔ اس کے لئے تو تیمم ہی کافی تھا۔" (صحیح الجامع الصغیر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے فتویٰ کو اس شخص کے قتل کے مترادف ٹھہرایا اور انہیں ان الفاظ میں بددعا دی: قتلھم اللہ [اللہ انہیں ہلاک کرے]۔ معلوم ہوا کہ جہالت کا فتویٰ کبھی ہلاک کرے گا اور کبھی تخریب کا ذریعہ بنے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ابن قیمؒ وغیرہ نے یہ اجماع نقل کیا ہے کہ "کوئی شخص علم کے بغیر دین میں فتویٰ دینے کا مجاز نہیں"۔ ارشادِ ربانی ہے: "اور یہ بھی ممنوع ہے کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو۔" (الاعراف:۳۳)

اللہ اعلم (اللہ بہتر جانتا ہے):

حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں: اگر میں وہ بات کہوں جو مجھے معلوم نہ ہو تو کون سا آسمان ہوگا جو مجھ پر سایہ کرے گا اور کون سی زمین ہوگی جو مجھے پناہ دے گی۔ اور حضرت علیؓ بن ابی طالب نے فرمایا کہ اس بات سے میرا سینہ ٹھنڈا ہوتا ہے، یہ بات آپؓ نے تین بار دُہرائی۔۔۔۔ کہ آدمی سے ایک مسئلہ پوچھا جائے اور وہ اسے معلوم بھی ہو مگر وہ کہے: اللہ اعلم یعنی اللہ بہتر جانتا ہے۔

سید التابعین حضرت سعید بن میبؒ کا طریقہ یہ تھا کہ وہ جب کوئی فتویٰ دیتے تو یہ ضرور کہتے: 'اے اللہ! مجھے محفوظ فرما اور مجھ سے لوگوں کو محفوظ فرما۔' (ابن قیم اعلام الموقعین)

داعی اور معلم کے لئے علم کی ضرورت: جب قضا اور فتویٰ کے لئے علم ضروری ہے تو دعوت و تربیت کے لئے بھی اس کی ضرورت مسلّم ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں: "آپ ان سے صاف کہہ دیجئے کہ میرا راستہ تو یہ ہے کہ میں خود بھی پوری روشنی میں اپنا راستہ دیکھتے ہوئے اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور میرے ساتھی بھی۔" (یوسف:۱۰۸)

لہٰذا، ہر داعی الی اللہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیروکار ہو، اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کی دعوت علی الوجہ البصیرت ہو، جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی دعوت سے پوری طرح آگاہ ہو۔ جس چیز کی طرف وہ دعوت دے رہا ہو، اسے اس نے خوب سمجھا ہو۔ اسے معلوم ہو کہ وہ کس چیز کی طرف دعوت دے رہا ہے، کس کو دے رہا ہے، کیوں دے رہا ہے اور کیسے دے رہا ہے؟

دعوت اور تعلیم کے میدان میں علم کے ذریعے جو چیزیں پیدا ہوتی ہیں، ان میں سے ایک اہم بات یہ ہے کہ معلم لوگوں کے لئے آسانی پیدا کرے، انہیں مشکل میں نہ ڈالے، انہیں خوش خبری سنائے، اور انہیں متنفر نہ کرے۔ جیسا کہ ایک متفق علیہ حدیث میں آیا ہے: "آسانی پیدا کرو، مشکل میں نہ ڈالو، خوشخبری سناؤ متنفر نہ کرو۔"

□□□□□□□

امورداخلہ اور باہمی تعاون کے مرکزی وزیر امت شاہ نے جگدل پور، چھتیس گڑھ میں بستر اولمپکس کی اختتامی تقریب سے خطاب کیا

اکتیس مارچ 2026 تک بستر سمیت پورے ہندوستان سے نکسل ازم ختم ہو جائے گا

صرف امن ہی ترقی کی راہ ہموار کرسکتا ہے، اس لیے نکسلیوں کو چاہیے کہ وہ اپنے ہتھیار ڈال دیں، مرکزی دھارے میں شامل ہوں، اور بحالی کی پالیسی کے فوائد حاصل کریں

مرکزی اور چھتیس گڑھ کی حکومتیں ایک ترقی یافتہ بستر بنانے کے لیے کندھے سے کندھا ملا کر کام کر رہی ہیں

(پی آئی بی)

سرینگر13 دسمبر 2025 / امور داخلہ اور باہمی تعاون کے مرکزی وزیر جناب امت شاہ نے آج چھتیس گڑھ کے جگدل پور میں بستر اولمپکس کی اختتامی تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقع پر چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ جناب وشنو دیو سائی، نائب وزیر اعلیٰ جناب وجے شرما اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر جناب امت شاہ نے کہا کہ ہم نے 31 مارچ 2026 سے پہلے پورے ملک سے بائیں بازو کی انتہا پسندی کو ختم کرنے کا عزم کیا تھا اور آج، بستر اولمپکس 2025 میں، ہم اسے حاصل کرنے کے بہت قریب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال نومبر-دسمبر میں بستر اولمپکس 2026 تک چھتیس گڑھ سمیت پورے ملک سے لال دہشت کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا اور نکسل سے پاک بستر ترقی کی راہ پر آگے بڑھے گا۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ہم نے پورے بستر اور ہندوستان کو نکسل ازم سے پاک بنانے کا عزم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہیں نہیں رکنا چاہیے بلکہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کانکر، کونڈا گاؤں، بستر، سکما، بیجاپور، نارائن پور اور دنتے واڑہ کے سات اضلاع پر مشتمل بستر ڈویژن دسمبر 2030 تک ملک کا سب سے ترقی یافتہ قبائلی ڈویژن بن جائے۔ انہوں نے کہا کہ بستر میں ہر فرد کو گھر، بجلی، بیت الخلا، نل کے ذریعے پینے کا پانی، گیس سلنڈر، 5 کلو اناج اور 5 لاکھ روپے تک مفت طبی علاج فراہم کرنا ہماری حکومت کا عزم ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ ہم نے اگلے پانچ سالوں میں بستر کو ملک کا سب سے ترقی یافتہ قبائلی ڈویژن بنانے کا عزم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کوشش میں وزیر اعظم مودی کی قیادت میں حکومت ہند اور شری وشنو دیو سائی کی قیادت میں چھتیس گڑھ حکومت ایک ترقی یافتہ بستر بنانے کے لیے کندھے سے کندھا ملا کر کام کرے گی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ بستر کے ہر گاؤں کو سڑکوں سے جوڑا جائے گا، بجلی ہوگی، 5 کلومیٹر کے دائرے میں بینکنگ کی سہولیات دستیاب ہوں گی، اور ہماری حکومت پی ایچ سی/سی ایچ سی کا گھنے نیٹ ورک بنانے کے لیے بھی کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ چھتیس گڑھ میں جنگلاتی پیداوار کی پروسیسنگ کے لیے کوآپریٹیو پر مبنی اکائیاں قائم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بستر کے تمام سات اضلاع ایسے اضلاع بن جائیں گے جو تمام قبائلی اضلاع میں سب سے زیادہ مقدار میں دودھ پیدا کریں گے اور ڈیری کے ذریعے ان کی آمدنی میں اضافہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بستر میں نئی صنعتیں بھی قائم کریں گے، اعلیٰ تعلیم کے انتظامات کیے جائیں گے، ہندوستان میں بہترین اسپورٹس کمپلیکس اور جدید ترین اسپتال قائم کیے جائیں گے۔ جناب شاہ نے کہا کہ غذائیت کی کمی سے نمٹنے کے لیے ایک خصوصی اسکیم بھی چلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان لوگوں کے لیے ایک بہت ہی پرکشش بحالی کی پالیسی لائیں گے جنہوں نے ہتھیار ڈال دیے ہیں اور جو نکسل ازم کی وجہ سے زخمی ہوئے ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہمارا مقصد نکسل ازم کو ختم کرنا ہے کیونکہ نکسلیوں نے کو برا کی طرح بیٹھ کر اس خطے کی ترقی پر اپنا پردہ ڈالا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نکسل ازم کے خاتمے کے ساتھ ہی اس علاقے میں ترقی کی ایک نئی شروعات ہوگی اور وزیر اعظم مودی جی اور شری وشنو دیو جی کی قیادت میں یہ سب سے زیادہ ترقی یافتہ خطہ بن جائے گا۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ بستر اولمپکس 2025 میں سات اضلاع کی سات ٹیمیں تھیں اور ایک ٹیم ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں پر مشتمل تھی۔ انہوں نے کہا کہ 700 سے زیادہ ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں کو ان کھیلوں میں حصہ لیتے ہوئے دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ نکسل ازم کے دھوکے میں پھنس کر اپنی پوری زندگی برباد کر رہے ہیں، اور 700 سے زیادہ ایسے نوجوان جنہوں نے ہتھیار ڈال کر مرکزی دھارے میں شمولیت اختیار کی ہے، آج کھیلوں کی راہ پر گامزن ہیں۔ جناب شاہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ 31 مارچ 2026 تک یہ ملک نکسل ازم سے آزاد ہو جائے گا۔ تشدد میں ملوث نکسلیوں سے اپیل کرتے ہوئے جناب شاہ نے کہا کہ اب بھی، جو لوگ گمراہ ہیں اور اپنے ہاتھوں میں ہتھیار لے کر بیٹھے ہیں-ہمارے اپنے لوگ-انہیں ہتھیار ڈال دینے چاہئیں، بحالی کی پالیسی کا فائدہ اٹھانا چاہیے، اپنی اور اپنے خاندان کی فلاح و بہبود کے بارے میں سوچنا چاہیے، اور ایک ترقی یافتہ بستر کے عزم میں شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نکسل ازم سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا-نہ ہتھیار اٹھانے والوں کو، نہ قبائلیوں کو، نہ سیکورٹی فورسز کو۔ انہوں نے کہا کہ صرف امن ہی ترقی کی راہ ہموار کرسکتا ہے۔ امور داخلہ اور باہمی تعاون کے مرکزی وزیر نے کہا کہ ہتھیار ڈالنے والے 700 نکسلیوں نے ان کھیلوں میں بطور کھلاڑی آگے آکر پورے ملک کے سامنے ایک بہت بڑی مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کھلاڑیوں نے خوف پر امید، تقسیم پر اتحاد کا راستہ اور تباہی پر ترقی کا راستہ منتخب کیا ہے اور بالکل یہی وزیر اعظم مودی جی کے نئے ہندوستان اور ایک ترقی یافتہ بستر کا وژن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بستر کی ثقافت دنیا کی سب سے امیر ثقافتوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام قبائل کا کھانا، ماحول، فن، موسیقی کے آلات، رقص اور روایتی کھیل نہ صرف چھتیس گڑھ بلکہ پورے ہندوستان کا سب سے امیر ورثہ ہیں۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ حال ہی میں چھتیس گڑھ حکومت نے ایک جدید ریکارڈنگ اسٹوڈیو بنا کر روایتی گانوں کو محفوظ کرنا شروع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے روایتی تہوار، جو نکسل ازم کی سرخ دہشت کے سائے میں معدوم ہونے کے دہانے پر تھے، کو بھی فروغ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے عہدیداروں کی ایک ٹیم بستر اولمپکس میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو تلاش کرنے کے لیے یہاں آئی ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ ان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو پہچان کر ہماری حکومت نے بستر کے کھلاڑیوں کو اس سطح تک لے جانے کے انتظامات کیے ہیں جہاں وہ آئندہ کامن ویلتھ گیمز اور اولمپک گیمز میں حصہ لے سکیں۔ جناب شاہ نے کہا کہ پچھلے سال بستر اولمپکس میں 1 لاکھ 65 ہزار کھلاڑیوں نے حصہ لیا تھا، جبکہ اس سال 3 لاکھ 91 ہزار کھلاڑیوں نے حصہ لیا ہے، جو تقریباً 2.5 گنا زیادہ ہے اور خواتین کی شرکت میں تقریباً تین گنا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جوش و خروش کو دیکھتے ہوئے آنے والے دنوں میں وزیر اعظم مودی جی نے کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز کے لیے چھتیس گڑھ کا انتخاب کیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ بستر اب بدل رہا ہے، اور بستر اب خوف کے بجائے مستقبل کا مترادف بن گیا ہے۔ جہاں گولیوں کی بازگشت سنائی دیتی تھی، آج اسکول کی گھنٹیاں بج رہی ہیں۔ جہاں کبھی سڑکیں بنانا خواب تھا، آج ریلوے ٹریک اور شاہراہیں بچھائی جا رہی ہیں۔ جہاں "لال سلام" کے نعرے لگائے جاتے تھے، وہاں آج "بھارت ماتا کی جے" کے نعرے سنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب ایک ترقی یافتہ بستر کے لیے پختہ عزم رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند اور چھتیس گڑھ حکومت کا کبھی بھی مقابلوں میں نکسلیوں کو مارنے کا مقصد نہیں تھا، کیونکہ 2000 سے زیادہ نکسل نوجوانوں نے بھی ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے قبائلی معاشرے کے قائدین نے اس میں بہت اہم تعاون کیا ہے، ان کی رہنمائی نے نکسلائٹ نوجوانوں میں اعتماد اور ہمت پیدا کی ہے۔ وزیر داخلہ نے قبائلی قائدین اور سماجی کارکنوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ ابھی بھی اپنے ہاتھوں میں ہتھیار لے کر گھوم رہے ہیں انہیں معاشرے کے مرکزی دھارے میں واپس آنے کے لیے آمادہ کیا جانا چاہیے۔

سرینگر میں روایتی ڈف فیسٹول، کشمیری لوک موسیقی کا شاندار مظاہرہ

کلچرل اکیڈمی کی مؤثر کاوشیں، روایتی ڈف فن کو نئی زندگی مل گئی

سرینگر۔13 دسمبر: جمیل انصاری

//جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز (جے کے اے اے سی ایل) کے اہتمام اور جے اینڈ کے ڈف فوک سنگرس ایسوسی ایشن کے اشتراک سے آج ٹیگور ہال سرینگر میں روایتی ڈف فیسٹول کے تحت ایک شاندار ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد کشمیری لوک موسیقی بالخصوص روایتی ڈف فن کو فروغ دینا اور نئی نسل کو اپنی تہذیبی وراثت سے جوڑنا تھا۔ اس موقع پر وادی کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے نامور اور اُبھرتے ہوئے ڈف نواز گلوکاروں اور فنکاروں نے شرکت کی اور روایتی دُھنوں، لوک گیتوں اور صوفیانہ کلام کے ذریعے حاضرین کو محظوظ کیا۔ فنکاروں کی جانب سے پیش کردہ پروگرام کو سامعین کی جانب سے زبردست پذیرائی حاصل ہوئی۔ تقریب کا آغاز روایتی اسبند سوزی سے ہوا۔ اس موقعے پر کلچرل اکیڈمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر اور پروگرام کے انچارج ڈاکٹر شبنم رفیق نے مہمانوں اور فنکاروں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے ثقافتی پروگراموں کا تسلسل نہ صرف فنکاروں کی حوصلہ افزائی کا باعث بنتا ہے بلکہ نوجوان نسل میں لوک فنون کے تئیں دلچسپی بھی پیدا کرتا ہے اور کلچرل اکیڈمی اس طرح کے پروگرام مستقبل میں بھی منعقد کرے گی۔ تقریب میں شریک مہمانِ خصوصی۔۔۔۔۔نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری لوک موسیقی ہماری پہچان اور تہذیبی شناخت کی عکاس ہے، جس کے تحفظ اور فروغ کے لیے ایسے پروگراموں کا انعقاد نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈف موسیقی کشمیری ثقافت کا ایک قدیم اور قیمتی سرمایہ ہے، جسے زندہ رکھنے کے لیے اداروں اور فنکاروں کی مشترکہ کوششیں قابلِ ستائش ہیں۔ پروگرام میں جن فنکاروں نے اپنے فن کا بھرپور مظاہرہ کیا، اُن میں عاشق حسین، ساحل پرویز، الطاف حسین، صنم وحید، عادل لکی، سرمد وانی، وحید ترمبو، گل جاوید، عمر امی، عابد کشمیری، طارق احمد ڈار، سعید بن عاشق، ژوبی کنگ، او۔جی، اویس، عامر گل، ناطق، دانش علی، محمد اسحاق، معراج الدین اور فاضل کشمیری نے اپنی دلکش پیشکشوں سے حاضرین کے دل جیت لئے۔ اس موقعے پر سینئر فنکاروں میں غلام احمد صوفی، اعجاز راہ، عباد اللہ راہ، بلال احمد، فیاض شلوتی، فاروق احمد سوپوری بھی خاص طور پر موجود تھے۔

ایس ایس پی ہندواڑہ ساحل سرنگل، آئی پی ایس کی

ریٹائرڈ پولیس افسران کیساتھ میٹنگ، فلاحی اقدامات کی یقین دہانی

ہندواڑہ،13 دسمبر: طارق راتھر:

ضلع پولیس لائنز (ڈی پی ایل) ہندواڑہ میں ریٹائرڈ پولیس افسران کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں بڑی تعداد میں ریٹائرڈ اہلکاروں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں ایس ایس پی ہندواڑہ ساحل سرنگل، آئی پی ایس نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر اے ایس پی ہندواڑہ اور ڈی ایس پی ڈی اے آر، ڈی پی ایل ہندواڑہ بھی موجود تھے۔ پولیس ریٹائرڈ ایسوسی ایشن نیٹ ورک گروپ (PRANG) کی جانب سے ایس ایس پی ہندواڑہ اور دیگر سینئر پولیس افسران کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی ہندواڑہ نے ریٹائرڈ پولیس افسران کی جانب سے اپنی سروس کے دوران انجام دی گئی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ریٹائرڈ اہلکار بدستور پولیس خاندان کا قابلِ احترام حصہ ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ریٹائرڈ اہلکاروں کی جانب سے پیش کی جانے والی تمام جائز شکایات اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور انہیں متعلقہ اعلیٰ حکام تک پہنچایا جائے گا۔ ایس ایس پی ہندواڑہ نے مزید بتایا کہ پولیس ضلع ہندواڑہ ریٹائرڈ پولیس اہلکاروں کے بچوں کے لیے ایک کونسلنگ سینٹر کے قیام میں مکمل تعاون فراہم کرے گا، جہاں تعلیمی رہنمائی اور نفسیاتی معاونت مہیا کی جائے گی۔ اس کے علاوہ انہوں نے اعلان کیا کہ ریٹائرڈ پولیس اہلکاروں اور ان کے اہلِ خانہ کے لیے جلد ہی ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد بھی کیا جائے گا۔ میٹنگ کے دوران ریٹائرڈ اہلکاروں کی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف اقدامات اور تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ریٹائرڈ افسران نے اپنے مسائل اور مشورے پیش کیے، جنہیں غور سے سنا گیا اور آئندہ کارروائی کے لیے نوٹ کیا گیا۔ آخر میں میٹنگ کا اختتام شکریہ کی قرارداد کے ساتھ ہوا، جبکہ پولیس ضلع ہندواڑہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ریٹائرڈ پولیس اہلکاروں کے ساتھ روابط کو مزید مضبوط بنانے اور ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے اس طرح کی ملاقاتوں کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھا جائے گا۔

÷÷÷÷÷÷÷

سی ای آر ٹی اِن نے بھارت کی سائبر سلامتی کے فریم ورک پر بات چیت کے لیے مہمان صحافیوں کو مدعو کیا

نئی دہلی۔13 دسمبر۔ایم این این۔

الیکٹرانکس اور اطلاعاتی تکنالوجی کے ماتحت بھارتی کمپیوٹر ہنگامی ردعمل ٹیم (سی ای آر ٹی-اِن) نے وزارت خارجہ کے تعاون سے 12 دسمبر 2025 کو، یوروپ، امریکہ اور وسطی ایشیا کے ممالک سے آئے صحافیوں کے لیے سائبر سلامتی سے متعلق باہمی تفہیم کے دورے اور بات چیت پر مبنی سیشن کا اہتمام کیا۔ اس سیشن کی صدارت سی ای آر ٹی-اِن کے ڈائرکٹر جنرل اور الیکٹرانکس اور اطلاعاتی تکنالوجی کی وزارت میں کنٹرولر آف سرٹیفائینگ اتھارٹیز (سی سی اے) ڈاکٹر سنجے بہل نے کی۔ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی تکنالوجی کی وزارت کے جوائنٹ سکریٹری جناب کرشن کمار سنگھ نے وفد کے لیے خیر مقدمی کلمات پیش کیے اور انڈیا اے آئی امپیکٹ سربراہ اجلاس سمیت وزارت کی مختلف پہل قدمیوں کو اجاگر کیا۔ ڈاکٹر بہل نے سائبر سیکورٹی، بحران سے نمٹنے، خطرے کی تشخیص، معلومات کے تبادلے، اور سائبر واقعات پر مربوط ردعمل، آڈیٹرز کی فہرست سازی، ہندوستان میں خصوصی تربیتی پروگراموں میں ای سی آر ٹی-اِن کے کردار اور ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ سی ای آر ٹی-اِن کے تحقیقی تعاون، عوامی-نجی شراکت داری، اور بین الاقوامی فورموں میں شرکت کے ذریعے، سی ای آر ٹی-اِن ڈیجیٹل انڈیا کے وژن کے ساتھ منسلک ایک مضبوط اور قابل بھروسہ سائبر ڈیفنس فن تعمیر کر رہا ہے۔ ڈاکٹر بہل نے اس بات پر زور دیا کہ ای ای آر ٹی-اِن ابھرتے ہوئے خطرات کے خلاف تنظیموں اور شہریوں کو بروقت الرٹس اور موزوں مشورے جاری کرتا ہے، غیر ضروری گھبراہٹ کے بغیر فعال تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ ڈاکٹر بہل نے 400 سے زیادہ اسٹارٹ اپس اور 6.5 لاکھ سے زیادہ پیشہ ور افراد کی ہنرمند افرادی قوت کے ذریعہ چلائے جانے والے ایک عالمی سائبر سیکورٹی مرکز کے طور پر ہندوستان کے تیزی سے ابھرنے پر بھی روشنی ڈالی، جس سے 20 بلین امریکی ڈالر کی سائبر سیکورٹی صنعت کو تقویت ملی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ اختراع کرنے والے خطرات کا پتہ لگانے، سائبر فرانزک اور AI پر مبنی نگرانی کے نظام کے لیے جدید حل تیار کر رہے ہیں، جو ایک محفوظ اور لچکدار ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کے لیے ہندوستان کے عزم کو تقویت دے رہے ہیں۔ ابھرتے ہوئے خطرے کے منظر نامے پر زور دیتے ہوئے، ڈاکٹر بہل نے مشاہدہ کیا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) ایک دو دھاری تلوار کے طور پر کام کرتی ہے — جو محافظوں اور مخالفوں دونوں کو قابل بناتی ہے۔ انہوں نے اس بات کی وضاحت کی کہ کس طرح سی ای آر ٹی-اِن اے آئی سے چلنے والے تجزیات اور آٹومیشن کو حقیقی وقت میں سائبر واقعات کا پتہ لگانے، روکنے اور ان کا جواب دینے کے لیے فائدہ اٹھاتا ہے، جبکہ اے آئی کے تابع نقصان دہ حملوں کے خلاف انسدادی اقدامات بھی تیار کرتا ہے۔

بھارتی ہائی کمشنر سنتوش جھا نے طوفان دتوا سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا

سری لنکائی خطے میں ریسکیو آپریشنز پر بریفنگ دی

کولمبو۔13 دسمبر۔ایم این این۔سری لنکا میں ہندوستانی ہائی کمشنر، سنتوش جھا نے جمعہ کو طوفان دتوا سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور انہیں مقامی حکام نے علاقے میں بچاؤ، راحت اور بحالی کی کوششوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے مالوائے اور اسگیر یہ چیپٹرز کے مہانائیکے تھیروس کا بھی احترام کیا اور انہیں آپریشن ساگر بندھو کے تحت سری لنکا کو ہندوستان کی حمایت کے بارے میں بتایا۔ ایکس پر پوسٹس کی ایک سیریز میں تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے، ہائی کمیشن نے کہا، آپریشن ساگر بندھو نے ہمدردی کا اظہار کیا ہے کیونکہ ہندوستان امدادی کوششوں سے بحالی اور تعمیر نو کی طرف بڑھ رہا ہے۔ کل (12) وسطی صوبے کے اپنے دورے کے دوران، ہائی کمشنر نے نیلمبالا گاؤں، اُدتاوا کا دورہ کیا، جو 1000 سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں سے ایک ہے، جہاں 1000 سے زائد جانیں ضائع ہوئیں۔ ہائی کمشنر نے اپنی تعزیت پیش کی، اور مقامی حکام کی طرف سے علاقے میں بچاؤ، راحت اور بحالی کی کوششوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ قبل ازیں، ہائی کمیشن نے ایکس پر ایک پوسٹ میں شیئر کیا کہ کولمبو ویسٹ انٹرنیشنل ٹرمینل (CWIT) نے سری لنکا کی تعمیر نو کے لیے 100 ملین سری لنکن روپیہ کا تعاون کیا، کیونکہ ملک طوفان دتوا کی وجہ سے ہونے والی تباہی کے بعد معمول کی بحالی کے لیے کام کر رہا ہے۔ بھارت نے سری لنکا میں طوفان کی وجہ سے ہونے والی تباہی کے تناظر میں انسانی امداد اور امدادی کارروائیوں میں وسیع تر تعاملات جاری رکھے ہوئے ہیں۔

AI کو روایتی ادویات میں ضم کرنے میں ہندوستان ابھرتا ہوا عالمی رہنما۔آیوش سکریٹری

نئی دہلی، 13 دسمبر۔ایم این این• آیوش کی وزارت کے سکریٹری ویدیا راجیش کوٹیچا نے کہا کہ ہندوستان مصنوعی ذہانت (AI) کو روایتی ادویات میں ضم کرنے میں ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھر رہا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے روایتی ادویات پر دوسرے ڈبلیو ایچ او سربراہی اجلاس سے پہلے، کوٹیچا نے اس تقریب کی اہمیت کو بیان کیا، جو روایتی ادویات کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے تیار ہے۔ "مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان روایتی ادویات میں AI کے شعبے میں آگے ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن، انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین اور ورلڈ انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن کا ایک ورکنگ گروپ موجود ہے۔ یہ تینوں اقوام متحدہ کی ایجنسیاں صحت میں AI کو ترقی دینے کے لیے مل کر کام کر رہی ہیں۔ ہندوستان نے قیادت کرنے اور ایک علیحدہ ورکنگ گروپ بنانے کی تجویز پیش کی ہے، جسے روایتی ادویات کے کوڈ نے قبول کیا تھا۔ سکریٹری نے مزید کہا، "ہم اپنی روایتی ادویات، ڈیجیٹل حل، اور ڈیجیٹل میڈیسن پلیٹ فارمز کے لیے بہت سے ہندوستان سے متعلق جنریٹیو ال چیٹ بوٹس تیار کر رہے ہیں۔ "انہوں نے نوٹ کیا کہ اس تقریب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی سے " آیوش انٹیگریٹڈ پورٹل، جو آیوش پر ایک ڈیجیٹل حل ہے، جسے آیوش گرڈ کہا جاتا ہے" کا آغاز کرنے کی توقع ہے۔ آیوش سکریٹری نے کہا،" آیوش گرڈ آیوش پر ہر چیز کے بارے میں ایک ماسٹر ایپلیکیشن کے لیے ایک ون اسٹاپ حل ہے۔ اس میں صارفین، صنعتوں، محققین، اور ریگولیٹرز کے لیے الگ الگ مربوط انٹرفیس ہے۔ مزید، کوٹیچا نے بتایا کہ دوسری ڈبلیو ایچ او گلوبل سمٹ روایتی ادویات پر رکن ممالک کی طرف سے عزم کی تلاش کرے گی۔ دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقد ہونے والی اس سمٹ میں 110 سے زیادہ ممالک اکٹھے ہوں گے اور اس بات پر تبادلہ خیال کریں گے کہ وہ روایتی ادویات کے شعبے میں اپنے ملک کے لیے کیا کریں گے۔ کوٹیچا نے کہا،" یہ ایک اہم واقعہ ہے کیونکہ اس سے ہندوستان کو نہ صرف روایتی ادویات میں قیادت فراہم کرنے میں مدد ملے گی بلکہ یہ بھی ثابت ہوگا کہ روایتی ادویات کو مرکزی دھارے میں لایا جا سکتا ہے اور صحت عامہ کی فراہمی اور تحقیق میں مدد ملے گی۔

امورداخلہ اور باہمی تعاون کے مرکزی وزیر امت شاہ نے 2001 کے پارلیمنٹ حملے کے دوران دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے شہید ہونے والے سیکورٹی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا یہ قوم ان بہادر جنگجوؤں کی قربانی اور شہادت کا ہمیشہ مقروض رہے گی

(پی آئی بی)

سرینگر13 دسمبر 2025 / امور داخلہ اور باہمی تعاون کے مرکزی وزیر امت شاہ نے 13 دسمبر 2001 کو پارلیمنٹ پر دہشت گردانہ حملے میں دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے شہید ہونے والے سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، مرکزی وزیر داخلہ جناب امیت شاہ نے کہا، "آج ایک بار پھر دہشت گردی کے خلاف ہماری سیکورٹی فورسز کی بے مثال بہادری اور حوصلے کو یاد کرنے کا دن ہے،

بھارت میں AI سے تعاون یافتہ اسٹروک مینجمنٹ میں عالمی رہنما بننے کی صلاحیت ہے۔ماہرین

نئی دہلی،13 دسمبر۔ایم این این۔صحت کے ماہرین نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ مناسب تربیت اور بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے ساتھ، ہندوستان مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی فالج کی دیکھ بھال میں عالمی رہنما بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انڈیا ہیبی ٹیٹ سنٹر میں سٹروک اینڈ اے ا?ئی 2025 کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ماہرین نے جدید فالج کی دیکھ بھال میں ایا?ئی کے انضمام اور ملک میں خاص طور پر دیہی علاقوں میں اس کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا۔ پی جی ا?ئی ایم ای ا?ر چنڈی گڑھ کے ڈی ایم (نیورولوجی) ڈاکٹر دھیرج کھرانہ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہندوستان جیسے ملک کے لیے، جہاں فالج کے ماہرین تک رسائی ناہموار رہتی ہے، اے ا?ئی ایبلڈ سسٹمز مہارت کو ترتیری مراکز سے ا?گے بڑھا کر اور بروقت، جان بچانے والی مداخلتوں کو یقینی بنا کر ایک تبدیلی کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون درخواست منجانب حنیفہ بیگم دختر غلام رسول شیخ ساکنہ کلاروچھ لشتال تحصیل و ضلع کپوارہ برائے عطائی ڈیپنڈنس سرٹیفکیٹ بحق سائلہ بغرض SRO43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل رسائلہ دفتر ہذا زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ طلب کی گئی ہے۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ والد غلام رسول شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکنہ کلاروچھ لشتال مورخہ 19/04/2002 کو نامعلوم بندوق برادر نے ہلاک کیا متوفی کے وارث جائز بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	سکونت
حنیفہ بیگم دختر غلام رسول شیخ	ہلپر	55	کلاروچھ لشتال
حفیظہ بیگم دختر	گھریلو کام	45	

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ سائلہ کا درخواست دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار

rpt

14 Dec. 2025 | Sunday | Vol:21 | No:297 | Pages:12

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سری نگر سٹی ایکسپریس

نیوزی لینڈ سیریز سے پہلے روہت شرما پوری فارم میں

وجے ہزارے ٹرافی میں کھیلنے کے امکانات

نئی دہلی: دنیا کے نمبر 1 ون ڈے بلے باز روہت شرما کے 2025-26 وجے ہزارے ٹرافی میں ممبئی کے لیے کھیلنے کی امید ہے۔ ٹورنامنٹ 24 دسمبر سے 18 جنوری تک کھیلا جائے گا۔ جمعہ (12 دسمبر) کو RevSportz کی ایک رپورٹ کے مطابق، BCCI کے پریمیئر ڈومیسٹک ون ڈے ٹورنامنٹ میں روہت کی شرکت تقریباً یقینی ہے، اور وہ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز سے قبل ممبئی کے لیے کچھ میچ کھیلیں گے۔ ہندستان جنوری 2026 میں نیوزی لینڈ کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کھیلے گا۔ ICC 2025 چیمپئنز ٹرافی کے دو فائنلسٹوں کے درمیان 50 اوور کے یہ تین میچ 11، 14 اور 18 جنوری کو وڈودرا، راجکوٹ اور اندور میں کھیلے جائیں گے۔ روہت نے ابھی تک باضابطہ طور پر ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (MCA) کو جے پور میں ہونے والے میچوں کے لیے اپنی دستیابی کی تصدیق نہیں کی ہے، لیکن سابق بھارتی کپتان "ابھی بھی ایسوسی ایشن کے منصوبوں میں ہیں۔" RevSportz کے مطابق، ایم سی اے کے ایک ذرائع نے کہا، "ٹیم کا انتخاب میچ بہ میچ کیا جائے گا، اور ہمیں امید ہے کہ روہت کچھ میچ کھیلیں گے، حالانکہ ہمیں ابھی تک ان کی طرف سے کوئی تصدیق نہیں ملی ہے۔ ابھی بھی وقت ہے۔ ٹیم کا انتخاب اگلے ہفتے سید مشتاق علی ٹرافی کے بعد کیا جائے گا۔ اگلے ماہ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے بھی ہیں، اس لیے اس کا انحصار ان کی صلاحیت پر ہوگا۔" T20 انٹرنیشنل اور ٹیسٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد روہت شرما صرف ون ڈے میں ہندوستان کے لیے کھیلیں گے۔ دورہ آسٹریلیا کے دوران ایکشن میں واپس آنے والے سابق کپتان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سنچری اسکور کی اور پلیئر آف دی سیریز قرار پائے۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف حالیہ ہوم سیریز میں بھی رنز بنائے۔ انہوں نے تین میچوں کی سیریز میں دو نصف سنچریاں بنائیں۔ روہت نے سڈنی میں ناقابل شکست 121 رنز کی اننگز کھیلی اور پھر جنوبی افریقہ کے خلاف ون ڈے سیریز میں 57، 14 اور 75 رنز بنائے۔

لیونل مسی کا کولکتہ میں شاندار استقبال

ایک، جھلک، نہ ملنے پر شائقین برہم

کولکتہ، 13 دسمبر (یو این آئی) ارجنٹینا کے فٹبال آئیکن لیونل مسی کی 14 سال بعد فٹبال کے دیوانوں کے شہر کولکتہ واپسی پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ شہر میں ہزاروں مداح اپنے پسندیدہ عالمی سپر اسٹار کی ایک جھلک پانے کے لیے آدھی رات سے ہی شدید سردی کے باوجود ڈٹے رہے۔ تاہم بعد میں سالٹ لیک اسٹیڈیم میں یہ جوش و خروش اس وقت بدنظمی اور مایوسی میں بدل گیا، جب شائقین مسی کی ٹھیک طرح سے ایک جھلک بھی نہ دیکھ سکے۔ مسی کا طیارہ کل دیر رات نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترا۔ ان کی آمد پر وہاں موجود لوگوں میں جوش کی لہر دوڑ گئی۔ ان کے حامی بارسلونا کی نمبر 10 جرسی پہنے مسی کا نام لے کر نعرے لگا رہے تھے اور ارجنٹینا کے جھنڈے لہرا رہے تھے۔ سخت سکیورٹی کے باوجود ہجوم ہوائی اڈے کے احاطے اور حیات ریجنسی ہوٹل کے قریب جمع ہوگیا،

جہاں مسی کو ٹھہرایا گیا تھا۔ 'ہندوستانی فٹبال کا مکہ' کہلانے والے شہر کولکتہ نے مسی کے دوسرے دورے کو یادگار بنانے کے لیے دل کھول کر تیاریاں کی تھیں۔ ان میں ای ایم بائی پاس پر لیک ٹاؤن کراسنگ کے قریب فین زون اور 70 فٹ اونچا مجسمہ بھی شامل تھا۔ ذرائع کے مطابق، سالٹ لیک اسٹیڈیم کے قریب ہوٹل جاتے وقت شہر کے داخلی راستے وی آئی پی روڈ پر بگ بین کلاک ٹاور کے پاس مسی کا ایک سفید مجسمہ نصب کیا گیا تھا، جس میں وہ فیفا ورلڈ کپ تھامے ہوئے دکھائے گئے۔ مداحوں کے ہجوم میں ندیہ ضلع کے کلیانی سے ایک نوعمر لڑکا وہیل چیئر پر سفر کر کے بھی آیا تھا۔ مسی کے پرجوش حامی انہیں فٹبال کا بھگوان مانتے ہیں۔ موہن باگان کلب کے رکن سربیندو گانگولی نے کہا" ، مسی کا کولکتہ آنا ایک بہت بڑی بات ہے۔ یہ ویسا ہی ہے جیسے 1977 میں پیلے ہمارے کلب کے خلاف دوستانہ میچ کھیلنے اس شہر آئے تھے۔ اس وقت بھی شہر میں اسی طرح کا جوش و خروش دیکھا گیا تھا۔ ' انٹر میامی کے لیے کھیلنے والے 38 سالہ مسی کا شہر میں مختصر پروگرام تھا، جس کے بعد انہیں شام کو ایک نمائشی تقریب کے لیے حیدرآباد روانہ ہونا تھا۔ ویویکانند یووا بھارتی اسٹیڈیم مسی کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔

آسام کے چار کھلاڑی بدعنوانی کے الزامات کے سبب معطل

گوہاٹی، 13 دسمبر (یو این آئی) آسام کرکٹ ایسوسی ایشن (اے سی اے) نے سید مشتاق علی ٹرافی (ایس ایم اے ٹی) 2025 کے دوران مبینہ طور پر بدعنوانی میں ملوث ہونے کے الزامات کے تحت چار کھلاڑیوں امت سنہا، ایشان احمد، امن ترپاٹھی اور ابھیشیک ٹھاکر کو معطل کر دیا ہے۔ اے سی اے نے جمعہ کو ان چاروں کھلاڑیوں کو معطل کر دیا اور ان کے خلاف ریاستی پولیس کی کرائم برانچ میں ایف آئی آر بھی درج کرائی ہے۔ یہ تمام کھلاڑی مختلف سطحوں پر آسام کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے سید مشتاق علی ٹرافی میں حصہ لینے والے آسام کے بعض کھلاڑیوں کو متاثر کرنے اور اکسانے کی کوشش کی۔ اے سی اے کے سکریٹری سناتن داس نے کہا کہ "الزامات سامنے آنے کے بعد بی سی سی آئی کی اینٹی کرپشن اینڈ سکیورٹی یونٹ (اے سی یو) نے جانچ کی تھی۔ اے سی یو نے بھی فوجداری کارروائی شروع کر دی ہے۔ بادی النظر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ کھیل کی سالمیت کو متاثر کرنے والی سنگین بدعنوان سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔" آسام کے ایس ایم اے ٹی لیگ میچ 26 نومبر سے 8 دسمبر تک لکھنؤ میں کھیلے گئے تھے، تاہم ٹیم جاری سپر لیگ مرحلے کے لیے کوالیفائی نہیں کر سکی تھی۔ مسٹر داس نے کہا کہ "صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکنے کے لیے انہیں معطل کیا گیا ہے۔" معطلی کی مدت کے دوران ان کھلاڑیوں پر ضلع یونٹس یا ان سے وابستہ کلبوں کے زیر اہتمام کسی بھی ریاستی سطح کے ٹورنامنٹ یا میچوں میں شرکت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

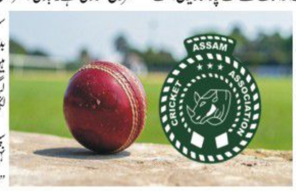

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے 24 گھنٹوں میں 50 لاکھ درخواستیں

زیورخ، 13 دسمبر (یو این آئی) اگلے سال فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے ٹکٹ فروخت کے تیسرے مرحلے کے آغاز کے صرف 24 گھنٹوں میں دنیا بھر سے 50 لاکھ ٹکٹوں کے لیے درخواستیں موصول ہوگئی ہیں۔ فیفا نے ہفتے کے روز بتایا کہ 200 سے زائد ممالک اور علاقوں کے فٹبال شائقین نے فیفا ڈاٹ کام/ٹکٹس کے ذریعے 50 لاکھ ٹکٹوں کی درخواستیں دی ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ 11 جون سے 19 جولائی تک کینیڈا، امریکہ اور میکسیکو میں 48 ٹیموں کے ساتھ منعقد ہوگا، جو شائقین کے جوش و خروش کو ظاہر کرتا ہے۔ ابتدائی اعداد و شمار گروپ اسٹیج کے مقابلوں کے لیے زبردست دلچسپی کو ظاہر کرتے ہیں، جس میں کولمبیا بمقابلہ پرتگال (میامی، 27 جون) اب تک رینڈم سلیکشن ڈرا کے دوران سب سے زیادہ مطالبہ کیے جانے والا میچ بن چکا ہے۔ برازیل بمقابلہ مراکش (نیویارک، نیوجرسی، 13 جون)، میکسیکو بمقابلہ جنوبی کوریا (گواڈالاجارا، 18 جون)، ایکواڈور بمقابلہ جرمنی (نیویارک، نیوجرسی، 25 جون)، اور اسکاٹ لینڈ بمقابلہ برازیل (میامی، 24 جون) ٹاپ پانچ میچز میں شامل ہیں۔ ٹکٹ درخواستوں میں 24 گھنٹے کے بعد تینوں میزبان ممالک سب سے آگے رہے۔

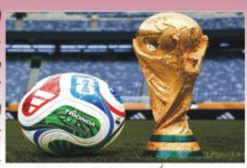

کے ایس سی اے چنا سوامی اسٹیڈیم میں میچ منعقد کرانے کی اجازت ملی

بنگلورو، 13 دسمبر (یو این آئی) کرناٹک حکومت نے ایم چنا سوامی اسٹیڈیم میں میچ منعقد کرانے کی اجازت دے دی ہے اور اس کی اطلاع بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کو بھی دے دی گئی ہے۔ یہ اجازت وینکٹیش پرساد کے کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کے صدر بننے کے ایک ہفتے بعد دی گئی ہے۔ پرساد اور نائب صدر سجیت سوم سندر نے اس ہفتے کے آغاز میں بیلگاوی میں ریاستی اسمبلی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ سدارامیا، نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار اور دیگر سرکاری حکام سے ملاقات کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ ملاقات نتیجہ خیز ثابت ہوئی۔ اس فیصلے کا فوری نتیجہ یہ ہوگا کہ وراٹ کوہلی چنا سوامی اسٹیڈیم میں کھیل سکیں گے، کیونکہ کے ایس سی اے سکیورٹی اور لاجسٹک وجوہات کی بنا پر دہلی کے مقابلوں کو آلور سے یہاں منتقل کرنے پر غور کر رہا ہے۔ کوہلی اور رشبھ پنت دونوں وجے ہزارے ٹرافی کے لیے دہلی ٹیم کا حصہ ہیں اور وہ ابتدائی تین میچوں کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

لیونل میسی نے ورچوئلی اپنے مجسمے کی نقاب کشائی کی، شاہ رخ خان بھی موجود رہے

کولکتہ، 13 دسمبر (یو این آئی) ارجنٹینا کے لیجنڈ فٹبالر لیونل میسی نے ہفتہ کو مغربی بنگال کی راجدھانی کولکتہ کے داخلی راستے وی آئی پی روڈ پر نصب اپنی 70 فٹ بلند لوہے کے مجسمہ کی ورچوئل طور پر نقاب کشائی کی۔ یہ دنیا میں کسی بھی فٹبالر کا سب سے اونچا مجسمہ بتایا جا رہا ہے۔ یہ مجسمہ نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے سے تقریباً چار کلو میٹر جنوب میں وی آئی پی روڈ۔ لیک ٹاؤن کراسنگ پر بگ بین کلاک ٹاور کے قریب نصب کیا گیا ہے۔ پرائیویٹ جیٹ کے ذریعے ہندوستان پہنچنے کے چند گھنٹوں بعد مسی نے حیات ریجنسی ہوٹل سے ورچوئلی اس مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ وہ یہاں اپنے وفد کے ساتھ مقیم ہیں، جس میں انٹر میامی کے کئی کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ یہ مجسمہ 2022 کے فیفا ورلڈ کپ کی ٹرافی تھامے ہوئے مسی کی ایک تصویر کی عکاسی ہے۔

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) الٹیمیٹ فائٹنگ چیمپئن شپ (یو ایف سی) میں مقابلہ جیتنے والی پوجا تومر پہلی ہندوستانی مکسڈ مارشل آرٹسٹ (ایم ایم اے) نے 2026 کے ایچی ناگویا ایشیائی کھیلوں میں اس کھیل کی شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے اس کھیل کو سرکاری حمایت اور پہچان ملے گی۔ یو این آئی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں محترمہ پوجا نے کہا کہ "جب میں نے سنا کہ ایم ایم اے کو 2026 کے ایشین گیمز میں شامل کیا گیا ہے، تو میں بہت خوش اور پرجوش تھی کیونکہ میں جانتی ہوں کہ ایم ایم اے اب ہندوستان میں پہچان حاصل کرنا شروع کر دے گی۔" پوجا تومر نے کہا کہ "میں اس بات کی ضمانت دے سکتی ہوں کہ اگر ہمیں صحیح سپورٹ ملنا شروع ہو جائے تو ایم ایم اے ہندوستانی کھیلوں کے شعبے کا ایک بڑا حصہ ہوگا اور ہم اگلے 10 سالوں میں دنیا بھر میں سرفہرست پانچ ممالک میں شامل ہو جائیں گے۔" اپنی اگلی یو ایف سی فائٹ اور حریف کے لیے اپنی تیاریوں کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا کہ "میری اگلی فائٹ اور حریف کا اعلان جلد ہی متوقع ہے۔ میرا اگلا حریف ممکنہ طور پر مشرقی ایشیائی ملک سے ہوگا۔ میری تیاریاں ٹھیک چل رہی ہیں۔ میں بالی کے سیم فائٹ کلب میں کوچ مائیک کی رہنمائی میں ٹریننگ کر رہی ہوں، جو بہترین کوچز میں سے ایک ہیں۔" پوجا کے پاس یو ایف سی میں ایک جیت اور ایک شکست کا ریکارڈ ہے۔ وہ اپنا دوسرا میچ آرش فائٹر شونا بینن سے ہار گئی، جس نے اسے دوسرے راؤنڈ میں آرم بار کے ذریعے ٹیپ آؤٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی ریسلنگ کی مہارت کو بہتر بنانے پر کام کر رہی ہیں۔ پوجا، جو یو ایف سی ہال آف فیم رونڈا روزی کو آئیڈیل کرتی ہے، امید کرتی ہے کہ ہندوستان جلد ہی ایم ایم اے کے حامی کھلاڑیوں کی تربیت کے لیے ایک نظام قائم کرے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ ہندوستانی یو ایف سی میں شرکت کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ افسوسناک ہے کہ ہمارے پاس ہندوستان میں ایم ایم اے کے حامی ایتھلیٹس کے لیے بہت اچھا انفراسٹرکچر نہیں ہے، لیکن مجھے امید ہے کہ ہمارے پاس یہ جلد ہی ہو جائے گا اور یو ایف سی میں ہندوستان سے مزید ایتھلیٹس ہوں گے۔ میں تمام کاروباری اداروں اور حکومت سے بھی اپیل کرنا چاہتی ہوں کہ وہ کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر ملک میں ایک ایم ایم اے ایکو سسٹم کی تعمیر کریں، کیونکہ ہندوستانی کھیلوں کی صنعت اگلی بڑی چیز بننے جا رہی ہے۔

کلاس 3 کے طالب علم حشمت سلیم نے

اسٹیٹ موئے تھائی چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیت لیا

ماہی نثار بارہمولہ، 13 دسمبر: گھاٹ پلہلان سے تعلق رکھنے والے حشمت سلیم، دون انٹرنیشنل اسکول، سنگ پورہ، بارہمولہ کے کلاس 3 کے طالب علم نے جموں یونیورسٹی میں منعقدہ اسٹیٹ موئے تھائی چیمپئن شپ 2025-26 میں گولڈ میڈل جیت کر اپنے اسکول، اکیڈمی اور خاندان کے لیے فخر کا باعث بنا ہے۔ اپنی کم عمری کے باوجود، حشمت نے چیمپئن شپ کے دوران مضبوط مہارت، نظم و ضبط اور اعتماد کا مظاہرہ کیا، وہ اپنے زمرے میں ٹاپ پرفارمر بن کر ابھرے۔ وہ کائی اسپورٹس اکیڈمی، پالہلان میں باقاعدگی سے تربیت کرتا ہے، جہاں اسے تجربہ کار کوچز کی رہنمائی میں تیار کیا گیا ہے۔ اکیڈمی کے ٹرینرز اور عہدیداروں نے کہا کہ حشمت کی کامیابی اس کی لگن، مسلسل مشق اور کھیل کے لیے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی سطح کی چیمپئن شپ میں ان کی کارکردگی ایک اہم سنگ میل ہے اور مارشل آرٹس میں ان کے مستقبل کے لیے ایک امید افزا علامت ہے۔ نوجوان چیمپئن کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے کوچز ناصر فاروق حشمت، ہیڈ کوچ محمد فیصل راتھر اور پوری کائی اسپورٹس اکیڈمی کو ان کی رہنمائی اور تعاون پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔ کم عمری میں کھیلوں کو آگے بڑھانے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کے خاندان کی بھی تعریف کی گئی۔ کھیلوں کے شائقین اور مقامی باشندوں نے حشمت کو اس کی کامیابی پر مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ وہ آنے والے سالوں میں اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کرتے ہوئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہیں گے۔